# منازلِ روحانی

(حزب الکامل، حزب الاعظم، حزب الحب والتسخیر، حزب الشفائے کامل، حزب البحر، حزب مریم، حزب المؤمن)

تحقیق و تدوین

ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)

(بانی تھری آئی سائیکوتھراپی، اسلامک سائیکالوجسٹ، سپر چوالسٹ، صوفی سائیکوتھراپسٹ)

ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)

# منازلِ روحانی

عصرِ حاضر میں ذاتِ باری تعالیٰ کے فضل وکرم سے بندۂ عاجز نے احادیثِ نبوی ﷺ اور ارشادات ومعمولاتِ صوفیاء کے پیشِ نظر بعداز تحقیق کئی منازلِ روحانی ترتیب دیں، احادیث کے مطابق ان کے فضائل بیان کیے اور انہیں 'حزب النبی ﷺ'، 'حزب الکامل'، 'حزب الاعظم جدید'، 'حزب الحب والتسخیر'، 'حزب الشفائے کامل'، 'حزبِ مریم' اور 'حزب المؤمن' کے نام سے پیش کیا ہے۔ یہ منازلِ روحانی طبِ نبوی ﷺ کے بنیادی اصولوں کے مطابق ترتیب دی گئیں ہیں اور یہ صدیوں پر محیط اسلامی اور روحانی معالجات میں منفرد اضافے اور پیشکش کی حیثیت رکھتی ہیں۔

**تحقیق وتالیف وپیشکش**

## ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)
(صوفی سائیکوتھراپسٹ، گائیڈ وکونسلر، محقق، مصنف، مترجم، پبلشر، ایڈیٹر)
ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)
سابق پرنسپل ''چشتیہ کالج، فیصل آباد''
ایڈیٹر ''ماہنامہ نورِ ذات'' رجسٹرڈ، منظور شدہ
پروپرائٹر ''نورِ ذات پبلشرز''، لاہور

**نورِ ذات پبلشرز، لاہور**

Mobile & Whats App: 0321-6672557 Email: Anjum560@gmail.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جملہ حقوق بحق مصنفِ کتاب محفوظ ہیں

نام کتاب:۔ منازل روحانی

تحقیق وتالیف وپیشکش:۔ ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)
(صوفی سائیکوتھراپسٹ، گائیڈ و کونسلر، محقق، مصنف، مترجم، پبلشر، ایڈیٹر)
ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات و روحی علوم)
بانی وصدر (بزم فقرِ اقبال، بزم علم وعرفان، ایجوکیٹر اینڈ لرنرز ویلفیئر آرگنائزیشن)
نائب صدر بزم فکرِ اقبال، انٹرنیشنل
سابق پرنسپل ''چشتیہ کالج، فیصل آباد''
ایڈیٹر ''ماہنامہ نورِ ذات'' رجسٹرڈ، منظور شدہ
پروپرائٹر ''نورِ ذات پبلشرز''، لاہور

برائے مشورہ ورہنمائی:۔ فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0323-6672557 / 0321-6672557

ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com

کمپوزنگ:۔ محمد آصف مغل

طابع:۔ نورِ ذات پبلشرز

فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0323-6672557 / 0321-6672557

ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com

سنِ اشاعت:۔ جنوری ۲۰۲۴ء

راقم الحروف نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ حتی المقدور تحقیقی وتنقیدی شعور سے کام لیتے ہوئے 'موضوعِ تحقیق' سے انصاف کیا جائے اور حقائق تک رسائی حاصل کر کے انھیں سند وحوالہ جات کے ساتھ ضبطِ تحریر میں لا کر قارئین کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ تاہم، ہر انسانی کوشش کی طرح علمی وادبی کاموں میں بھی غلطی، کوتاہی اور نقص کا امکان رہتا ہے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ انھیں اس کتاب میں کسی مقام پر کوئی کمی بیشی وغلطی نظر آئے تو مجھے ضرور مطلع فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں ان کی قیمتی آرا سے استفادہ کیا جا سکے۔
واللہ الموفق و ھو الھادی الی سواء السبیل۔ اللھم تقبل منا انك انت السمیع العلیم۔ الحمد للہ رب العالمین۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ○ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ○ يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ○ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط ○

# کتاب دوستی

کامیاب زندگی گزارنے کے لیے زندگی کا مقصد اور اسے گزارنے کا طریقہ جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔اس مقصد کے لیے بہترین مخلوق کا رُوپ عطا کرنے والے احد وواحد رب تعالیٰ نے انبیا و رُسل پر آسمانی کتابیں اور صحائف نازل فرمائے اور انھیں بطور معلم انسانوں کو تعلیم دینے اور ان کی تربیت کرنے کا فریضہ سرانجام دینے کی ذمہ داری تفویض فرمائی۔کتاب ہر ایک معلم و متعلم کی بنیادی ضرورت ہے۔ایک مسلمان تا حیات معلم اور متعلم کے طور پر زندگی بسر کرتا اور ہر وقت اپنی اور دوسروں کی اصلاح اور فلاح کے لیے مصروف بہ عمل رہتا ہے۔حیات بخش اور حیات افروز علم و ادب پر مشتمل کتابیں ہر فرد کی ضرورت ہیں۔ایسی تحقیقی،مستند کتابیں جو منشائے الٰہی کے مطابق دنیوی اور اُخروی فوز وفلاح کے حصول میں ممد ومعاون ہوں،ان کا مطالعہ اور ان سے ملنے والی تعلیمات پر عمل کرنا ازحد ضروری ہے۔

اپنے بارے میں،اپنے خالق و مالک کے بارے میں،اس کائنات کے بارے میں،اپنے محبوب حکما،علما،صوفیہ،ادبا اور شعرا کی نگارشات سے استفادہ کرنے کے لیے مطالعہ کی عادت اپنائیں۔

یہ کتاب اسی جذبے کے تحت آپ کو پڑھنے کے لیے پیش کی گئی ہے۔اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کے لیے دیں۔

سُرورِ علم ہے کیفِ شراب سے بہتر
کوئی رفیق نہیں ہے کتاب سے بہتر

محترمی ومکرمی! ______________________________

______________________________

## منازلِ روحانی

ازطرف:۔ ______________________________

تاریخ:۔ ______________ دن:۔ ______________

# اظہارِ تشکر

**وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۝**

اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹ سے (اس حالت میں) باہر نکالا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے اور اس نے تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تا کہ تم شکر بجالاؤ۝

زیرِ نظر کتاب ''منازلِ روحانی'' کی تصنیف وتالیف کی سعادت حاصل ہونے پر میں ربِ قدیر اور اپنے آقا و مولا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بے حد وحساب شکر گزار ہوں۔ میں اپنے روحانی، علمی و ادبی محسنین اور کرم فرماؤں خصوصاً سلطان الفقرا قبلہ فقیر نور محمد کلاچوی رحمۃ اللہ علیہ، پیر و مرشد حضرت قبلہ فقیر عبدالحمید سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ، اپنے نہایت واجب الاحترام والد محترم حاجی محمد یٰسین رحمۃ اللہ علیہ اور والدہ محترمہ کا شکر گزار ہوں جن کی تعلیمات، دعاؤں، توجہ اور شفقت کی بدولت اس کارِ سعادت کی توفیق عطا ہوئی۔ میرے کرم فرما اساتذہ پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان (پی ایچ ڈی اقبالیات)، پروفیسر ڈاکٹر محمد افضال انور (پی ایچ ڈی اردو)، پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان (پی ایچ ڈی اقبالیات)، پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال (پی ایچ ڈی اقبالیات) اور پروفیسر ڈاکٹر مظفر علی کاشمیری (پی ایچ ڈی اقبالیات) کی مدد، رہنمائی اور دعاؤں کی بدولت مجھے یہ کارِ خیر سرانجام دینے کی توفیق حاصل ہوئی۔ میری بیوی (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، داماد (اسد محمود)، بہو (فائزہ حامد) اور بیٹوں (حامد علی انجم اور احمد علی انجم) نے میرے حصے کی ذمہ داریاں سرانجام دے کر، ہر طرح سے میری ضروریات کا خیال رکھ کر مجھے ذہنی وقلبی فراغت کے لمحات حاصل کرنے میں گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ میں ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ میں اپنی اس علمی، ادبی و روحانی کاوش کو ان سے منسوب کرتا ہوں اور دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا گو ہوں۔

احقر العباد

طالبِ دعا و منتظرِ آرا

ڈاکٹر محمود علی انجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلۡفَ اَلۡفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکۡ وَسَلِّمۡ ط

# انتساب

## سید المرسلین، رحمۃ اللعالمین، شفیع المذنبین، نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تمام انبیاورسل، امہات المؤمنین، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام اولاد پاک، پنجتن پاک، آئمہ مطہرین، معصومین، تمام صحابہ کرام وصحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین، تبع تابعین، اولیائے امت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تمام مشائخ عظام، علمائے کرام، تمام مومنین ومومنات، مسلمین ومسلمات، قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی ودیگر تمام سلاسلِ حق کے پیرانِ عظام واہلِ سلسلہ، ساتوں سلطان الفقراء خصوصاً حضرت پیرانِ پیر دستگیر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ، حضرت قبلہ فقیر نور محمد کلاچوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ غریب النواز خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ صابر پیا رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ، مرشدِ من حضرت قبلہ فقیر عبد الحمید سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد غلام نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ، فرید العصر میاں علی محمد خاں چشتی نظامی فخری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد مسعود احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، سرکار میراں بھیکھ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد علی چشتی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ گوہر عبد الغفار چشتی صابری رحمۃ اللہ علیہ، میاں غلام احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، میاں مقبول احمد رحمۃ اللہ علیہ اوران کے اہل و عیال، حضرت میاں علی شیر صدیقی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت میاں فریاد احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد افضال انور، پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال، پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان، پروفیسر ڈاکٹر مظفر کاشمیری، پروفیسر ڈاکٹر محمد غلام معین الدین نظامی، ڈاکٹر محمد شفیق، ڈاکٹر محمد اصغر، پروفیسر سلیم صدیقی، استادِ محترم پروفیسر عبد اللہ بھٹی، بندہ عاجز اور اِس کی اہلیہ کے والدین (حاجی محمد یٰسین وبیگم یٰسین، میاں لطیف احمد وبیگم میاں لطیف احمد)، بندہ عاجز کی اہلیہ (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، داماد (اسد محمود)، بہو (فائزہ حامد)، بیٹوں (حامد علی انجم، احمد علی انجم)، پوتے (محمد علی انجم)، پوتی (ماہ نور فاطمہ)، بہنوں (مسز یاسمین اختر، مسماۃ ناہید اختر)، برادران (میاں مقصود علی چشتی نصیری، میاں سجاد احمد قادری، میاں فیاض احمد، میاں شہباز احمد، میاں اعجاز احمد، میاں خرم یٰسین، میاں عاصم یٰسین، میاں ارشد محمود، میاں افتخار احمد، میاں ابرار احمد، میاں عمران احمد، میاں نسیم اختر) اوران کے اہل وعیال، مسٹر ومسز نصیر واہلِ خانہ، خالد محمود (پروپرائٹر: خالد بک ڈپو، لاہور)، کاشف حسین گوہر (پروپرائٹر: ہمدرد کتب خانہ)، الطاف حسین گوہر (پروپرائٹر: گوہر سنز پبلی کیشنز)، تمام مسلمان آباؤ اجداد، بہن بھائیوں، بیٹوں، بیٹیوں، دامادوں، بہوؤں، نسلِ نو، احباب، رفقا، اساتذہ، تلامذہ، ظاہری وباطنی بلاواسطہ وبالواسطہ محسنین، علمی نسبی، روحانی تعلق رکھنے والے تمام احباب، بندہ عاجز کے چاہنے والوں اوران سب کو جن سے بندہ عاجز کو محبت ہے، تاابدالآباد اس کا ثواب ایصال ہو۔ بندہ عاجز سے جانے انجانے کسی بھی صورت میں ایسے تمام افراد جن کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی سرزد ہوئی انھیں بھی اس کارِ خیر کا ثواب ایصال ہو اور ذاتِ باری تعالیٰ نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اپنے فضل وکرم سے اسے بطور قضا وکفارہ شمار فرما کر اُن سب کی اور بندہ عاجز کی مغفرت فرمادے۔ (آمین)

**وَالَّذِیۡنَ جَآءُوۡ مِنۡۢ بَعۡدِھِمۡ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اغۡفِرۡلَنَا وَلِاِخۡوَانِنَا الَّذِیۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِیۡمَانِ وَلَا تَجۡعَلۡ فِیۡ قُلُوۡبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ○**

اور وہ لوگ (بھی) جو اُن (مہاجرین وانصار) کے بعد آئے (اور) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی، جو ایمان لانے میں ہم سے آگے بڑھ گئے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کوئی کینہ اور بغض باقی نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بہت شفقت فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے○ الحشر [59:10]

# پیش لفظ

عظیم علمائے حق اور صوفیائے عظام نے خلقِ خدا کی بہتری کے لیے آیاتِ قرآنی اور مسنون دعاؤں پر مشتمل منازلِ روحانی ترتیب دیں اور پیش کیں جن میں سے 'حزب البحر' اور 'حزب الاعظم' مشہور و متداول ہیں۔ عصرِ حاضر میں ذاتِ باری تعالیٰ کے فضل و کرم سے بندۂ عاجز نے احادیثِ نبوی ﷺ اور ارشادات و معمولاتِ صوفیاء کے پیشِ نظر بعد از تحقیق کئی منازلِ روحانی ترتیب دیں، احادیث کے مطابق ان کے فضائل بیان کیے اور انہیں 'حزب النبی ﷺ'، 'حزب الکامل'، 'حزب الاعظم جدید'، 'حزب الحب والتسخیر'، 'حزب الشفائے کامل'، 'حزبِ مریم' اور 'حزب المؤمن' کے نام سے پیش کیا ہے۔ یہ منازلِ روحانی طبِ نبوی ﷺ کے بنیادی اصولوں کے مطابق ترتیب دی گئیں ہیں اور یہ صدیوں پر محیط اسلامی اور روحانی معالجات میں منفرد اضافے اور پیشکش کی حیثیت رکھتی ہیں۔ علمِ تحقیق کی رو سے تحقیق پر مبنی یہ منازلِ روحانی نہایت قدر و قیمت کی حامل ہیں جس کا بین ثبوت وہ تمام احادیثِ مبارکہ ہیں جو ان منازل کے فضائل میں بیان کی گئی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان منازل کو اپنے معمول میں لے کر آئیں۔ صدقہ جاریہ کی نیت سے ان کو شائع کریں اور تقسیم کریں۔ صوفیائے عظام اور روحانی معالجین سے درخواست ہے کہ وہ ان منازلِ روحانی کی ترویج میں بھرپور کردار ادا کریں تاکہ مخلوقِ خدا ان سے بھرپور استفادہ کر کے فلاحِ دارین حاصل کرے اور ہمارے لیے یہ منازلِ روحانی صدقہ جاریہ بن جائیں۔

طالب دعا
پروفیسر ڈاکٹر محمود علی انجم

# فہرست مضامین


| نمبرشمار | عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| | حمد ونعت | 003 |
| | کتاب دوستی | 004 |
| | اظہارِ تشکر | 005 |
| | انتساب | 006 |
| | پیش لفظ | 007 |
| | فہرست مضامین | 008 |
| | منازلِ روحانی (حزب الکامل، حزب الاعظم، حزب الحب والتسخیر، حزب الشفائے کامل، حزب البحر) | 11 |
| | منازلِ روحانی | 11 |
| ☆ | منزل قرآنی منقول از نبی کریم ﷺ | 12 |
| ☆ | وظیفہ حزب النبی ﷺ | 18 |
| ☆ | حزب الکامل (منزلِ قرآنی) | 24 |
| | محنت کم، اجر بے حساب | 24 |
| | سورتیں چھوٹی فضائل بڑے | 29 |
| | منتخبہ سورۂ مقدسہ کے فوائد | 30 |
| | منتخبہ قرآنی آیات کے فضائل وفوائد | 31 |
| | فضائلِ حزب الکامل (منزلِ قرآنی کے فضائل) | 32 |
| | وظیفہ حزب الکامل | 36 |
| ☆ | حزب الاعظم | 46 |
| | منتخبہ سورۂ مقدسہ | 46 |
| | منتخبہ قرآنی آیات | 47 |
| | آیاتِ استعاذہ، آیاتِ شفا، قرآنی دعائیں | 48 |
| | فضائلِ درود شریف | 49 |
| | درود ابراہیمی | 49 |
| | درود تنجینا، درود ہزارہ، درود خضری، ایمان مجمل | 50 |
| | ایمان مفصل اور شش کلمات | 51 |
| | اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنے کی ضرورت، اہمیت اور قدر و قیمت | 52 |

| نمبر شمار | عنوانات | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| | اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے کے احوال اور اوقات | 52 |
| | اللہ تعالیٰ کی حمد کی فضیلت اور اجر وثواب | 53 |
| | فضائل شش کلمات | 54 |
| | آیاتِ استعاذہ | 58 |
| | فضائل وفوائدِ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | 59 |
| | وظیفہ بسم اللہ شریف | 60 |
| | مطلق قرآن مجید کے فضائل | 62 |
| | حزب الاعظم میں شامل سورۂ مقدسہ کے فضائل | 63 |
| | سورۂ فاتحہ کے فضائل | 63 |
| | سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کے فضائل | 64 |
| | سورہ کہف کی فضیلت | 65 |
| | سورۂ یٰسین کی فضیلت | 65 |
| | سورۂ دخان کی فضیلت | 66 |
| | مُسَبِّحات | 66 |
| | سورۂ اعلیٰ کی فضیلت | 67 |
| | سورۂ واقعہ کی فضیلت | 67 |
| | سورۂ حشر کی فضیلت | 67 |
| | سورۂ حدید، سورۂ واقعہ اور سورۂ الرحمٰن کی فضیلت | 67 |
| | سورۂ الم السجدہ اور سورۂ ملک کی فضیلت | 67 |
| | سورۂ النصر (اذا جآءَ) کی فضیلت | 68 |
| | سورۂ الزلزال اور سورۂ الکافرون کی فضیلت | 68 |
| | سورۂ اخلاص کی فضیلت | 69 |
| | معوذتین کی فضیلت | 69 |
| | سوتے وقت قرآن مجید میں سے کوئی سورت پڑھنا | 70 |
| | سونے کے وقت کا عمل | 70 |
| | سورتیں چھوٹی فضائل بڑے | 70 |
| | منتخبہ آیاتِ قرآنی کے فضائل | 71 |
| | سورۂ بقرہ کی ابتدائی وآخری آیات کی فضیلت | 71 |
| | آیت الکرسی کے فضائل | 72 |
| | خواتیم آل عمران کی فضیلت | 73 |
| | سورہ انعام کی پہلی تین آیات کی فضیلت | 73 |
| | سورۂ توبہ کی آخری دو آیات کی فضیلت | 73 |

| نمبر شمار | عنوانات | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| | "حسبی اللّٰہ لا الہ الا ھو" پڑھنے کی فضیلت | 74 |
| | خواتیم سورۂ اسراء (سورۂ بنی اسرائیل) کی فضیلت | 74 |
| | سورۂ کہف کی ابتدائی اور آخری آیات کی فضیلت | 74 |
| | سورۂ مومنون کی پہلی دس آیات کی فضیلت | 75 |
| | سورۂ مومنون کی آخری چار آیات کی فضیلت | 75 |
| | سورۂ روم کی آیات 17 تا 19، سورۂ فاطر آیت 41 اور اوائل سورۂ فتح کے فضائل | 76 |
| | سورۂ حشر کی آخری آیات کی فضیلت، سورہ طلاق آیت نمبر 3 کی فضیلت، استغفار کی ضرورت وفضیلت | 77 |
| | خصوصی اذکار وتسبیحات | 79 |
| | آیاتِ شفا | 83 |
| | مقبول دعائیں | 84 |
| | وظیفہ "حزب الاعظم" | 87 |
| ☆ | "حزب الحب والتسخیر" | 107 |
| | وظیفہ "حزب الحب والتسخیر" | 108 |
| ☆ | منزل ادعیہ برائے حصول حفظ وامان ونجات از نظرِ بد | 113 |
| ☆ | حزب شفائے کامل | 114 |
| | شفا کے بارے میں احادیثِ نبوی ﷺ | 114 |
| | بے چینی اور بے خوابی کا علاج | 116 |
| | ہر مرض کے علاج کے لیے سورۂ مومنون کی آخری چار آیاتِ مقدسہ کی فضیلت، رنج کا علاج، ہر بیماری کا دم | 116 |
| | آیاتِ شفا سے علاج | 118 |
| | مصیبت یا مشکل وقت کے لیے مجرب دعا | 118 |
| | پورے جسم کی آگ سے آزادی اور مغفرت کے لیے دعا | 119 |
| | دو جامع ترین دعائیں، درود تریاق مجرب | 119 |
| | درود ابراہیمی، درود تنجینا، درودِ شفا | 120 |
| | حصول شفا کے لیے منتخبہ سورتیں اور آیاتِ مقدسہ | 120 |
| ☆ | وظیفہ "حزب شفائے کامل" | 127 |
| | دعائے "حزب البحر" مع دعائے اعتصام | 133 |
| | دعائے اختتام | 142 |
| | حزبِ مریم | 146 |
| | حزب المؤمن | 149 |
| | وظیفہ "حزب المؤمن" | 161 |
| | حوالہ جات وحواشی | 167 |

# منازلِ روحانی

## (الحزب الکامل، الحزب الاعظم، الحزب الحب والتسخیر، الحزب الشفائے کامل، الحزب البحر)

مَنُزِل:۔ اسم نکرہ (مؤنث - واحد)
جمع :مَنُزِلیں[مَن + زِلیں (یائے مجہول)]
جمع استثنائی :مَنازِل(مَنا + زِل)
جمع غیرندائی :مَنُزِلوں[مَن + زلوں (واؤ مجہول)]

لفظ 'منزل' بہت زیادہ وسعت کا حامل عربی زبان کا لفظ ہے۔ یہ عربی مصادر نَـزَل اور نُـزُول سے مشتق ہے اور عربی، فارسی اور اردو زبانوں میں کثیر معانی دیتا ہے۔ عربی اردو لغات 'القاموس الوحید' اور 'القاموس الجدید'، معروف فارسی لغات، 'لغت نامہ دھخدا'، 'لغت نامہ معین'، وغیرہم اور قومی اردو لغت کے مطابق یہ مقام یا ٹھکانہ (place, dwelling)، دورانِ سفر رکنے کا مقام (inn, resort)، آخری مقامِ سفر (destination, goal)، رہنے کا مقام یا ٹھکانہ (house)، گھر کی منزل (storey)، راہِ عشق میں درپیش مراحل اور ہجر و وصال کی کیفیات (conditions)، سفرِ حیات کے مختلف مراحل (stages)، قرآن حکیم کی منازل (sections)، راہِ سلوک کے مقامات (ناسوت، ملکوت، جبروت، لاہوت)، تزکیہ نفس کی منازل (صبر کی منزل، شکر کی منزل و دیگر منازل) کا ذکر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ قومی اردو و فارسی لغات میں اس لفظ کے مفاہیم مثالوں سے واضح کیے گیے ہیں۔ مختلف شعرا کے کلام میں بھی یہ لفظ مختلف پیرائے میں استعمال ہوا ہے۔ چند مثالیں پیشِ خدمت ہیں۔

منزل ملی مراد ملی مدعا ملا　　سب کچھ مجھے ملا جو ترا نقشِ پا ملا　　(سیماب اکبرآبادی)
عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں　　نظر آتی ہے ان کو اپنی منزل آسمانوں میں　　(علامہ اقبال)
آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت　　اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا　　(میر تقی میر)
اس نے منزل پہ لا کے چھوڑ دیا　　عمر بھر جس کا راستہ دیکھا　　(ناصر کاظمی)
محبت آپ ہی منزل ہے اپنی　　نہ جانے حسن کیوں اترا رہا ہے　　(مظہر امام)
میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر　　لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا　　(مجروح سلطانپوری)
نہیں نگاہ میں منزل تو جستجو ہی سہی　　نہیں وصال میسر تو آرزو ہی سہی　　(فیض احمد فیض)
کسی کو گھر سے نکلتے ہی مل گئی منزل　　کوئی ہماری طرح عمر بھر سفر میں رہا　　(احمد فراز)
کوئی منزل کے قریب آ کے بھٹک جاتا ہے　　کوئی منزل پہ پہنچتا ہے بھٹک جانے سے　　(قیصری کانپوری)
(۱)

قرآنی علم کی اصطلاح میں چند آیات اور سورتوں کے مجموعے کو 'منزل' کہتے ہیں۔ قرآنی منزل نازل شدہ کلام ربانی پر مشتمل ہوتی ہے۔ سحر و آسیب، نظرِ بد، چوروں اور درندوں سے محفوظ رہنے کے لیے وظائف و عملیات کی کتب میں اس طرح کی چند ایک منازلِ قرآنی مرقوم ہیں۔ ان منازلِ قرآنی کے بنیادی مقصدِ تالیف (حصولِ حفظ وامان وسلامتی) کے پیشِ نظر انھیں حرزِ اعظم، حزبِ اعظم، حزب البحر،

حصن حصین کے نام دیے گئے ہیں۔

**منزل قرآنی منقول از نبی کریم ﷺ:** ۔سنن ابن ماجہ میں روایت ہے۔

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ إِنَّ لِي أَخًا وَجِعًا قَالَ مَا وَجَعُ أَخِيكَ قَالَ بِهِ لَمَمٌ قَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهِ قَالَ فَذَهَبَ فَجَاءَ بِهِ فَأَجْلَسَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَمِعْتُهُ عَوَّذَهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَأَرْبَعِ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَآيَتَيْنِ مِنْ وَسَطِهَا وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ وَثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ خَاتِمَتِهَا وَآيَاتٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ أَحْسِبُهُ قَالَ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَآيَةٍ مِنْ الْأَعْرَافِ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ الْآيَةَ وَآيَةٍ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ وَآيَةٍ مِنْ الْجِنِّ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَعَشْرِ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الصَّافَّاتِ وَثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الْحَشْرِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَامَ الْأَعْرَابِيُّ قَدْ بَرَأَ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ

ہارون بن حیان، ابراہیم بن موسیٰ، عبدہ بن سلیمان، ابوجناب، عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ، حضرت ابولیلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک دیہاتی حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا بھائی بیمار ہے۔آپ نے دریافت فرمایا کیا بیماری ہے؟ بولا اسے آسیب ہے۔فرمایا جاؤ اور اسے میرے پاس لے آؤ۔وہ گیا اور اسے لے آیا اور آپ ﷺ کے سامنے اسے بٹھا دیا۔ میں نے سنا آپ ﷺ نے اس پر یہ دم کیا: سورۂ فاتحہ، سورۂ بقرہ کی ابتدائی چار آیات اور درمیان سے دو آیتیں (وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ) اور آیت الکرسی اور بقرہ کی آخری تین آیات اور آل عمران کی ایک آیت، میرا گمان ہے کہ (شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ) تھی اور اعراف کی آیت مبارکہ (إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ...) اور مومنون کی (آخری) آیت (وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ) اور سورۂ جن کی آیت (وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا) اور سورۂ صافات کی ابتدائی دس آیات اور حشر کی آخری تین آیات اور (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) اور معوذتین۔ پھر وہ دیہاتی تندرست ہو کر ایسے کھڑا ہوا کہ تکلیف کا کچھ اثر بھی باقی نہ تھا۔

مندرجہ بالا حدیث کے مطابق نبی کریم ﷺ نے درج ذیل آیات پڑھ کر آسیب زدہ صحابی کو دم فرمایا تھا۔اس حدیث مبارکہ میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے متن اور ان کی تعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ منزل میں الم کو الگ آیت شمار نہیں کیا گیا۔اس شمار کے مطابق دی گئی سورۂ بقرہ کی پہلی چار آیات کوفی شمار کے مطابق پانچ آیات (آیت 1 تا 5) پر مشتمل ہیں۔سورۂ صافات کی دس آیات پہلی گیارہ آیات (آیت 1 تا 11) پر مشتمل ہیں۔غیر کوفی شمار کے مطابق منزل میں شامل آیات کی تعداد 48 ہے مگر کوفی شمارِ آیات کے مطابق یہ منزل 48 آیات کے بجائے درج ذیل 50 آیات پر مشتمل ہے۔

سورۂ فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:163]، [2:255]، [2:284-286]، آلِ عمران [3:18]، سورۂ اعراف [7:54]، سورۂ مومنون [23:117]، سورۂ صافات [37:1-11]، سورۂ حشر [59:22-24]، سورۂ جن [72:3]، سورۂ اخلاص [112:1-4]، سورۂ فلق [113:1-5]، سورۂ الناس [114:1-6][۲]

مستدرک، جلد چہارم میں عبدالرحمٰن بن ابی لیلی نے ابی بن کعب کے حوالے سے روایت فرمایا ہے۔

8269 – أخبرنا أحمد بن يعقوب الثقفي ثنا يوسف بن يعقوب القاضي ثنا محمد بن أبي بكر المقدمي حدثني عمرو بن علي المقدمي عن أبي جناب عن عبد الله بن عيسى عن عبد الرحمن بن أبي ليلى حدثني أبي بن كعب رضي الله عنه قال: كنت عند النبي صلى الله علي و سلم فجاء أعرابي فقال: يا نبي الله إن لي أخا و به وجع قال: و ما وجعه؟ قال: به لمم قال: فأتني به فأتاه به فوضعه بين يديه فعوذه النبي صلى الله عليه و سلم بفاتحة الكتاب و أربع و آيات من آخر سورة البقرة و هاتين الآيتين [وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ] البقرة و آية الكرسي و آية من آل عمران [ شَهِدَ

اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ] و آية من الأعراف [إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ] و آخر سورة المؤمنين [ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ] و آية من سورة الجن [ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ] و عشر آيات من أول الصافات و ثلاث آيات من آخر سورة الحشر و [ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ] و المعوذتين فقام الرجل كانه لم يشك شيئا قط

قد احتج الشيخان رضي الله عنهما برواة هذا الحديث كلهم عن آخرهم غير أبي جناب الكلبي و الحديث محفوظ صحيح و لم يخرجاه تعليق الذهبي في التلخيص: الحديث منكر

حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں حاضر تھا کہ ایک اعرابی نے آ کر عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا ایک بھائی ہے، اسے ایک تکلیف ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کیا تکلیف ہے؟ اس نے کہا: آسیب کا اثر ہے۔ فرمایا: اسے میرے پاس لے آؤ تو وہ اسے لے کر آیا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اسے بٹھا دیا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سورۂ فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ کی چار آیتیں [2:1-4] اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات [2:284-286] اور یہ دو آیتیں ''وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ''[2:163] اور آیۃ الکرسی [2:255] اور آلِ عمران کی آیت ''شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ''[3:18] اور سورۂ اعراف کی یہ آیہ کریمہ ''إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ''[7:54] اور سورۂ مومنون کی آخری آیات ''فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ''(تا آخر) [23:116-118] اور سورۂ جن کی ایک آیت ''وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ''[72:3] اور سورۂ صافات کی دس آیتیں [37:1-10] اور سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں [59:22-24] اور ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ''[112:1-4] اور معوذتین [113:1-5][114:1-6] پڑھ کر دم کیا۔ وہ شخص اس طرح کھڑا ہو گیا جیسے اسے کبھی کوئی شکایت ہی نہیں تھی۔

شیخینؒ نے اس روایت کے تمام راویوں کو، سوائے ابو جناب کلبی کے، درست قرار دیا ہے اور حدیث محفوظ اور صحیح ہے اور انھوں نے اس حدیث کا اپنی کتابوں میں ذکر نہیں فرمایا۔ (یہ عبارت المستدرک للحاکم کی ہے۔ جبکہ امام ذھبی اس حدیث پاک کو منکر قرار دیتے ہیں۔)(۳)

مندرجہ بالا حدیث کے مطابق نبی کریم للہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درج ذیل آیات پڑھ کر آسیب زدہ صحابی کو دم فرمایا تھا۔ اس حدیث مبارکہ میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے متن اور ان کی تعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر کوفی شمار کے مطابق ان آیات کی تعداد 49 ہے، مگر کوفی شمارِ آیات کے مطابق یہ منزل 49 آیات کے بجائے درج ذیل 51 آیات پر مشتمل ہے۔

سورۂ فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:163]، [2:255]، [2:284-286]، سورۂ آل عمران [3:18]، سورۂ اعراف [7:54]، سورۂ مومنون [23:116-118]، سورۂ صافات [37:1-11]، سورۂ حشر [59:22-24]، سورۂ جن [72:3]، سورۂ اخلاص [112:1-4]، سورۂ فلق [113:1-5]، سورۂ الناس [114:1-6]

مستدرک سے منقول مندرجہ بالا حدیث پاک مسند احمد (حدیث نمبر ۲۱۱۷۴) اور مجمع الزوائد (حدیث نمبر ۸۲۶۹) میں بھی موجود ہے۔

''حصن حصین'' میں امام محمد بن محمد جزری شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے بحوالہ مستدرک اور سنن ابن ماجہ قزوینی، آسیب کے علاج کے لیے منزل قرآنی تحریر کی ہے، جو درج ذیل 52 آیات پر مشتمل ہے:

فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:163]، [2:255]، [2:284-286]، آل عمران [3:18]، الاعراف [7:54]، المومنون [23:116-118]، الصفٰت [37:1-11]، الحشر [59:23-24]، الجن [72:3-4]، اخلاص [112:1-4]، الفلق [113:1-5]، الناس [114:1-6](۴)

''فضیلتِ اعمال'' میں منزلِ قرآنی سے متعلقہ مستدرک میں منقول حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ والی حدیث بیان کی گئی ہے۔ اس حدیث مبارکہ میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے متن اور ان کی تعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر کوفی شمار کے مطابق ان آیات کی تعداد 46 ہے مگر کوفی شمارِ آیات کے مطابق یہ منزل 46 آیات کے بجائے درج ذیل 48 آیات پر مشتمل ہے۔

سورۂ فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:163]، [2:255]، سورۂ اعراف [7:54]، سورۂ مومنون [23:116-118]، سورۂ صافات [37:1-11]، سورۂ حشر [59:22-24]، سورۂ جن [72:3]، سورۂ اخلاص [112:1-4]، سورۂ فلق [113:1-5]، سورۂ

الناس[114:1-6][۵]

''القول الجمیل'' میں شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے جادو کے اثر سے نجات پانے اور چوروں اور درندوں سے محفوظ رہنے کے لیے 33 آیات پر مشتمل ایک قرآنی منزل کا ذکر فرمایا ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

''اور میں نے حضرت والد سے سنا، فرماتے تھے تینتیس آیتیں ہیں کہ جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیطان اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہیں۔ چار آیتیں سورۂ بقرہ کے اول سے اور آیۃ الکرسی اور دو آیتیں اس کے بعد کی خَالِدُونَ تک اور تین آیتیں آخر سورۂ بقرہ کی یعنی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخر تک اور تین آیتیں سورۂ اعراف کی اِنَّ رَبَّکُمُ سے مُحْسِنِیْنَ تک اور سورۂ بنی اسرائیل کی پچھلی آیت یعنی قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ سے آخر تک اور دس آیتیں صَافّٰتِ کے اول سے لَازِب تک اور دو آیتیں سورۂ رحمٰن کی یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرَانِ تک اور سورۂ حشر کی لَوْ اَنْزَلْنَا سے آخر تک اور دو آیتیں سورۂ جن یعنی قُلْ اُوْحِیَ کی وَ اَنَّہٗ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا سے شَطَطًا تک تو یہی مذکورہ تینتیس آیت سے مسمّٰی ہیں اور ہمارے والد مرشد مذکور پر سورۂ فاتحہ اور قل یا ایھاالکفرون اور قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس زیادہ کرتے تھے اور سورۂ جن سے اول آیت یعنی قُلْ اُوْحِیَ سے شَطَطًا تک لیتے تھے۔''[۶]

مندرجہ بالا متن آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے متن اور ان کی تعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر کوفی شمار کے مطابق ان آیات کی تعداد 33 ہے مگر کوفی شمارِ آیات کے مطابق یہ منزل 33 آیات کے بجائے درج ذیل 36 آیات پر مشتمل ہے:

سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:255-257]، [2:284-286]، الاعراف [7:54-56]، بنی اسرائیل [17:110-111]، الصٰفٰت [37:1-11]، الرحمٰن [55:33-35]، الحشر [59:21-24]، الجن [72:3-4]

القول الجمیل میں دی گئی منزل میں الـم کو الگ آیت شمار نہیں کیا گیا۔ اس شمار کے مطابق دی گئی سورۂ بقرہ کی پہلی چار آیات کوفی شمار کے مطابق پانچ آیات (آیت 1 تا 5) پر مشتمل ہیں۔ سورۂ صافات کی دس آیات پہلی گیارہ آیات (آیت 1 تا 11) پر مشتمل ہیں۔ اسی طرح القول الجمیل میں دی گئی منزل میں سورۂ رحمٰن کی دی گئی آیت کوفی شمار کے مطابق دو آیات (آیت 33 تا 34) پر مشتمل ہے۔ اس لحاظ سے شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ سے منقول یہ منزل 33 کے بجائے 36 آیات پر مشتمل ہے۔ شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ کے والد محترم کی طرف سے ان آیات کے ساتھ سورۂ فاتحہ، چاروں قل اور سورۂ جن کی پہلی دو آیات بھی شامل کرنے سے اس منزل میں مزید 30 آیات کے اضافے سے درج ذیل ترتیب کے مطابق اس منزل میں شامل آیات کی تعداد 66 ہو گئی۔

فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:255-257]، [2:284-286]، الاعراف [7:54-56]، بنی اسرائیل [17:110-111]، الصٰفٰت [37:1-11]، الرحمٰن [55:33-35]، الحشر [59:21-24]، الجن [72:1-4]، الکافرون [109:1-6]، اخلاص [112:1-4]، الفلق [113:1-5]، الناس [114:1-6][۷]

''بہشتی زیور'' میں مولانا اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ نے آسیب سے نجات کے لیے 53 آیات پر مشتمل درج ذیل منزلِ قرآنی دی ہے۔

فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:163]، [2:255-257]، [2:284-286]، آلِ عمران [3:18]، الاعراف [7:54]، المومنون [23:116-118]، الصٰفٰت [37:1-11]، الحشر [59:23-24]، الجن [72:3]، اخلاص [112:1-4]، الفلق [113:1-5]، الناس [114:1-6][۸]

مولانا محمد زکریا رحمتہ اللہ علیہ کے فرزند محمد طلحہ کاندھلوی رحمتہ اللہ علیہ سے منقول منزلِ قرآنی درج ذیل 78 آیات پر مشتمل ہے:

فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:255-257]، [2:284-286]، آلِ عمران [3:18, 26-27]، الاعراف [7:54-56]، بنی اسرائیل [17:110-111]، المومنون [23:115-118]، الصٰفٰت [37:1-11]، الرحمٰن [55:33-40]، الحشر [59:21-24]، الجن [72:1-4]، الکافرون [109:1-6]، اخلاص [112:1-4]، الفلق [113:1-5]، الناس [114:1-6][۹]

| سورۂ مقدسہ | نمبر | ابن ماجہ | مستدرک | حصن حصین | فضیلتِ اعمال | القول الجمیل | بہشتی زیور |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فاتحہ | 001 | 1 تا 7 | 1 تا 7 | 1 تا 7 | 1 تا 7 | 1 تا 7 | 1 تا 7 |
| بقرہ | 002 | 1 تا 5، 163، | 1 تا 5، 163، | 1 تا 5، 163، | 1 تا 5، 163 | 1 تا 5 | 1 تا 5، 163 |
| | | 255 | 255 | 255 | 255 | 255 تا 257 | 255 تا 257 |
| | | 284 تا 286 | 284 تا 286 | 284 تا 286 | × | 284 تا 286 | 284 تا 286 |
| آلِ عمران | 003 | 18 | 18 | 18 | × | × | 18 |
| الاعراف | 007 | 54 | 54 | 54 | 54 | 54 تا 56 | 54 |
| بنی اسرائیل | 017 | × | × | × | × | 110 تا 111 | × |
| المومنون | 023 | 117 | 116 تا 118 | 116 تا 118 | 116 تا 118 | × | 116 تا 118 |
| الصٰفٰت | 037 | 1 تا 11 | 1 تا 11 | 1 تا 11 | 1 تا 11 | 1 تا 11 | 1 تا 11 |
| الرحمٰن | 055 | × | × | × | × | 33 تا 35 | × |
| الحشر | 059 | 22 تا 24 | 22 تا 24 | 23 تا 24 | 22 تا 24 | 21 تا 24 | 23 تا 24 |
| الجن | 072 | 3 | 3 | 3 تا 4 | 3 | 1 تا 4 | 3 |
| الکافرون | | × | × | × | × | 1 تا 6 | × |
| اخلاص | 112 | 1 تا 4 | 1 تا 4 | 1 تا 4 | 1 تا 4 | 1 تا 4 | 1 تا 4 |
| الفلق | 113 | 1 تا 5 | 1 تا 5 | 1 تا 5 | 1 تا 5 | 1 تا 5 | 1 تا 5 |
| النّاس | 114 | 1 تا 6 | 1 تا 6 | 1 تا 6 | 1 تا 6 | 1 تا 6 | 1 تا 6 |
| **تعدادِ آیات** | | **50** | **52** | **52** | **48** | **66** | **53** |

''ابن ماجہ''، ''مسند احمد''، ''مستدرک'' اور ''مجمع الزوائد'' کی روایات میں صرف سورۂ مومنین کی منزل قرآنی میں شامل آیات کے تعین میں اختلاف ہے۔ ابن ماجہ کے مطابق آپ ﷺ نے سورۂ مومنین کی آیت 117 تلاوت فرمائی جبکہ مسند احمد''، ''مستدرک'' اور ''مجمع الزوائد'' کی روایات کے مطابق آپ ﷺ نے سورۂ مومنین کی آخری تین آیات (116 تا 118) تلاوت فرمائیں۔

''حصن حصین'' میں ''مستدرک'' کی روایت پر انحصار کیا گیا ہے۔ حدیث پاک میں سورۂ جن کی آیت 3 کا متن دیا گیا ہے مگر حصن حصین میں آیات 3 تا 4 کو شامل کیا گیا ہے۔ ''مستدرک'' میں سورۂ حشر کی آخری تین آیات (22 تا 24) کا ذکر کیا گیا ہے مگر ''حصن حصین'' میں آیات 23 تا 24 کو شامل کیا گیا جبکہ آیت 22 کو منزل میں شامل نہیں کیا گیا۔

''فضیلت اعمال'' میں بھی ''مستدرک'' کی روایت پر انحصار کیا گیا ہے۔ اس میں حدیث پاک میں مذکور سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات (284 تا 286)، سورۂ آلِ عمران کی آیت 18 کا ذکر نہیں کیا گیا۔ اس کا باقی متن درست ہے۔

''ابن ماجہ''، ''مسند احمد''، ''مستدرک'' اور ''مجمع الزوائد'' میں منقول منزلِ قرآنی کے مطابق دیکھا جائے تو ''القول الجمیل''، ''بہشتی زیور'' اور ''محمد طلحہ کاندھلوی'' کے حوالے سے منقول منازلِ قرآنی میں بھی چند آیات کی کمی بیشی نظر آتی ہے۔

ثانوی مآخذ میں نظر آنے والی تبدیلیوں کے پیشِ نظر راقم الحروف نے بنیادی مآخذ (سنن ابن ماجہ، مسند احمد، مستدرک اور مجمع الزوائد) کے مطابق منزلِ قرآنی دی ہے تاکہ نبی کریم ﷺ کی سنت کے احیاء کا شرف حاصل ہو اور یہ منزل دوبارہ اصل ترتیب سے متداول ہو جائے۔ راقم الحروف نے اس منزل کا نام ''الحزب النبی ﷺ'' تجویز کیا ہے۔

تمام قرآن حکیم کو شفا قرار دیا گیا اور اس سے علاج کرنے اور کرانے کی تعلیم دی گئی ہے۔ احادیث میں سورۂ فاتحہ، چاروں قل اور بعض آیاتِ قرآنی (سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات و آخری آیات، آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات، سورۂ انعام، سورۂ توبہ، سورۂ

کہف، سورۂ مومنون، سورۂ روم، سورۂ فتح، سورۂ حشر، سورۂ طلاق اور بعض دیگر آیاتِ مقدسہ ) کے بیان کیے گئے فضائل کے پیشِ نظر بالیقین کہا جا سکتا ہے کہ مذکورہ منزل کی افادیت بیان کرتے وقت احادیث میں مذکوران سورۂ مقدسہ اور آیاتِ مقدسہ کے فضائل پیشِ نظر نہیں رکھے گئے۔ یہ منزل عموماً سحر وآسیب، چوروں اور درندوں وغیرہ سے محفوظ رہنے اور سحر وآسیب زدہ کے علاج کے لیے پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے۔اس میں شامل سورۂ بقرہ کی دس آیات کی فضیلت کے بارے میں درج ذیل حدیث پاک کے مفہوم پر غور کریں تو واضح ہوتا ہے کہ انھیں پڑھنے والا تمام آفات وبلیات، شرورِ کائنات اور جسمانی، روحانی، ذہنی ونفسیاتی امراض سے محفوظ ہو جائے گا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن، شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنوں پر پڑھی جاویں تو اس کو افاقہ ہو جائے گا۔ وہ دس آیتیں یہ ہیں: چار آیتیں شروع سورۂ بقرہ کی الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْنَo[2:1-4] تک۔ پھر تین آیتیں یعنی آیۃ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے خٰلِدُوْنَo[2:255-257] تک۔ پھر آخر سورکی تین آیتیں لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ[2:284-286] تک۔(۱۰)

اسی طرح اس منزل میں شامل تمام سورۂ مقدسہ اور آیاتِ مبارکہ کے احادیث مبارکہ میں منقول فضائل پیشِ نظر رکھے جائیں تو یہ ماننا پڑے گا کہ اس منزل کی افادیت کی طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔ راقم الحروف کے نزدیک اس منزل کے مشمولات کے پیشِ نظر بالیقین اس کے درج ذیل فوائد مرتب ہوں گے۔

01۔ اسے صبح شام با قاعدہ توجہ اور لگن کے ساتھ پڑھنے والے کو صدق اور اخلاص کی لازوال نعمتیں نصیب ہوں گی۔

02۔ اسے پڑھنے والے کو بہت زیادہ ثواب حاصل ہوگا۔ وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جائے گا۔اسے حفظ وامان، سلامتی اور فوز وفلاح دائمی نصیب ہوں گے۔ان شاء اللہ تعالیٰ۔

03۔ سحر وآسیب اور شرورِ کائنات سے متاثرہ فرد ان سے نجات پائے گا اور آئندہ کے لیے محفوظ بھی ہو جائے گا۔

04۔ اس سے نہ صرف روحانی امراض سے بلکہ ہر طرح کے ذہنی، نفسیاتی، جسمانی اور اخلاقی مسائل سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔

05۔ اخلاقی وروحانی اور معاشی وسماجی حالت بہتر سے بہتر ہوتی جائے گی۔

06۔ مشکلات دور اور مسائل حل ہو جائیں گے۔

07۔ اس کا عامل درجہ بدرجہ روحانی منازل ومقامات طے کرتے ہوئے ہر لحظہ، روز بروز ذات باری تعالیٰ کے قریب سے قریب تر ہوتا جائے گا۔

08۔ وہ فکری وعملی، ذہنی وقلبی اور روحانی ارتقا سے قرب ورضا کے مقام کی طرف اپنا سفر بحفاظت وسلامتی جاری رکھے گا اور بفضلہٖ تعالیٰ اسے قرب ورضائے الٰہی نصیب ہوں گے۔

09۔ دین، دنیا، آخرت، قبر، حشر، پلِ صراط پر، غرضیکہ دنیا وآخرت کی تمام آزمائشوں اور منازل پر اس منزلِ قرآنی میں شامل سورۂ مقدسہ اور آیاتِ قرآنی سے بفضلہٖ تعالیٰ مدد حاصل ہوگی اور ان کی شفاعت نصیب ہوگی۔

نبی کریم ﷺ سے منقول منزلِ قرآنی اور احادیث میں منقول متعدد سورۂ مقدسہ اور آیاتِ مقدسہ کے فضائل پیشِ نظر رکھتے ہوئے کچھ اور منازلِ قرآنی بھی تشکیل دی جا سکتی ہیں تاکہ ان تمام سورۂ مقدسہ اور آیات قرآنی کو صبح وشام منزل کی شکل میں پڑھ کر تمام احادیث مبارکہ پر عمل کی سعادت حاصل ہو اور منتخبہ کلامِ ربانی سے بھرپور فوائد حاصل کیے جا سکیں۔

وظائف وعملیات کی کتب میں بہت سے ایسے متفرق وظائف وعملیات ہیں جنھیں 'منزل' کی صورت میں منضبط کر کے کم سے کم وقت اور نہایت تھوڑی محنت سے بہت زیادہ دینی، دنیاوی، روحانی واُخروی فائدے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ مثلاً بہشتی زیور میں مولانا اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ نے دفع سحر کے لیے سورۂ یونس کی آیات 80 تا 81، سورۂ فلق اور سورۂ الناس لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالنے، پانی دم کر کے پلانے اور ان آیات کو پانی پر پڑھ کر اس سے مریض کو نہلانا تجویز کیا ہے۔(۱۱)

اگر دفع آسیب والی منزل میں سورۂ یونس کی آیات 80 تا 81 شامل کر دی جاتیں تو الگ سے اس عمل کی ضرورت نہ پڑتی۔اس سے

پہلی منزل کی تاثیر میں بھی اضافہ ہوجاتا کیونکہ سحر کی وجہ سے جنات وموکلات ہی خرابی کا سبب بنتے ہیں۔بعض جنات عامل ہوتے ہیں اور وہ دورانِ علاج اپنے عمل کے زور سے علاج میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔اسی طرح نظر بد کے شکار فرد پر سحر و آسیب کی مانند جنات وموکلات مسلط ہوکر تباہی و بربادی اور خرابی کا سبب بننے کی کوشش کرتے ہیں۔

راقم الحروف نے مقصدِ حیات اور دنیاوی و اُخروی حیات میں نفسِ انسانی کو درپیش خطرات و مسائل پیشِ نظر رکھتے ہوئے ، احادیث میں مذکور بعض مخصوص سورۂ مقدسہ اور آیاتِ مبارکہ کے فضائل پیشِ نظر رکھتے ہوئے بفضلہٖ تعالیٰ ،بفیضانِ نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ یہ منازلِ روحانی (الحزب الکامل، الحزب الاعظم، الحزب الحب والتسخیر اور الحزب الشفائے کامل ) ترتیب دی ہیں اور ساتھ ہی مستند حوالوں سے ان منازل میں شامل سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ، اوراد و وظائف اور تسبیحات و اذکار کے فضائل وفوائد بیان کیے ہیں تاکہ ان کے مطالعہ سے ان کی قدر و قیمت اور ضرورت و اہمیت سے آگاہی ہو اور اس آگہی سے ذکر وفکر کے ذوق شوق میں اس قدر اضافہ ہو کہ قارئین ان منازلِ روحانی کو حرزِ جان بنا کر فلاحِ دارین حاصل کریں۔

اللہ تعالیٰ کی امتِ مسلمہ پر خاص رحمتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ نبیِ رحمت ﷺ کے ذریعے تھوڑے عمل سے بہت زیادہ اجر وثواب حاصل کرنے کی تعلیم دی تاکہ جو لوگ اپنی معاشی ،سماجی ، کاروباری وغیر کاروباری مصروفیات کی وجہ سے بڑے بڑے کام نہ کرسکیں ، وہ بھی چھوٹے چھوٹے عمل کرکے بڑے اجر وثواب اور خاص عنایات کے مستحق ہوسکیں۔ ہر ایک کے لیے ممکن نہیں ہے کہ احادیث میں منقول ایسے تمام اعمال ، اوراد و وظائف ،تسبیحات ، اذکار ، سورۂ مقدسہ اور آیاتِ مقدسہ کے فضائل سے آگاہ ہوکر ترجیحی بنادوں پر کم سے کم وقت میں ان سے زیادہ سے زیادہ افادہ حاصل کرسکے۔ یہ منازل اسی بنیادی ایمانی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے اور روزانہ سینکڑوں احادیث پر کم سے کم وقت میں عمل کرنے کے لیے ترتیب دی گئی ہیں۔

یہ منازل اس سے قبل وظائف وعملیات کی کسی بھی کتاب میں اس ترتیب سے پیش نہیں کی گئیں اور ان منازل میں شامل سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ، اوراد و وظائف اور تسبیحات و اذکار کے فضائل وفوائد دیگر کتب میں اس قدر وضاحت اور سند کے ساتھ نہیں دیے گئے ۔

حصن حصین ، فضیلت اعمال اور القول الجمیل قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں مرتب کی گئی مستند کتبِ وظائف ہیں۔ منزلِ قرآنی کی تحقیق کے سلسلہ میں راقم الحروف نے ان کے حوالے سے جو حقائق پیش کیے ہیں ان سے سے واضح ہوتا ہے کہ ان کتابوں اور ان کے تراجم کا تحقیقی جائزہ لے کر ان کے علمی معیار کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ ذوقِ تحقیق مفقود ہونے کی وجہ سے یہ کتابیں اور ان کے تراجم نظر ثانی کے بغیر شائع ہورہے ہیں۔

حصن حصین کے ترجمہ (مطبوعہ از تاج کمپنی ) میں لکھا ہوا ہے:

''اگر کسی شخص پر جن آسیب وغیرہ کا اثر ہوجائے تو اسے سامنے بٹھا کر مذکورہ ذیل گیارہ آیات اور تین سورتیں پڑھ کر دم کرے:۔''(۱۲)

اس کی تفصیل میں چار سورتوں ( سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق ، سورۂ ناس ) اور تیس آیات کا متن دیا گیا ہے۔ اسی طرح وظائف کی مشہور کتب میں سورۂ فاتحہ، سورۂ یٰسین ، سورۂ ملک ، سورۂ رحمٰن ودیگر سورۂ مقدسہ اور مشہور آیاتِ مقدسہ کے فضائل رقم کرتے وقت بھی سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا گیا۔ اس ضمن میں بہت سی مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں مگر اختصار کے پیشِ نظر منزلِ قرآنی کی تحقیق کے ضمن پیش کی گئی معروضات پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔

راقم الحروف نے موقع محل کی مناسبت سے منتخبہ سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ اور دیگر اوراد و وظائف کے فضائل مستند حوالہ جات کی مدد سے دیے ہیں ۔تاہم ، اس ضمن میں اہل علم حضرات کو کوئی کمی بیشی محسوس ہو تو امید کرتا ہوں کہ وہ نہایت مہربانی کرتے ہوئے اصلاح فرما دیں گے۔ اس مختصر حیات میں مجھ سے جتنا ممکن ہوا بہتر کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ میری کوتاہیاں معاف فرمائے اور مجھے اپنے فضل وکرم سے خیر اور بھلائی عطا فرماتے ہوئے اسے قبول فرما کر فوز وفلاحِ دارین کا ذریعہ بنادے۔ آمین، یاارحم الراحمین بواسطہ وبوسیلہ رحمت اللعالمین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم )۔

وظیفہ

# الحزب النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ (درود ابراہیمی و درود ہزارہ) (تین بار)

وظیفہ بسم اللہ شریف

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ؕ (تین بار)

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰٓی اَھْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَآ اَعْطَانِیْ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَ جَلَّ ثَنَآؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَ ھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ؕ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ (دعائے حضرت انسؓ) (تین بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیٰی وَبِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ النُّشُوْرُ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ اَھْلِیْ وَ مَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَ اٰمِنْ رَوْعَتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ○ (صبح وشام کی مسنون دعائیں، ایک بار)

## الحزب النبی ﷺ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ الفاتحہ[1:1-7]؛

(افضل ترین سورۂ مقدسہ؛ دوتہائی قرآن کے برابر ثواب؛ شفا از جسمانی وروحانی امراض)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ o ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ o الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ o وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ o اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o البقرہ[2:1-5] (تین بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی از شر ورِ کائنات)

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o البقرہ[2:163]

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ o البقرہ[2:255]

(تین بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی از شر ورِ کائنات؛ آیات کی سردار، آیت الکرسی کا ثواب چوتھائی قرآن حکیم کے برابر)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ o لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ؕ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ o البقرہ[2:284-286]

(تین بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی از شر ورِ کائنات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o اٰل عمران[3:18]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ o الاعراف[7:54]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ o وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ لا فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ o وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ
الرّٰحِمِيْنَ o مومنون[23:116-118] (تین بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی وردِ سحر ونجات از آسیب وآسیبی اثرات؛ برائے حل المشکلات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا o فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا o فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا o اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ o رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ o اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ o وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ o لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ o دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ o اِلَّا مَنْ
خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ o فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ o

الصافات[37:1-11]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o

الحشر[59:22-24] (تین بار) (حفظ وامان وسلامتی، رتبہ شہادت اور ستر ہزار فرشتوں کی دعا کے حصول کے لیے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا o جن[72:3]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۵ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ ○ الاخلاص[112:1-4]؛ (تہائی قرآن کے برابر ثواب؛ برائے حب وتسخیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ الفلق[113:1-5] (برائے ردِ سحر، حفظ وامان وسلامتی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵
الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

الناس[114:1-6]؛ (برائے ردِ سحر، حفظ وامان وسلامتی

## خصوصی اذکار وتسبیحات برائے حصول ثواب بے حد وحساب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَّبِا لْاِسْلَامِ دِیْنًا ○ یَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِكَ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضٰی نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ○

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِكَ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَاهُوَ خَالِقٌ ○

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِكَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَاهُوَ خَالِقٌ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِكَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَاهُوَ خَالِقٌ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِكَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَاهُوَ خَالِقٌ ○

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِكَ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَاهُوَ خَالِقٌ ○

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی كِتَابِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَیْءٍ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی كِتَابِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَیْءٍ ○

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا اَحْصٰی كِتَابِهٖ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْءَ كُلِّ شَیْءٍ ○

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا احْصٰی كِتَابِهٖ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ ○

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ○ (تمام اذکار وتسبیحات، ایک بار)

**دعائے اسمِ اعظم**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا مَلِكُ يَا سَلَامُ يَا حَقُّ يَا قَدِيْمُ يَا قَآئِمُ يَا غَنِیُّ يَا مُحِيْطُ يَا حَكِيْمُ يَا عَلِیُّ يَا قَاهِرُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُخْفِیْ يَا مُعْطِیْ يَا مَانِعُ يَا مُحْیِ يَا مُقْسِطُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ يَا قَرِيْبُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاِسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰی الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (حصن حصین) (ایک بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o الٓمّٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۵ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۵ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا كَاشِفَ السُّوْءِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَآ اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِیْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o (ایک بار)

**دعائے استغفار وتوبہ وطلبِ عافیت**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ

عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ○ (سیدالاستغفار) (ایک بار)

درود شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط (درود ابراہیمی و درود ہزارہ) (تین بار)

# الحزب الکامل

**محنت کم اجر بے حساب:۔** نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ نے مختصر سی حیاتِ دُنیوی کی لامحدود قدر و قیمت کے پیشِ نظر محدود انسانی عمل (ذکرِ الٰہی، وردِ درود وسلام) سے بہت زیادہ اور لامحدود اجر وثواب حاصل کرنے کے طریقہ کی تعلیم بھی دی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتے ہوئے، درود وسلام پڑھتے ہوئے، تسبیحات واوراد پڑھتے ہوئے ایسے الفاظ وکلمات شاملِ ذکر اور شاملِ ورد کیے جاتے ہیں جن سے بے حد وحساب ذکر وفکر اور درود وسلام کا مفہوم شاملِ ورد ہو جائے۔ اس کے نتیجے میں ذاتِ باری تعالیٰ کے فضل وکرم سے بے حد وحساب اجر وثواب عطا ہوتا ہے۔ آج کے سائنسی و مادی دور میں بہت سے ایسے سائنسی اصول وقوانین دریافت ہو چکے ہیں جن کی بدولت ہر شعبہ زندگی میں تیزی آ گئی ہے اور ایسے کام جنھیں سرانجام دینے کے لیے برسوں لگ جاتے تھے، اب وہ برسوں کے بجائے مہینوں، دنوں، گھنٹوں اور چند لمحوں میں ہو رہے ہیں۔ ہوائی جہاز، خلائی جہاز، برق رفتار گاڑیاں، تابکاری مادوں سے حاصل ہونے والی بے پناہ توانائی، لمحہ بھر میں زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک، زمین سے خلا میں اور خلا سے زمین پر آڈیو اور وڈیو پیغام پہنچانے کے نظام اس امر کا ثبوت ہیں کہ علم کی بدولت زمان ومکان کے فاصلے سمٹ سکتے ہیں اور کم سے کم وقت میں بھی بہت بڑے اور مشکل ترین کام سرانجام دیے جا سکتے ہیں۔ تاہم، ان تمام حیرت انگیز ایجادات کے باوجود آج تک کوئی ایسی سائنسی ایجاد سامنے نہیں آئی جس کی بدولت حضرت آصف بن برخیا کے روحانی تصرف کی طرح سینکڑوں میل دور سے کسی بہت بھاری بھر کم شے کو لمحہ بھر میں کہیں منگوایا جا سکے یا اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی طرح ایک دو قدموں میں یا چند ایک لمحوں میں زمین کے ایک سرے پر موجود شخص دوسرے سرے پر جا پہنچے۔
سائنسی ایجادات بھی اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ علم کی بدولت ممکن ہوئی ہیں۔ اسی طرح روحانی دنیا میں کارفرما معجزات وکرامات کا بھی اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ علم اور قدرت سے ظہور ہوتا ہے۔ مادی دنیا میں کام آنے والی مادی سائنس کی طرح روحانی دنیا میں جس علم سے کام لیا جاتا ہے، اسے روحانی سائنس کہتے ہیں۔ روحانی سائنس دانوں (صوفیہ، اولیاء اللہ) کو ان کے روحانی مقام ومرتبہ کے مطابق روحانی سائنس کا علم عطا ہوتا ہے۔ وہ روحانی دنیا میں کارفرما اصول وقوانین سے آگاہ ہوتے ہیں اور ان کے مطابق تصرف فرماتے ہیں۔ نبی کریم رؤف و رحیم ﷺ نے روحانی سائنس میں کارفرما اصولوں میں سے ایک ایسے اصول کی تعلیم فرمائی ہے جس کی رو سے بفضلہ تعالیٰ کسی عمل کو تسلسل اور دوام حاصل ہو جاتا ہے اور اسی تسلسل اور دوام کے لحاظ سے اس کا دائمی وابدی اجر حاصل ہوتا ہے۔ اس ضمن میں درج ذیل چھ عدد احادیث مبارکہ کے مطالعہ اور ان کے مفہوم پر غور وفکر کا شرف حاصل کریں۔

**حدیث نمبر 1:۔** ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ صبح کی نماز کے وقت یا نماز کے بعد میرے پاس تشریف لائے اور میں اپنے مصلیٰ پر بیٹھی ہوئی تسبیح میں مشغول تھی، حضور نبی کریم ﷺ چاشت کی نماز کے بعد دوبارہ تشریف لائے تو میں اسی حال میں بیٹھی ہوئی تھی۔ حضور نبی کریم ﷺ نے دریافت کیا تم اسی حال پر ہو جس پر میں نے چھوڑا تھا۔ عرض کیا: جی ہاں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے یہاں سے جانے کے بعد چار کلمات تین مرتبہ پڑھے۔ اگر ان کو اس سب کے مقابلے میں تولا جائے تو جو تم نے صبح سے اب تک پڑھا ہے، تو وہ غالب آ جائیں گے۔ اور وہ چار کلمات یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَ رِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

اللہ کی تسبیح کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں بقدر اس کی مخلوقات کے عدد کے اور بقدر اس کی مرضی اور خوشنودی کے اور بقدر وزن اس کے عرش کے اور اس کے کلمات کی مقدار کے۔ (۱۳)

حدیث نمبر2:۔حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ ایک صحابی عورت کے پاس تشریف لے گئے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا تو اس عورت کے سامنے کھجور کی گٹھلیاں یا کنکریاں رکھی ہوئی تھیں، جن پر وہ تسبیح پڑھ رہی تھی حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں تجھے ایسی چیز بتاؤں جو اس سے زیادہ آسان ہو، یا یہ فرمایا کہ اس سے افضل ہو۔ اس نے عرض کیا جی: تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِكَ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ

اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس مخلوق کے جو اس نے آسمان میں پیدا کی۔ اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس مخلوق کے جو اس نے زمین میں پیدا کی۔ اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس مخلوق کے جو ان دونوں کے درمیان ہے۔ اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس کے جس کو وہ پیدا کرنے والا ہے۔

اور ایسے ہی ''وَاللّٰہُ اَکبرُ مِثلُ ذٰلِك'' اور ایسے ہی ''وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِثْلُ ذٰلِكَ'' اور اسی کے مانند ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِثْلُ ذٰلِك'' اور ''وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ مِثلُ ذٰلِك'' اسی کے مثل۔[۱۴]

حدیث نمبر3:۔حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میرے سامنے چار ہزار گٹھلیاں پڑی تھیں، جن پر میں تسبیح پڑھا کرتی تھی۔ آپ نے فرمایا: تم نے چار ہزار تسبیح پڑھ لی۔ کیا میں تمھیں جو تم نے پڑھا ہے اس مقدار سے زیادہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا ضرور۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ [۱۵]

حدیث نمبر4:۔حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میرے ہونٹ حرکت کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوامامہ کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمھیں تمام رات اور دن ذکر کرنے سے زیادہ افضل ذکر نہ بتاؤں؟ عرض کیا، ضرور۔ فرمایا: یہ پڑھا کرو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں مخلوق کی مقدار کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ مَا خَلَقَ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں مخلوق کے بھر دینے کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو کچھ زمین وآسمان میں ہے اس کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو زمین وآسمان میں اس کے بھر دینے کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابُہٗ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی کتاب کے شمار کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ہر چیز کی مقدار کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ہر چیز کے بھر دینے کے بقدر۔
اور اسی کی مانند (سبحان اللہ کے بجائے ہر جگہ)
"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلُ ذٰلِكَ" اور "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلُ ذٰلِكَ" اور "اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلُ ذٰلِكَ" کہے۔(۱۶)

**حدیث نمبر 5:۔** حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ایک بندہ خدا نے مندرجہ ذیل کلمات پڑھے:

يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ

تو دو فرشتوں کو ان کا اجر لکھنا مشکل ہو گیا کہ کتنا اجر لکھیں۔ یہ دونوں فرشتے آسمان پر چڑھے اور بارگاہ خداوندی میں عرض کی: اے ہمارے رب! تیرے بندے نے ایسے کلمات کہے ہیں کہ ہمیں معلوم نہیں آتا کہ ان کو کیسے لکھیں؟ اللہ تعالیٰ بندے کے کہے ہوئے کلمات جاننے کے باوجود پوچھتا ہے کہ میرے بندے نے کیا کلمات کہے ہیں؟ فرشتے کلمات دہراتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کلمات کو میرے بندے نے جیسے کہا ہے یہ ویسے ہی لکھ دو، میری ملاقات پر میں ہی اس کو ان کلمات کا بدلہ عطا کروں گا۔(۱۷)

**حدیث نمبر 6:۔** اس طرح اللہ کی حمد وثنا کیا کرے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

سب تعریف اللہ کے لیے ہی ہے ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے، پاکیزہ اور برکت والی ہے جیسی ہمارا رب چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوا، تو جب وہ بیٹھ گیا اور اس نے مذکورہ بالا کلمات کہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جونہی اس شخص نے یہ کلمات کہے دس فرشتے ان کی طرف لپکے ہر ایک حریص تھا کہ میں ان کو لکھ لوں، لیکن ان کی یہ سمجھ میں نہ آیا کہ ان کو کس طرح لکھیں (یعنی ان کا ثواب کتنا لکھیں) چنانچہ رب العزت کے سامنے ان کو پیش کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کو ایسے ہی لکھ لو جیسے میرے بندے نے کہا ہے۔ (میں خود ان کا ثواب دوں گا)۔(۱۸)

مندرجہ بالا احادیث سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا پر مبنی الفاظ وکلمات کے ساتھ اگر ان کلمات کے مفہوم کو وسعت دینے کے لیے کسی نسبت یا حوالے سے بہت زیادہ تعداد یا لامحدود تعداد کا ذکر کیا جائے تو فرشتے بھی اس حمد وثنا، درود وسلام اور ورد وکلام کا اجر وثواب لکھنے سے عاجز ہو جاتے ہیں۔ ایسے شخص کے لیے فرشتے ہمیشہ استغفار کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ ایسے عمل کا ثواب احاطۂ تحریر میں نہیں آ سکتا۔ اس کا ثواب میں خود دوں گا۔

غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ایسے لامحدود اجر وثواب والے اوراد، اذکار اور تسبیحات میں عموماً اس طرح کے الفاظ شامل ہوتے ہیں:

۱۔ .......عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ بقدر اس کی مخلوقات کے عدد کے اور بقدر اس کی مرضی اور خوشنودی کے اور بقدر وزن اس کے عرش کے اور اس کے کلمات کی مقدار کے۔

۲۔ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ، عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ

.......بقدر اس مخلوق کے جو اس نے آسمان میں پیدا کی۔.......بقدر اس مخلوق کے جو اس نے زمین میں پیدا کی۔.......بقدر اس مخلوق کے جو ان دونوں کے درمیان ہے۔.......بقدر اس کے جس کو وہ پیدا کرنے والا ہے۔

۳۔ .......عَدَدَ خَلْقِهٖ۔ بقدر اس تعداد کے جو اس نے پیدا کی۔

۴۔ .......عَدَدَ مَا خَلَقَ.......مِلْءَ مَا خَلَقَ.......عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ.......مِلْءَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ.......عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ.......عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ.......مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ

مخلوق کی مقدار کے بقدر۔ مخلوق کے بھر دینے کے بقدر۔ جو کچھ زمین وآسمان میں ہے اس کے بقدر۔ جو زمین وآسمان میں اس کے بھر دینے کے بقدر۔ اس کی کتاب کے شمار کے بقدر۔ ہر چیز کی مقدار کے بقدر۔ ہر چیز کے بھر دینے کے بقدر۔

۵۔ يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ

اے میرے رب! میں تیری ایسی تعریف کرتا ہوں جو تیری ذات کے جلال اور تیری سلطنت کی عظمت کے لائق ہے۔

۶۔ ......حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے جیسی ہمارا رب چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

مندرجہ بالا کلمات ان سے قبل تحریر کی گئی احادیث میں سے دیئے گئے ہیں۔ان میں دی گئی خالی جگہوں پر سُبْحَانَ اللّٰهِ اوراسی کی مانند (سبحان اللہ کے بجائے ہر جگہ)''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ''اور ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ''اور ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' لکھنے اور پڑھنے سے ان تسبیحات اوراذکارکو وسعت حاصل ہوجاتی ہے۔

اورادواذکاراورتسبیحات کی طرح درودوسلام کے بعض صیغوں میں بھی اسی کلیہ وقاعدہ کے تحت بہت زیادہ اورلامتناہی قدروقیمت اور وسعت کے حامل الفاظ شامل کرکے پڑھے جاتے ہیں اوران کے پڑھنے سے بے حدوحساب اجروثواب عطا ہوتا ہے۔مثلاً درود ہزارہ کے مفہوم پرغورفرمائیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اے اللہ! درود بھیج محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج۔

اس درود شریف میں بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط (ہرایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج) کے الفاظ کے اضافے سے اس کا مفہوم بہت وسیع ہوگیا ہے اور ساتھ ہی اس کا اجروثواب بھی بہت زیادہ ہوگیا ہے۔درودوسلام کے وظیفے پر مشتمل مقبول کتب، دلائل الخیرات، اوائل الخیرات اورآب کوثر میں اس طرح کی شاندار تراکیب پر مشتمل درود وسلام کے بہت سے صیغے دیئے گئے ہیں۔

کمپیوٹر سائنس میں کسی عمل کو کسی مخصوص تعداد میں یا لامحدود تعداد میں دہرانے کے لیے لُوپ (Loop) کی کمانڈ استعمال کی جاتی ہے۔مثلاً کسی کمپیوٹر لینگوئج میں اگر ہم لفظ''اللہ''(Allah) سکرین پر مسلسل پرنٹ (Print) کروانا چاہتے ہیں تو اس مقصد کے لیے ہم لُوپ کی کمانڈ استعمال کریں گے۔جب تک کسی وجہ سے کمپیوٹر بند نہیں ہو جاتا، کمپیوٹر سکرین پر مسلسل لفظ''اللہ''(Allah) لکھتا جائے گا۔ اورادووظائف میں بھی اس طرح کا لُوپ لگایا جاسکتا ہے۔اسے روحانی لُوپ کے نام سے موسوم کیا جاسکتا ہے۔اسی طرح اپنی اوراپنے احباب کی مغفرت کے لیے دعاؤں کا بھی روحانی لُوپ لگایا جاسکتا ہے۔اس لُوپ کے تحت فرشتے مسلسل اس وردوظیفہ کے مطابق متعلقہ شخص کے نامہ اعمال میں اجروثواب لکھتے رہتے ہیں اوراس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔اگر ایسا لُوپ فرشتوں کی سمجھ سے بالاتر ہوتو وہ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی کا اظہار کرتے ہیں۔وہاں سے حکم ہوتا ہے کہ میرے بندے نے جیسے دعا پڑھی ہے، وردوظیفہ پڑھا ہے ویسے ہی اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیں۔اس عمل کا اجر میں اپنی شانِ کریمی کے مطابق دوں گا۔

**ذکر کی اقسام:۔** ذکر کی کم وبیش بارہ اقسام ہیں:

۱۔ تعوذ:۔ تعوذ یعنی استعاذہ طلب کرنا، نفس وشیطان اور دیگر شرورِ کائنات سے محفوظ رہنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے پناہ چاہنا۔

۲۔ تسمیہ:۔ تسمیہ یعنی اللہ تعالیٰ کا نام لینا، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا۔

۳۔ تسبیح:۔ تسبیح یعنی اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا، سبحان اللہ کہنا، اس مفہوم کے حامل کلمات ادا کرنا۔

۴۔ تحمید:۔ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا۔

۵۔ تکبیر:۔ اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا۔

۶۔ تہلیل:۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا، کلمہ طیبہ پڑھنا۔

۷۔ اظہارِ توکل:۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا، اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہونے کا اقرار کرنا۔جیسا کہ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ کا ورد کرنا۔

۸۔ طلبِ استعانت:۔ اللہ تعالیٰ سے مدد چاہنا، جیسا کہ دعا مانگنا 'اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ'

۹۔ طلبِ ہدایت:۔ اللہ تعالیٰ سے ہدایت چاہنا، جیسا کہ دعا مانگی جاتی ہے، 'اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ○'

۱۰۔ طلبِ برکت:۔ اللہ تعالیٰ سے برکت چاہنا، جیسا کہ دعا دی جاتی ہے، 'بارک اللہ' اللہ تعالیٰ آپ کو برکت عطا فرمائے۔

۱۱۔ طلبِ مغفرت:۔ طلبِ مغفرت وفلاح (طلب عفو وعافیت، حفظ وامان وسلامتی، قرب ورضا اور فوز وفلاح دائمی)

۱۲۔ طلبِ رحمت وسلامتی:۔ درود وسلام پڑھ کر ذاتِ باری تعالیٰ اور ذاتِ نبی کریم ﷺ کا قرب ورضا حاصل کرنے کے لیے استدعا کرنا۔

قرآنِ وحدیث میں مذکورہ بالا تمام دینی، دنیوی اور اُخروی حاجات کی تکمیل کے لیے اوراد واذکار، تسبیحات اور ادعیہ کی تعلیم دی گئی ہیں۔ ان میں سے ایسے تمام اوراد واذکار اور دعائیں جن میں ذکر کی ایک سے زیادہ اقسام موجود ہیں انہیں بہت زیادہ افادیت اور اجر وثواب کا حامل قرار دیا گیا ہے۔ مثلاً 'سورۃ فاتحہ میں تعوذ، تسمیہ، تسبیح، تحمید، تکبیر، تہلیل، طلب استعانت، طلب ہدایت سے متعلق تمام کلمات شامل ہیں۔ اس لیے اسے 'ام القرآن' قرار دیا گیا ہے۔ تیسرے کلمے میں تسبیح، تحمید، تہلیل، تکبیر، تعوذ، سب موجود ہیں اس لیے، اس کے بہت زیادہ فضائل مذکور ہیں۔ صبح وشام کے 'معمولات' میں ایسے اوراد و وظائف اور اذکار شامل کرنے چاہئیں جو بے حد اجر وثواب کا باعث ہو اور کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ فوائد کا حصول ممکن ہو۔ احادیث میں ذکرِ الٰہی پر مبنی بعض سورتوں، آیاتِ مقدسہ، اذکار اور دعاؤں کے خصوصی فضائل وفوائد بیان ہُوئے ہیں اور اس کے اجر وثواب کا خصوصاً ذکر کیا گیا ہے۔ 'الحزب الکامل' ترتیب دیتے وقت مندرجہ بالا امور پیشِ نظر رکھے گئے ہیں۔

اپنے معمولات اس طرح کے بنائیں کہ ہر شب، شبِ قدر اور ہر روز، روزِ عید کی طرح بسر ہو اور خصوصی اہمیت کے حامل دنوں اور راتوں میں بھی یہ تردد نہ کرنا پڑے کہ شبِ قدر کے اذکار کون سے ہیں، شبِ معراج کو کیا پڑھیں اور شب برأت کس طرح بسر کریں۔

قرآن حکیم ایک سو چودہ (114) سورۃ مقدسہ اور چھ ہزار دو سو چھتیس (6236) آیات پر مشتمل ہے۔ اس منزل قرآنی میں نو (9) عدد سورۃ مقدسہ مکمل اور دیگر سورۃ مقدسہ سے ایک سو نو (109) آیات دی گئی ہیں۔ اس میں نو عدد منتخبہ سورۃ مقدسہ کی ستاون (57) آیات بھی شمار کی جائیں تو اس منزل قرآنی میں کل ایک سو چھیاسٹھ (166) آیاتِ مقدسہ شامل ہیں۔

'منزلِ قرآنی' میں شامل سورۃ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ، لامحدود اجر وثواب کی حامل ادعیہ اور اوراد کی قدر وقیمت اور ضرورت واہمیت کی نشاندہی کے لیے مختصراً ان کے فضائل وفوائد بھی تحریر کر دیئے ہیں تاکہ قارئین اس نعمتِ روحانی کی قدر وقیمت کا احساس کرتے ہوئے نہایت محبت، عقیدت، توجہ اور لگن سے، ان سے استفادہ کر سکیں۔

منتخبہ سورۃ مقدسہ:۔ اس مختصر 'منزلِ قرآنی' میں درج ذیل نو (9) عدد سورۃ مقدسہ شامل ہیں:

| سورۃ مقدسہ | پارہ | سورۃ نمبر | آیات نمبر | فضائل وفوائد | آیات |
|---|---|---|---|---|---|
| سورۃ الفاتحہ | 1 | 1 | 1 تا 7 | دو تہائی قرآن کے برابر؛ شفا از جسمانی وروحانی امراض سورۃ الفاتحہ سب سے افضل سورۃ مقدسہ ہے۔ | 07 |
| سورۃ زلزال | 30 | 099 | 1 تا 8 | نصف قرآن کے برابر ثواب | 08 |
| سورۃ العٰدیٰت | 30 | 100 | 1 تا 11 | نصف قرآن کے برابر ثواب | 11 |
| سورۃ التکاثر | 30 | 102 | 1 تا 8 | ہزار آیات پڑھنے کے برابر ثواب | 08 |
| سورۃ الکافرون | 30 | 109 | 1 تا 5 | چوتھائی قرآن کے برابر ثواب؛ بریّت از شرک | 05 |
| سورۃ النصر | 30 | 110 | 1 تا 3 | چوتھائی قرآن کے برابر ثواب | 03 |
| سورۃ اخلاص | 30 | 112 | 1 تا 4 | تہائی قرآن کے برابر ثواب؛ حب وتسخیر | 04 |
| سورۃ الفلق | 30 | 113 | 1 تا 5 | ردِ سحر، حفظ وامان وسلامتی | 05 |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سورۃ الناس | 30 | 114 | 1تا6 | ردِ سحر، حفظ وامان وسلامتی | 06 |
| کل تعداد | | 009 | | | 57 |

## سورتیں چھوٹی فضائل بڑے:۔

1۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ''سورہ فاتحہ دو تہائی قرآن کے برابر ہے۔''[۱۹]

2۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'' آیت الکرسی چوتھائی قرآن ہے۔''[۲۰]

3۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ''جس نے ایک مرتبہ یٰسین شریف پڑھی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس قرآن پڑھنے کا اجر لکھیں گے۔''[۲۱]

4۔ حضرت انس بن مالک سے رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'' جس شخص نے شبِ قدر میں سورۂ قدر پڑھی گویا اس نے رُبع قرآن پڑھا۔''[۲۲]

5۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ''جس نے سورۂ زلزال پڑھی اس کو نصفِ قرآن پڑھنے کے برابر ثواب ہوگا۔''[۲۳]

6۔ حضرت خواجہ حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ سے مروی ہے: سورۃ والعادیات نصفِ قرآن کے برابر ہے۔[۲۴]

7۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں: کیا تم میں سے کوئی طاقت نہیں رکھتا کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں پڑھا کرے، صحابہ نے عرض کیا، اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں کسی کی طاقت نہیں کہ روزانہ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ پڑھ لے۔[۲۵]

8۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھائی قرآن ہے۔[۲۶]

9۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ چوتھائی قرآن ہے۔[۲۷]

10۔ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: ''کیا تم سے یہ نہیں ہوسکتا کہ تہائی حصہ قرآن پاک کا ہر رات پڑھا کرو؟'' صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہائی قرآن ہر رات پڑھنا تو بہت مشکل ہے۔ یہ کس سے ہوسکتا ہے؟ تب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قل ھواللہ احد'' ثواب میں تہائی حصے قرآن کے برابر ہے۔[۲۸]

11۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جس شخص نے ''قل ھواللہ احد'' فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ پڑھی گویا اس نے چار مرتبہ قرآن پڑھا۔[۲۹]

12۔ عقبہ بن مکرم عمی بصری، ابن ابی فدیک، سلمہ بن وردان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے کسی صحابی سے پوچھا، کیا تم نے شادی کرلی ہے؟ اس نے عرض کیا، اللہ کی قسم نہیں کی یا رسول اللہ (ﷺ)! اور نہ ہی میرے پاس اتنا مال ہے کہ جس سے شادی کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمھیں سورۂ اخلاص یاد نہیں؟ عرض کیا، کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تہائی قرآن ہوا، پھر آپ ﷺ نے پوچھا سورۂ نصر یاد ہے؟ اس نے عرض کیا، کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ چوتھائی قرآن ہوا، پھر پوچھا، سورۂ کافرون یاد ہے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں، کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، یہ بھی چوتھائی قرآن ہے۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا سورۂ زلزال یاد ہے؟ اس نے عرض کیا، جی ہاں کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بھی چوتھائی قرآن ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا، تم نکاح کرلو۔ نکاح کرو۔ یہ حدیث حسن ہے۔[۳۰]

13۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی سے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کرلی ہے؟ انھوں نے عرض کیا نہیں، میرے پاس کچھ ہے ہی نہیں کہ جس کی وجہ سے میں شادی کرسکوں، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کیا تمھارے پاس " قل ھواللہ احد" نہیں ہے؟ انھوں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے، پھر نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کیا تمھارے پاس سورۂ زلزال نہیں ہے؟ انھوں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے، پھر نبی ﷺ نے ان سے

پوچھا کیا تمھارے پاس آیت الکرسی نہیں ہے؟ انھوں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا پھر شادی کرلو۔ (۳۱)

مندرجہ بالا آیات وسورتوں کو پورے قرآن کا نصف یا ثلث یا رُبع کہا گیا ہے۔ اس سے مراد اجر وثواب ہے یعنی ان آیتوں اور سورتوں کی تلاوت کا ثواب نصف، تہائی یا چوتھائی قرآن کے ثواب کے برابر ہے۔

**منتخبہ سورۂ مقدسہ کے فوائد:۔**

**سورۂ فاتحہ** ہر مرض کے لیے شفا ہے۔ اس کی برکت سے بارگاہِ الٰہی سے ہر جائز حاجت پوری ہوتی ہے۔ اسے روزانہ پڑھنے سے ظاہری و باطنی کشائش حاصل ہوتی ہے۔ مصائب سے نجات ملتی ہے۔ مشکلات حل ہوتی ہیں۔ مخلوق مسخر ہوتی ہے۔

**سورۂ زِلزال** پڑھنے سے مشکلات دور ہوتی ہیں۔ سحر وآسیب سے نجات ملتی ہے۔ اسے پڑھنے والا فلاح پا جاتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قرآن کی کوئی (مختصر سی) جامع (اور سب پر حاوی) سورت پڑھا دیجئے جسے (میں پابندی سے) پڑھا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سورۂ اذازلزلت پڑھا دی (اور یاد کرادی)۔ اس سے فارغ ہوکر اس شخص نے عرض کیا: قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول بنا کر بھیجا ہے، میں اس سے زیادہ کبھی نہیں پڑھوں گا۔ پھر (یہ کہہ کر) وہ شخص چلا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ سُن کر) دو مرتبہ فرمایا: اس بے چارے آدمی نے فلاح پالی، اس بے چارے آدمی نے فلاح پالی۔ (۳۲)

**سورۃ العٰدیٰت** کی بدولت امراضِ جگر سے نجات ملتی ہے۔ نظر بد کے اثرات دور ہوتے ہیں اور اسے پڑھنے والا آفات وبلیّات سے محفوظ رہتا ہے۔ (۳۳)

**سورۃ التکاثر** پڑھنے سے بہت زیادہ اجر وثواب حاصل ہوتا ہے۔ پڑھنے سے قرض اور رنج وغم سے نجات ملتی ہے اور رزق فراخ ہوتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی یہ نہیں کرسکتا کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں قرآن پاک کی پڑھ لیا کرے؟ صحابہ نے عرض کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کس میں طاقت ہے روزانہ ایک ہزار آیتیں پڑھے (یعنی یہ بات ہماری استطاعت سے باہر ہے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں کوئی اتنا نہیں کرسکتا کہ سورۃ ''الھاکم التکاثر'' پڑھ لیا کرے۔ (۳۴)

**سورۃ الکافرون** پڑھنے والا سحر وآسیب اور نظرِ بد سے محفوظ رہتا ہے اور اسے جسمانی وروحانی شفا حاصل ہوتی ہے۔ (۳۵)

**سورۃ النصر** پڑھنے والا دشمن کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ رزق میں فراخی اور قرض کی ادائیگی کے لیے بعد از نماز عصر گیارہ (11)، اکیس (21) یا اکیالیس (41) بار سورۃ النصر پڑھنے سے بفضلہٖ تعالیٰ رزق فراخ ہوتا ہے اور قرض سے نجات ملتی ہے۔ (۳۶)

**سورۃ اللھب** پڑھنے والا دشمن کے شر سے نجات پائے گا اور ہر طرح کے خطرات سے محفوظ رہے گا۔ (۳۷)

**سورۂ اخلاص** پڑھنے سے روحانی ترقی ہوتی ہے اور قربِ الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ اسے پڑھنے والا بفضلہٖ تعالیٰ عذابِ قبر اور عذابِ حشر سے محفوظ رہے گا اور قیامت کے دن فرشتے اسے پل صراط طے کرا کے جنت میں پہنچا دیں گے۔ اسے پڑھنے سے حفظ وامان اور سلامتی ملتی ہے اور رزق فراخ ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے:

جو کوئی سفر کا ارادہ کرے اور اپنے گھر کے دروازے کے دونوں بازو پکڑ کر گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا نگہبان رہتا ہے یہاں تک کہ سفر سے پھر آوے۔ (۳۸) سورۂ اخلاص سے استخارہ بھی کیا جاتا ہے۔ (۳۹)

**سورۃ الفلق اور سورۃ الناس**، دونوں سورۂ مقدسہ سحر وآسیب اور نظرِ بد سے نجات کے لیے اور آئندہ ان سے محفوظ رہنے کے لیے بے نظیر تاثیر رکھتی ہیں۔ ان کی بدولت ہر طرح کے ذہنی، نفسیاتی، جسمانی اور روحانی امراض سے نجات حاصل ہوتی ہے اور حفظ وامان اور سلامتی ملتی ہے۔ ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

۰۱۔ نہ کسی سوال کرنے والے نے ان جیسی سورتوں کے ساتھ سوال کیا اور نہ کسی پناہ مانگنے والے نے ان جیسی سورتوں کے ساتھ پناہ مانگی۔

۰۲۔ ان دونوں سورتوں کو پڑھا کرو، جب بھی تم سوؤ اور جب بھی تم سو کر اُٹھو۔

۰۳۔ تم قل اعوذ برب الفلق پڑھا کرو اس لئے کہ تم اس سے زیادہ اللہ کو محبوب اور اس سے زیادہ جلد اللہ تک پہنچنے والی (یعنی مقبول) اور کوئی سورت نہیں پڑھ سکتے، لہٰذا جہاں تک تم سے ہو سکے تم اسے مت چھوڑو۔

۰۴۔ تم ایسی کوئی چیز ہرگز نہیں پڑھ سکتے جو اس سورۂ قل اعوذ برب الفلق سے زیادہ اللہ کے نزدیک پہنچنے والی یعنی مقبول ہو۔ (۴۰)

**منتخبہ قرآنی آیات کے فضائل وفوائد:** ۔الحزب الاکامل میں قرآن حکیم کی درج ذیل منتخب آیات شامل ہیں:

| سورۂ مقدسہ | پارہ | سورہ نمبر | منتخبہ آیت یا آیات نمبر | آیات |
|---|---|---|---|---|
| البقرہ | 1 تا 3 | 2 | 1 تا 5، 163 تا 164، آیت الکرسی 255 تا 257، آخری تین آیات (284 تا 286)؛ | |
| | | | آیت الکرسی آیات کی سردار ہے اور اس کا ثواب چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ آخری | |
| | | | دو آیات سامانِ رحمت، حاصلِ قرآن اور دعائے عظیم ہیں۔ انھیں گھر میں دن رات | |
| | | | پڑھنے سے تین دن تک شیطان اس گھر کے پاس بھی نہیں آتا۔ | 013 |
| ال عمران | 3 | 3 | 18، 26 تا 27، 190 تا 200۔ رات کو آیات نمبر 190 تا 200 پڑھنے پر قیام اللیل کا | |
| | | | ثواب ملتا ہے۔ | 014 |
| الانعام | 7 | 6 | صبح پہلی تین آیات (1 تا 3) پڑھنے پر اگلی صبح تک ستر ہزار فرشتے حفاظت کرتے ہیں۔ | 003 |
| الاعراف | 8 تا 9 | 7 | آیات 54 تا 56 | 003 |
| التوبہ | 10 | 9 | آیات 128 تا 129۔ جس شخص نے ہر صبح اور ہر شام کو سات بار اس کی آخری آیات | |
| | | | پڑھیں اس کے دنیا اور آخرت کے اہم کاموں میں اللہ کافی ہوگا۔ | 002 |
| بنی اسرائیل | 15 | 17 | جس شخص نے صبح یا شام آیات 110 تا 111 پڑھیں تو اس کا قلب نہیں مرے گا نہ اس | |
| | | | دن میں اور نہ اس رات میں۔ | 002 |
| الکھف | 15 تا 16 | 18 | آیات 1 تا 10؛ 101 تا 110۔ فتنۂ دجال سے محفوظ رہنے کے لیے۔ | 020 |
| المومنون | 18 | 23 | جو کوئی پہلی دس آیات (1 تا 10) پر عامل ہوگیا، وہ بفضلہ تعالیٰ داخلِ جنت ہوگا۔ اس | |
| | | | کی آخری چار آیات (115 تا 118) کو صدق دل سے پہاڑ پر پڑھا جائے تو پہاڑ اپنی | |
| | | | جگہ سے ہٹ جائے۔ | 014 |
| الروم | 21 | 30 | جس نے دن میں صبح وشام یہ آیات (17 تا 19) پڑھ لیں، اس نے جو اس وقت میں | |
| | | | فوت ہوا، پالیا۔ | 003 |
| الصٰفٰت | 23 | 37 | آیات 1 تا 11 | 011 |
| غافر | 24 | 40 | آیات 1 تا 3۔ آیت الکرسی کے ساتھ صبح شام پڑھنے سے آفتوں سے بچا رہے۔ | 003 |
| الفتح | 26 | 48 | پہلی پانچ آیات کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ مجھے پوری دنیا | |
| | | | سے زیادہ محبوب ہیں۔ | 005 |
| الرحمٰن | 27 | 55 | آیات 33 تا 40 | 008 |
| الحدید | 27 | 57 | آیت نمبر 3 جو کہ آیت الحدید کہلاتی ہے، ہزار آیات سے افضل ہے۔ | 001 |
| الحشر | 28 | 59 | صبح کے وقت تین مرتبہ ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ'' اور | |

| سورۂ مقدسہ | پارہ | سورہ نمبر | منتخبہ آیت یا آیات نمبر | آیات |
|---|---|---|---|---|
| | | | آخری تین آیات (22 تا 24) پڑھنے والے کے لیے شام تک ستر ہزار فرشتے دعا | |
| | | | کرتے ہیں۔ اگر اس دن اس کی موت ہو جائے تو شہادت کی موت ہوگی اور جو شام کو | |
| | | | پڑھے تو اس کی صبح تک فرشتے حفاظت کرتے ہیں۔ | 003 |
| الطلاق | 28 | 65 | آیت نمبر 2 تا 3 پر جو کوئی عمل کرے گا اسے روزی کا خطرہ نہ ہوگا۔ | 002 |
| الجن | 29 | 72 | آیات 1 تا 4 | 004 |
| کل آیات | | | | 111 |

منزل 'الحزب الکامل' میں ذیلی عنوانات کے تحت درود شریف اور تسمیہ کے بعد منتخبہ سورۂ مقدسہ، منتخبہ آیاتِ مقدسہ، خصوصی اذکار و تسبیحات، دعائے اسمِ اعظم، دعائے استغفار و توبہ وطلبِ عافیت اور درود شریف دیے گئے ہیں اور منزل کے شروع و آخر میں صبح و شام اور سوتے وقت کی مسنون ادعیہ بھی دی گئی ہیں۔ اس منزل کے مشمولات کے ساتھ قوسین میں ان کے فضائل بھی دیے گئے ہیں تا کہ منزل پڑھنے کے دوران فضائل پیشِ نظر رہیں اور اس سے ذوق وشوق اور توجہ ویکسوئی میں اضافہ ہوتا رہے۔

یہ منزل سینکڑوں احادیث مبارکہ کے متون اور مفاہیم کو پیشِ نظر رکھ کر ترتیب دی گئی ہے۔ مثلاً

المعجم الکبیر طبرانی کی حدیث 2959 میں ارشاد ہوا ہے:

حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چچا جان دعا کرنے سے پہلے یہ کلمات پڑھ لیا کریں تو اللہ پاک آپ کی دعاؤں کو قبول فرمائے گا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ رِضْوَانِكَ الْاَكْبَرْ

اے اللہ میں تیرے اسمِ اعظم اور سب سے بڑی رضا کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں۔

منزل 'الحزب الکامل' کے آخر پر، دعائے اسمِ اعظم کے بعد مذکورہ بالا دعا دے کر دعا 'سید الاستغفار' دی گئی ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس استغفار کو ایک مرتبہ دن یا رات میں یقینِ کامل کے ساتھ پڑھ لے گا اگر وہ اس دن یا رات میں وفات پا جائے گا تو وہ ضرور جنتی ہوگا۔ اسی طرح دعائے اسمِ اعظم، اسمِ اعظم سے متعلقہ قریباً تمام احادیث اور مشہور اقوال علما و اولیا کی تحقیقات پر مبنی ہے۔

## فضائلِ الحزب الکامل (منزلِ قرآنی کے فضائل):۔

01۔ صبح شام نہایت صدق وخلوص اور ذوق وشوق کے ساتھ منزلِ قرآنی پڑھنے پر اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کا قرب و رضا، عفو و عافیت اور فوز وفلاح حاصل ہوں گے۔

02۔ ذہن وقلب ہدایت اور تطہیر پا جائیں گے۔ ہر طرح کے شرک سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ بنیادی عقائد راسخ ہو جائیں گے۔ جسمانی وروحانی شفا حاصل ہوگی۔ قیام اللیل کا ثواب حاصل ہوگا۔ روزی کا خطرہ نہیں ہوگا۔

03۔ اس دن یا رات کو قلب نہیں مرے گا۔ مراد یہ ہے کہ ایمان کی حفاظت ہوگی اور اس دن یا رات کو بفضلہٖ تعالیٰ وہ شخص ہارٹ اٹیک سے محفوظ رہے گا اور زندہ رہے گا۔

04۔ سحر و آسیب، نظرِ بد اور دیگر شرورِ کائنات سے حفظ وامان اور سلامتی عطا ہوگی۔

05۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک ایک لاکھ چوبیس ہزار فرشتے پڑھنے والے کی حفاظت کریں گے اور اس کے لیے دعائے مغفرت کریں گے۔

06۔ اگر یہ وظیفہ پڑھنے والا اس دن یا رات کو فوت ہو گیا تو یہ شہادت کی موت ہوگی۔

07۔ اس دن یا رات کو اگر معمول کے مطابق کوئی نیکی کا کام نہ کر سکا تو یہ وظیفہ اس کی کمی پوری کر دے گا۔

08۔ دنیا اور آخرت کے کاموں میں اللہ کافی ہوگا۔

09۔ ہر مشکل آسان ہوگی۔ اگر کوئی صدق دل سے یہ وظیفہ پڑھے گا تو پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائے گا۔

10۔ 'اسمِ اعظم' سے متعلقہ قریباً تمام احادیث کے مفہوم کو اور مشائخ عظام وعلمائے کرام کے ارشادات پیشِ نظر رکھتے ہوئے دعائے اسمِ اعظم ترتیب دی گئی ہے۔ اس منزل کے شروع و آخر میں دیے گئے درود شریف اور دعائے اسمِ اعظم کی بدولت بفضلہٖ تعالیٰ الحزب الکامل میں شامل اذکار اور ادعیہ کی مقبولیت یقینی ہے۔

11۔ منزلِ قرآنی میں شامل درود شریف، دعائے اسمِ اعظم، دعائے سید الاستغفار اور خصوصی اذکار و تسبیحات کی بدولت اس کے اجر و ثواب اور فوائد میں بے حد وحساب اضافہ ہوگیا ہے۔

12۔ منزلِ قرآنی میں بہت سی ایسی احادیث کی بنا پر بھی اذکار شامل کیے گئے ہیں جن پر عصرِ حاضر میں عمل نہیں ہو رہا۔ اس منزل کی بدولت آپ کو ایسی بہت سی احادیث پر عمل کرنے کا شرف حاصل ہو جائے گا جس کے نتیجے میں آپ کو بفضلہٖ تعالیٰ شہدا کے برابر بے پناہ اجر و ثواب حاصل ہوگا۔

13۔ منزلِ قرآنی میں شامل منتخبہ سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ اور اذکار و تسبیحات صرف ایک بار پڑھنے پر قریباً پندرہ (15) منٹ لگتے ہیں۔ اس طرح منزل قرآنی ایک بار پڑھنے پر مذکورہ بالا فوائد کے ساتھ کم از کم تین قرآن حکیم پڑھنے کے برابر ثواب حاصل ہوگا۔ اگر منزلِ قرآنی میں شامل منتخبہ سورۂ مقدسہ میں سے ہر ایک کو تین، تین بار اور منتخبہ آیات کو بھی تین، تین بار پڑھا جائے تو ایک بار منزل پڑھنے پر قریباً پچیس (25) منٹ لگیں گے اور قریباً دس (10) قرآن حکیم کے برابر ثوب ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی مذکورہ بالا تمام فوائد بھی حاصل ہوں گے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)۔ اس عارضی حیاتِ دُنیوی کا ہر ایک لمحہ لامحدود قدر و قیمت کا حامل ہے۔ اپنی اس عارضی حیات کو فوز و فلاح پر مبنی دائمی و ابدی حیات میں بدلنے کے لیے صبح شام یہ منزل قرآنی خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی اس کی تعلیم دے کر ثوابِ دارین حاصل کریں۔ شروع میں اس منزل میں شامل سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ اور اذکار و تسبیحات میں سے ہر ایک کو ایک ایک بار پڑھیں۔ جب توفیق حاصل ہو جائے تو ان میں سے ہر ایک (سورۂ مقدسہ، آیتِ مقدسہ اور ذکر و تسبیح) تین تین بار، پانچ پانچ بار یا سات سات بار صبح شام پڑھیں۔ اس طرح حسبِ توفیق تعداد بڑھاتے جائیں۔

نبی کریم رؤف و رحیم ﷺ نے مندرجہ بالا سورۂ مقدسہ اور آیات کے علاوہ درج ذیل سورۂ مقدسہ کی فضیلت اور افادیت بھی بیان فرمائی ہے۔ آپ ان کے فضائل اور فوائد پڑھ کر فیصلہ کر لیں کہ آپ ان میں سے کون کون سی سورۂ مقدسہ کتنی بار روزانہ صبح شام پڑھیں گے:

1۔ قیامت کے دن سورۂ بقرہ اور سورۂ آلِ عمران اپنے پڑھنے والوں کی وکالت اور حمایت کریں گی۔ قرآن پڑھنے والوں اور قرآن پر عمل کرنے والوں پر سایہ کریں گی اور کہیں گی اے ہمارے رب! ان سے مواخذہ نہ کر۔ سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کا آخری حصہ (سورۂ بقرہ کی آخری آیات جو عرش کے نیچے لکھی ہوئی ہیں) دو ایسے نور ہیں جو نبی کریم ﷺ سے پہلے کسی کو بھی نہیں دیئے گئے۔ ان میں سے جو حرف بھی پڑھا جائے گا اس کا مصداق مل جائے گا۔ سورۂ بقرہ قرآن مجید کا کوہان ہے۔ یہ قرآن مجید میں افضل سورہ ہے۔ اس کی آیت، آیت الکرسی سب سے عظیم ہے۔ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔

2۔ جس شخص نے سورۂ کہف جمعہ کے دن پڑھی اس کے لیے اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک ایک نور ظاہر ہوگا۔ اس کی جگہ سے مکہ تک نور ہوگا۔ وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

3۔ متعدد احادیث مبارکہ، اقوالِ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین و ارشاداتِ صوفیہ عظام سے واضح ہوتا ہے کہ سورۂ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے۔ جس نے سورۂ یٰسین پڑھی اللہ تعالیٰ اس کو دس قرآن مجید ختم کرنے کا ثواب عطا کرے گا۔ جو شخص ہر رات یٰسین شریف پڑھنے کا پابند ہوا اور پھر مرا تو شہید مرا (یعنی شہادت کا درجہ پائے گا)۔ جو شخص بھی اللہ کی رضا اور آخرت کی طلب کے لیے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مغفرت فرما دیں گے۔ جو بھوک کی حالت میں پڑھتا ہے، وہ سیر ہو جاتا ہے۔ جو راستہ گم ہو جانے کی وجہ سے پڑھتا

ہے، وہ راستہ پالیتا ہے۔ جو شخص جانور کے گم ہوجانے کی وجہ سے پڑھے، وہ گم شدہ جانور پالیتا ہے۔ جو ایسی حالت میں پڑھے کہ کھانا کم ہوجانے کا خوف ہو تو وہ کھانا کافی ہوجاتا ہے۔ جو ایسے شخص کے پاس پڑھے جو نزع میں ہو تو اس پر نزع میں آسانی ہوجاتی ہے۔ جو ایسی عورت پر پڑھے جسے بچہ جننے میں دشواری ہو رہی ہو؛ اس کے لیے بچہ جننے میں سہولت ہوتی ہے۔ جب بادشاہ یا دشمن کا خوف ہو اور اس کے لیے سورۂ یٰسین پڑھے تو وہ خوف جاتا رہتا ہے۔

4۔ جو شخص سورۂ حم دخان کی تلاوت کرے، اس کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ جس شخص نے ایمان اور تصدیق کے ساتھ جمعہ کی رات میں سورۂ دُخان، پڑھی وہ صبح کو بخشا ہوا اٹھے گا۔ اسی طرح جو صبح اٹھ کر اس سورۂ مقدسہ کی تلاوت کرے گا، اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کریں گے۔

5۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سونے سے پہلے مسبحات (الحدید، پارہ 27، سورہ نمبر 57؛ حشر، پارہ 28، سورہ نمبر 59؛ صف، پارہ 28، سورہ نمبر 61؛ جمعہ، پارہ 28، سورہ نمبر 62؛ تغابن، پارہ 28، سورہ نمبر 64) پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک آیت (آیت نمبر 3، آیت الحدید) ہے جو ہزار آیتوں سے افضل ہے۔ مسبحات سے مراد وہ پانچ سورتیں جن کے شروع میں تسبیح کا کوئی صیغہ سَبَّحَ، یُسَبِّحُ وغیرہ موجود ہے۔

6۔ سورۂ واقعہ، سورۃ الغنیٰ ہے۔ جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا۔

7۔ رات کو سونے سے پہلے سورۂ حشر پڑھنے والا اگر اس رات مرجائے تو شہادت کا درجہ پائے گا۔

8۔ جو شخص سورۂ الرحمٰن، سورۂ واقعہ اور سورۂ حدید پڑھتا ہے وہ جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔

9۔ جو شخص سورۂ الم السجدہ اور تبَارَکَ الَّذِی پڑھتا ہے، وہ اتنے ثواب کا مستحق ہوگا کہ گویا اس نے لیلۃ القدر تمام رات عبادت میں گزاری۔ رسول اللہ ﷺ رات کو سونے سے پہلے سورۂ الم السجدہ اور سورۂ تبارک الذی پڑھ کر سوتے تھے اور فرماتے یہ دونوں سورتیں ایسی ہیں جو تمام قرآنی سورتوں سے ستر گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہیں۔ جو انھیں پڑھتا ہے اس کے اعمال نامے میں ستر گنا زیادہ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے ستر گنا گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور ستر درجات بلند ہوتے ہیں۔ جو شخص اپنے گھر میں سورۂ الم السجدہ پڑھتا ہے اس کے گھر میں تین دن شیطان داخل نہیں ہوتا۔ سورۂ الم سجدہ قیامت کے دن آئے گی، اس کے دو بازو ہوں گے، اپنے پڑھنے والے پر سایہ فگن ہوگی اور کہے گی تم پر کوئی گرفت نہیں، تم پر کوئی گرفت نہیں۔ سورۂ ملک ''مانعہ'' اور ''منجیہ'' ہے۔ یعنی اپنے پڑھنے والے کو عذابِ قبر سے نجات دلاتی ہے۔ جو شخص ہر رات سورۂ ملک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے عذاب قبر سے محفوظ رکھیں گے۔ یہ سورت اپنے پڑھنے والے کی سفارش کرے گی۔ یہاں تک کہ اس کی مغفرت کردی جائے گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں چاہتا ہوں کہ سورۂ مُلک ہر مومن کے دل میں ہو (یعنی حفظ ہو)۔

اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ سے نسبت، تعلق اور رابطہ قائم کرنے اور مضبوط سے مضبوط تر بنانے کے لیے نہایت خلوص، عقیدت اور توجہ سے مندرجہ بالا وظائف کے ساتھ اگر صبح شام درج ذیل سورۂ مقدسہ پڑھی جائیں تو بہت زیادہ دینی، دنیاوی اور اُخروی فائدے حاصل ہوں گے۔ ان وظائف کی پابندی سے آپ کو روحانی و مادی کشائش اور ظاہری و باطنی جملہ امراض اور تکالیف سے نجات حاصل ہوگی۔

10- روزانہ بعد از نماز فجر سورۂ السّجدہ، سورۂ یٰسین، سورۂ الدُخان، سورۂ رحمٰن اور سورۂ ملک ایک ایک بار اور سورۂ مزمل تین بار پڑھیں۔ یہ چاروں سورۂ مقدسہ پڑھنے میں قریباً بیس منٹ لگیں گے۔ بعد از نماز عشاء سورۂ السّجدہ، سورۂ یٰسین، سورۂ الدُخان، سورۂ رحمٰن، سورۂ واقعہ، مسبحات (الحدید، حشر، صف، جمعہ، تغابن)، سورۂ ملک، ایک ایک بار اور سورۂ مزمل تین بار پڑھیں۔ آپ کو یہ بارہ عدد سورۂ مقدسہ پڑھنے میں قریباً پینتالیس (45) منٹ لگیں گے۔ ہفتہ میں (خصوصاً جمعہ کے روز) ایک بار سورۂ کہف پڑھ لیا کریں۔ اسی طرح ہر ہفتے یا مہینے میں کم از کم ایک بار سورۂ بقرہ اور سورۂ آلِ عمران پڑھ لیا کریں۔ اگر ایسا ممکن ہوجائے تو بطور شکرانہ نوافل بھی ادا

کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ذکر وفکر، تلاوتِ کلام پاک اور درود وسلام پڑھنے کی توفیق عطا فرمائی۔
اگر کوئی ذکر وفکر کا عادی نہ ہو تو شروع میں غلبہ نفس کی وجہ سے صبح شام روزانہ ذکر وفکر میں مشغول ہونا بہت دشوار لگتا ہے۔ ایسا مغلوب النفس انسان جب طالب راہِ حق، صدق وخلوص اور استقامت سے روزانہ مقررہ وقت پر ذکر وفکر میں مشغول ہوتا ہے تو اسے ظاہری و باطنی کشائش نصیب ہونے لگتی ہے۔ وہ ذکرِ کثیر کے ساتھ ساتھ دیگر تمام دینی و دنیوی امور بھی سرانجام دیتا ہے۔ دنیا دار افراد کی نسبت اس کی کارکردگی ہر لحاظ سے بہتر ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی جان، مال، اولاد، کاروبار اور وقت میں برکت عطا فرماتے ہیں۔ ایسا شخص ہر شعبہ زندگی میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اس کی ٹائم مینجمنٹ (Time Management) بہت بہتر ہو جاتی ہے۔ وہ تمام دینی و دنیوی کام اچھے طریقے سے کرلیتا ہے۔ جبکہ دنیا دار آدمی، دنیا داری میں سرگرداں وپریشان رہتا ہے۔ نہ دنیا اس کے ہاتھ آتی ہے اور نہ ہی وہ دین دار بن پاتا ہے۔ اس لیے آپ سے درخواست ہے کہ مقصدِ حیات کی تکمیل کے لیے، اللہ تعالیٰ کا نام لے کر روزانہ مقررہ وقت پر صبح شام باقاعدگی سے ذکر وفکر میں مشغول ہو جائیں۔ چند دنوں میں آپ کو اپنے تمام امور میں بہتری نظر آنا شروع ہو جائے گی۔ ذکر وفکر کا وقت بھی بڑھتا جائے گا۔ گویا، آپ کو باطنی توفیق عطا ہو جائے گی۔ وما توفیقی الا باللہ۔

11- کسی انتہائی مشکل کام کے لیے تین دن مسلسل سورۂ یٰسین (72) بار، سورۂ ملک (72) بار اور سورۂ مزمل (72) بار پڑھائیں۔ اس کے بعد مشکل آسان ہونے تک یہ تینوں مقدس سورتیں روزانہ تین، تین بار پڑھتے رہیں۔

وظیفہ

# الحزب الکامل

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط (درود ابراہیمی ودرود ہزارہ) (تین بار)

وظیفہ بسم اللہ شریف

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ ط (تین بار)

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰٓی اَھْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَآ اَعْطَانِیْ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَ جَلَّ ثَنَآءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اِنَّ وَلِیِّ ۦَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَ ھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ﴿ط﴾ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ (دُعائے حضرت انسؓ) (تین بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیٰی وَبِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ النُّشُوْرُ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ اَھْلِیْ وَ مَا لِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَ اٰمِنْ رَوْعَتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ○ (صبح وشام کی مسنون دعائیں، ایک بار)

## منزل قرآنی (منتخبہ سورۂ مقدسہ)

درج ذیل سورۂ مقدسہ میں سے ہر ایک روزانہ صبح شام حسبِ توفیق (1بار، 3بار، 5بار، 7بار، 11بار، 21بار، 41بار یا 101بار) پڑھیں۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

الفاتحہ[1-7:1]؛ (افضل ترین سورۂ مقدسہ؛ دوتہائی قرآن کے برابر ثواب؛ شفا از جسمانی وروحانی امراض)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ إِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ○ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ○ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ○
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ○ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○ زلزال[8-1:99]؛ (نصف قرآنِ حکیم کے برابر ثواب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ○ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ○ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ○ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ○
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ○ إِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ○ وَإِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ○ وَإِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ○ اَفَلَا
يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ○ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ○ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ
لَّخَبِيْرٌ ○ العٰديٰت[1-11:100]؛ (نصف قرآنِ حکیم کے برابر ثواب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ○ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ○ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ○ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ
يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ○ التکاثر[1-8:102]؛ (ہزار آیات پڑھنے کے برابر ثواب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

الکافرون[1-5:109]؛ (چوتھائی قرآن کے برابر ثواب؛ بریّت از شرک)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ○
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○ النصر[1-3:110] (چوتھائی قرآن کے برابر ثواب؛ برائے فتح وتسخیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ ○ الاخلاص[1-4:112]؛ (تہائی قرآن کے برابر ثواب؛ برائے حب وتسخیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ○ وَ مِنْ
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ○ الفلق[1-5:113] (برائے ردِّ سحر، حفظ وامان وسلامتی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰـهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵
الْخَنَّاسِ ○ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○

الناس[114:1-6]؛ (برائے ردِّ سحر، حفظ وامان وسلامتی)

<u>منزلِ قرآنی (منتخبہ آیاتِ مقدسہ)</u>

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ o ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ o الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ o وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ o اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o البقرہ[2:1-5] (تین بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی از شرورِکائنات)

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ o

البقرہ[2:163-164]

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ o لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَىِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ o اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ o البقرہ[2:255-257] (تین بار)

(برائے حفظ وامان وسلامتی از شرورِکائنات؛ آیات کی سردار، آیت الکرسی کا ثواب چوتھائی قرآن حکیم کے برابر)

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ o اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۙ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۙ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ o لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ؕ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ o البقرہ[2:284-286] (تین بار)

(برائے حفظ وامان وسلامتی از شرور کائنات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o ال عمران[3:18]

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ o تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ o ال عمران[3:26-27]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ o
الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا
بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ o رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ o رَبَّنَآ اِنَّنَا
سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ
الْاَبْرَارِ o رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ o فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ
اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ ۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
وَاُوْذُوْا فِىْ سَبِيْلِىْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ o لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِى الْبِلَادِ o مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ ثُمَّ مَاْوٰهُمْ
جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ o لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ
اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ o وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ o
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o

آل عمران[3:190-200] (ایک بار) (رات کو پڑھنے پر قیام اللیل کا ثواب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَ
بِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ
اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ الانعام[6:1-3] (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ۖ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ ۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ o اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ o وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ o الاعراف [7:54-56]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ o فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ o

التوبہ [9:128-129] (سات بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی ورد سحر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا o وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا o

بنی اسرائیل/الاسریٰ [17:110-111] (تین بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی ایمان، جان وقلب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا o سکتہ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا o لا مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا o لا وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا o مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا o ع فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا o م اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا o وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا o ع اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا o اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا o الکہف [18:1-10]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا o اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا o قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا o اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا o اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا o ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا o اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا o خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا o قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا o قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا o الکہف [18:101-110]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَo الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَo وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَo وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَo وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَo اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَo فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَo وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَo وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَoاُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَo المومنون [23:1-10](ایک بار)

(بفضلہٖ تعالیٰ برائے حصولِ جنت)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَo فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ o وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَo وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَo مومنون[23:115-118](تین بار)

(برائے حفظ وامان وسلامتی ورد سحر ونجات از آسیب وآسیبی اثرات؛ برائے حل المشکلات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○الروم[30:17-19](تین بار)(زیادہ سے زیادہ ثواب کے لیے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّاoفَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًاo فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًاo اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌo رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِo اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِo وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍo لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍo دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌo اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌo فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۚ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍo الصافات[37:1-11]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o حٰمٓ o تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ o غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُo غافر[40:1-3]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًاo لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًاo وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًاo هُوَ الَّذِي اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِي قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا o لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا o فتح[48:1-5](ایک بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ o فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ o فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ o فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ o فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o الرحمٰن[55:33-40]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ o الحدید[57:3] (تین بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o الحشر[59:21-24] (تین بار)

(حفظ وامان وسلامتی، رتبہ شہادت اور ستر ہزار فرشتوں کی دعا کے حصول کے لیے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o ...وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا o وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا o

طلاق[65:2-3] (تین بار) (رزق میں فراخی کے لیے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا o يَّهْدِيْ اِلَى
الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا o وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا o وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ
سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا o وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا o جن[72:1-5]

## بے حد وحساب ثواب کے حصول کے لیے خصوصی اذکار وتسبیحات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ؕ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ ؕ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ؕ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ
عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ؕ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ؕ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ؕ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ؕ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ
اِلَيْهِ ؕ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ؕ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا
ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا اَللّٰهُ ○ يَا رَقِيْبُ يَا حَفِيْظُ يَا اَللّٰهُ ○ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ ○ يَا

بَاسِطُ یَا وَھَّابُ یَا اَللّٰہ ○ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا اَللّٰہ ○ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا اَللّٰہ ○ یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ یَا بُدُّوْحُ ○ وَاَنَا اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا ○ یَارَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَ رِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ○

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِکَ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَاھُوَ خَالِقٌ ○

اللّٰہُ اَکْبَر عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ اللّٰہُ اَکْبَر عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ اللّٰہُ اَکْبَر عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِکَ ○ اللّٰہُ اَکْبَر عَدَدَ مَاھُوَ خَالِقٌ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِکَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَاھُوَ خَالِقٌ ○

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِکَ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَاھُوَ خَالِقٌ ○

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِکَ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ عَدَدَ مَاھُوَ خَالِقٌ ○

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابِہٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابِہٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ ○

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابِہٖ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ ○

اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

مِلْءَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابِهٖ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ○

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى○ (تمام اذکار وتسبیحات، ایک بار)

دعائے اسمِ اعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا مَلِكُ يَا سَلَامُ يَا حَقُّ يَا قَدِيْمُ يَا قَآئِمُ يَا غَنِيُّ يَا مُحِيْطُ يَا حَكِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا قَاهِرُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مَخْفِيُّ يَا مُعْطِيُّ يَا مَانِعُ يَا مُحْيِ يَا مُقْسِطُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ يَا قَرِيْبُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَنْتَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاِسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى الْاَعْظَمُ الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (حصن حصین) (ایک بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o الٓمّٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۃ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۃ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا كَاشِفَ السُّوْءِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَآ اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ اَنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o (ایک بار)

دعائے استغفار و توبہ وطلبِ عافیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ رِضْوَانِكَ الْاَكْبَرَ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ○ (سیدالاستغفار)(ایک بار)

درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌمَّجِیْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌo اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط (درود ابراہیمی ودرود ہزارہ)(تین بار)

# الحزب الاعظم

الحزب الاعظم :۔ 'الحزب الاعظم' درود ابراہیمی، درود تنجینا، درود ہزارہ، درود خضری، آیاتِ استعاذہ، ایمانِ مجمل و ایمانِ مفصل، شش کلمات، وظیفہ بسم اللہ شریف، شش قُفل، آیاتِ شفاء، منتخبہ سورۂ مقدسہ، منتخبہ آیاتِ مقدسہ، خصوصی اذکار و تسبیحات، دعائے استعاذہ، دعائے اسمِ اعظم، دعائے استغفار و توبہ و دعائے طلبِ عافیت، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اولیائے اُمت سے منقول چند مقبول دعاؤں، قرآنی دعاؤں اور درود شریف پر مشتمل ہے۔

منتخبہ سورۂ مقدسہ :۔ الحزب الاعظم میں درج ذیل سورۂ مقدسہ شامل ہیں:

| سورۂ مقدسہ | پارہ | سورہ نمبر | آیات نمبر | فضائل | آیات |
|---|---|---|---|---|---|
| سورۂ الفاتحہ | 1 | 1 | 1 تا 7 | دو تہائی قرآن کے برابر؛ شفا از جسمانی و روحانی امراض سورۂ الفاتحہ سب سے افضل سورۂ مقدسہ ہے۔ | 7 |
| سورۂ طارق | 30 | 86 | 1 تا 17 | ردِّ سحر و آسیب، حفظ و امان و سلامتی | 17 |
| سورۂ الضحیٰ | 30 | 93 | 1 تا 11 | تسخیر و فتوحاتِ غیبی | 11 |
| سورۂ الانشراح | 30 | 94 | 1 تا 8 | انشراحِ قلب و ذہن | 8 |
| سورۂ القدر | 30 | 97 | 1 تا 5 | شبِ قدر میں قرآن حکیم کے برابر ثواب | 5 |
| سورۂ زلزال | 30 | 99 | 1 تا 8 | نصف قرآن کے برابر ثواب | 8 |
| سورۂ العٰدیٰت | 30 | 100 | 1 تا 11 | نصف قرآن کے برابر ثواب | 11 |
| سورۂ التکاثر | 30 | 102 | 1 تا 8 | ہزار آیات پڑھنے کے برابر ثواب | 8 |
| سورۂ الفیل | 30 | 105 | 1 تا 5 | تسخیرِ عدو | 5 |
| سورۂ قریش | 30 | 106 | 1 تا 4 | تسخیرِ عدو، حب | 4 |
| سورۂ ماعون | 30 | 107 | 1 تا 7 | حفظ و امان و سلامتی از شرورِ کائنات | 7 |
| سورۂ کوثر | 30 | 108 | 1 تا 3 | تسخیرِ عدو، فتوحاتِ غیبی | 3 |
| سورۂ الکافرون | 30 | 109 | 1 تا 5 | چوتھائی قرآن کے برابر ثواب؛ بریّت از شرک | 5 |
| سورۂ النصر | 30 | 110 | 1 تا 3 | چوتھائی قرآن کے برابر ثواب | 3 |
| سورۂ اللھب | 30 | 111 | 1 تا 5 | تسخیرِ عدو | 5 |
| سورۂ اخلاص | 30 | 112 | 1 تا 4 | تہائی قرآن کے برابر ثواب؛ حب و تسخیر | 4 |
| سورۂ الفلق | 30 | 113 | 1 تا 5 | ردِّ سحر، حفظ و امان و سلامتی | 5 |
| سورۂ الناس | 30 | 114 | 1 تا 6 | ردِّ سحر، حفظ و امان و سلامتی | 6 |
| کل تعداد | | 17 | | | 122 |

منتخبہ قرآنی آیات:۔ الحزب الاعظم میں قرآن حکیم کی درج ذیل منتخب آیات شامل ہیں:

| سورۂ مقدسہ | پارہ | سورہ نمبر | منتخبہ آیت یا آیات نمبر | آیات |
|---|---|---|---|---|
| البقرہ | 1 تا 3 | 2 | 1 تا 5، 102، 144، 163 تا 164، آیت الکرسی 255، 256 تا 257، | 12 |
| | | | آخری تین آیات (284 تا 286)؛ آیت الکرسی آیات کی سردار ہے | 3 |
| | | | اور اس کا ثواب چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ | |
| ال عمران | 3 | 3 | 1 تا 2، 18 تا 19، 26 تا 27، 37، 118، آیتِ قطب (154)، 190 تا 200 | 20 |
| النساء | 4 | 4 | 1 | 1 |
| الانعام | 7 | 6 | پہلی تین آیات (1 تا 3) | 3 |
| الاعراف | 8 | 7 | 54 تا 56، 115 تا 125 | 14 |
| التوبہ | 10 | 9 | 14، آخری دو آیات (128 تا 129) | 3 |
| یونس | 11 | 10 | 58، 77 تا 82 (آیات 81 تا 82 کینسر کے علاج کے لیے مجرب) | 7 |
| یوسف | 12 | 12 | 67 تا 68 | 2 |
| الرعد | 13 | 13 | 28، 31، 98 تا 99 | 4 |
| النحل | 14 | 16 | 98 تا 99 | 2 |
| بنی اسرائیل | 15 | 17 | 81 تا 82، 110 تا 111 | 4 |
| الکہف | 15 | 18 | 99، 110 | 2 |
| طٰہٰ | 16 | 20 | 29، 39، 65 تا 79، 111 | 18 |
| الانبیاء | 17 | 21 | 30، 68 تا 69، 87 تا 91 | 8 |
| المؤمنون | 18 | 23 | پہلی دس آیات (1 تا 10) اور آخری چار آیات (115 تا 118) | 14 |
| النمل | 19 | 27 | 30 تا 31 | 2 |
| الرّوم | 21 | 30 | 17 تا 19 | 3 |
| فاطر | 22 | 35 | 41 | 1 |
| یٰسین | 22 | 36 | 34 تا 36 | 3 |
| الصافات | 23 | 37 | 1 تا 11 | 11 |
| فُصِّلَت/حم السجدہ | 24 | 41 | 36 | 1 |
| الاحقاف | 26 | 46 | 29 تا 32 | 4 |
| الفتح | 26 | 48 | پہلی پانچ آیات | 5 |
| الرحمٰن | 27 | 55 | 33 تا 40 | 8 |
| الحدید | 27 | 57 | آیت نمبر 3 جو کہ آیت الحدید کہلاتی ہے، ہزار آیات سے افضل ہے۔ | 1 |
| الحشر | 28 | 59 | آخری آیات (21 تا 24)؛ آخری تین آیات پڑھنے والے کے لیے ستر ہزار فرشتے | 4 |

| سورۂ مقدسہ | پارہ | سورہ نمبر | منتخبہ آیت یا آیات نمبر | آیات |
|---|---|---|---|---|
| | | | دعا کرتے ہیں۔ | |
| التّغابُن | 28 | 64 | 14تا16 | 3 |
| الطلاق | 28 | 65 | 2تا3 | 2 |
| ملک | 29 | 67 | 3 | 1 |
| القلم | 29 | 68 | 51تا52 | 2 |
| الجن | 29 | 72 | 1تا9 | 9 |
| الطارق | 30 | 86 | 15تا17 | 3 |
| الفجر | 30 | 89 | 19تا20 | 2 |
| کل آیات | | | | 182 |

**آیاتِ استعاذہ:**۔آیاتِ استعاذہ کے عنوان سے درج ذیل آیات یا ان کے منتخبہ حصے 'الحزب الاعظم' میں شامل کیے گئے ہیں:
البقرہ[2:67]، ال عمران[3:36]، الاعراف[7:200]فصلت[41:36]، ھود[11:47]، مریم[19:18]، المؤمنون[23:97-98]، غافر[40:27]، الدخان[44:20]؛ کل آیات=10

**آیاتِ شفا:**۔آیاتِ شفا کے عنوان سے درج ذیل آیات یا ان کے منتخبہ حصے 'الحزب الاعظم' میں شامل کیے گئے ہیں:
التوبہ[9:14]، یونس[10:57]، النحل[16:69]، الاسراء[17:82]، الشعراء[26:80]، فصلت[41:44] ؛ کل آیات=6

**قرآنی دعائیں:**۔قرآنی دعائیں کے عنوان سے 'الحزب الاعظم' کے آخر پر قریباً چالیس عدد قرآنی دعائیں دی گئی ہیں۔ان میں سے ہر ایک دعا لفظ ''رَبَّنَا'' سے شروع ہوتی ہے۔اس حصہ میں کل بیالیس آیات شامل ہیں۔ان میں سے آخری تین آیات چھوڑ کر باقی آیات لفظ ''رَبَّنَا'' سے شروع ہونے والی دعاؤں پر مشتمل ہیں۔وہ آیات درج ذیل ہیں:

بقرہ[2:127]، بقرہ[2:128]، بقرہ[2:201]، بقرہ[2:250]، بقرہ[2:286]، آل عمران[3:8]، آل عمران[3:9]، آل عمران[3:16]، آل عمران[3:53]، آل عمران[3:147]، آل عمران[3:191]، آل عمران[3:192]، آل عمران[3:193]، آل عمران[3:194]، المائدہ[5:83]، المائدہ[5:114]، الاعراف[7:23]، الاعراف[7:47]، الاعراف[7:89]، الاعراف[7:126]، یونس[7:85-86]، ابراہیم[14:38]، ابراہیم[14:40]، ابراہیم[14:41]، الکہف[18:10]، طٰہٰ[20:45]، طٰہٰ[20:50]، المومنون[23:109]، الفرقان[25:65-66]، الفرقان[25:74]، فاطر[35:34]، غافر[40:7]، غافر[40:8-9]، الحشر[59:10]، الممتحنہ[60:4]، الممتحنہ[60:5]، التحریم[66:8]، الصافات[37:180-182]

قرآن حکیم ایک سو چودہ(114) سورۂ مقدسہ اور چھ ہزار دو سو چھتیس(6236) آیات پر مشتمل ہے۔اس منزل قرآنی میں اٹھارہ(18) سورۂ مقدسہ مکمل اور دیگر سورۂ مقدسہ سے دو سو چالیس (240) آیات دی گئی ہیں۔اس میں اٹھارہ عدد منتخبہ سورۂ مقدسہ کی کل ایک سو بائیس (122) آیات بھی شمار کی جائیں تو اس منزل (الحزب الاعظم) میں کل تین سو باسٹھ(362) آیاتِ مقدسہ شامل ہیں۔ نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن حکیم کی بعض سورتوں اور آیاتِ مقدسہ کے خصوصی فضائل ارشاد فرمائے ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان ارشادات کی روشنی میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین؛ علمائے کرام واولیائے امت ان سورتوں اور آیاتِ مقدسہ کا خصوصاً ورد کرتے رہے اور تمام دینی ودنیوی، جسمانی وروحانی، ذہنی ونفسیاتی، سماجی ومعاشی، مسائل ومشکلات کے حل کے لیے، ردِ سحر وآسیب وخلاصی از نظرِ بد کے لیے، حفظ وامان از شرورِ کائنات کے لیے، ظاہری وباطنی کشائش کے حصول کے لیے، دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور محبوبِ خلائق بننے کے لیے، حاجات کی تسکین کے لیے اور سفرِ حیات میں درپیش تمام منازل ومراحل (بوقتِ نزع برائے خاتمہ بر ایمان،

قبروحشر کی منازل ومراحل) میں کامیابی کے لیے، فلاحِ دارین کے لیے انھیں صبح وشام، ہر نماز کے بعد، سوتے جاگتے، اُٹھتے بیٹھتے بطور وظیفہ پڑھتے رہے اور اپنے احباب کو بھی انھیں بطور وظیفہ پڑھنے کی تلقین فرماتے رہے۔

ان وظائف واوراد کی افادیت کے پیش نظر بندہ عاجز نے نہایت محنت، توجہ اور تحقیق سے انھیں 'الحزب الاعظم' کے عنوان سے منضبط کیا ہے۔ آپ کو تمام وظائف وعملیات کی کتابوں میں 'الحزب الاعظم' سے بڑھ کر جامع کوئی وظیفہ یا منزل قرآنی نہیں ملے گی۔ 'الحزب الاعظم' میں وہ تمام مقبول دعائیں، مشہور ومقبول اوراد اور منتخبہ سورۂ مقدسہ اور منتخبہ آیاتِ مقدسہ شامل ہیں، جن کی احادیث نبوی ﷺ میں فضیلت بیان ہوئی ہے اور جو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین، تبع تابعین اور اولیائے امت کے اوراد ووظائف میں شامل رہی ہیں۔

'الحزب الاعظم' تمام سلاسلِ طریقت کے اولیاء اللہ کے صدیوں کے روحانی مشاہدات وتجربات اور ریاضتوں کا حاصل ہے۔

'الحزب الاعظم' میں شامل سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ، ادعیہ واوراد کی قدر وقیمت اور ضرورت واہمیت کی نشاندہی کے لیے مختصراً ان کے فضائل وفوائد بھی تحریر کر دیئے ہیں تاکہ قارئین اس نعمتِ روحانی کی قدر وقیمت کا احساس کرتے ہوئے نہایت محبت، عقیدت، توجہ اور لگن سے، ان سے استفادہ کرسکیں۔

**فضائلِ درود شریف:۔**

1۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ کی اس پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ (۴۱)

2۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ ایک دن تشریف لائے اور خوشی کے آثار چہرہ مبارک پر تھے، ہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! خوشی کے آثار ہم آپ ﷺ کے چہرۂ مبارک پر دیکھ رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ایک فرشتہ آیا اور اس نے کہا: اے محمد ﷺ! آپ ﷺ کا رب کہتا ہے کہ کیا آپ ﷺ اس بات سے خوش نہیں کہ آپ ﷺ پر جو بھی درود بھیجے گا، میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں گا اور جو سلام پیش کرے گا اس پر دس دفعہ سلامتی اتاروں گا۔ (۴۲)

3۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بھی مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا اور اس کی دس خطائیں معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔ (۴۳)

اس منزل (الحزب الاعظم) کے شروع اور آخر میں درود ابراہیمی، درود تنجینا، درود ہزارہ اور درود خضری دیے گئے ہیں جس سے الحزب الاعظم کی مقبولیت یقینی ہوگئی ہے۔

(نوٹ:۔ نورِ عرفان (جلد۔2) کے باب فضائل درود شریف (ص 425 تا 485) میں درود شریف کی فضیلت تفصیلاً بیان کی گئی ہے۔ یہ کتاب آن لائن بھی موجود ہے۔ درود وسلام کے فضائل سے آگاہی کے لیے اس باب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔)

**درود ابراہیمی:۔**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جیسے برکت دی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

درودِ تنجینا:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ وَیَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَیَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَآ اِلٰھِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اللہ تعالیٰ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ اور اُن کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجۂ غایت فائدہ حاصل کریں، خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو بَر لانے والے اور ہماری مہمات میں کارساز اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے ہیں۔ میری فریاد کو پہنچیں۔ میری فریاد کو پہنچیں۔ میری فریاد کو پہنچیں۔ بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد ﷺ جو نبی اُمّی ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر برکت اور سلامتی۔

درودِ ہزارہ:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اے اللہ! درود بھیج محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج۔

درودِ خضری:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ط

اللہ اپنے محبوب محمد ﷺ اور اُن کی آل اور اُن کے صحابہ پر سلام اور درود بھیجے۔

'الحزب الاعظم' میں قریباً ایسی تمام سورۂ مقدسہ اور آیاتِ مقدسہ شامل کر دی گئی ہیں جو ارشاداتِ نبوی ﷺ، اقوالِ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور روحانی مشاہدات وتجرباتِ اولیاء کے مطابق خاص فضیلت کی حامل ہیں۔

**ایمان مجمل، ایمان مفصل اور شش کلمات:۔** نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہلِ حق کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ اکثر تجدید ایمان کرتے رہا کریں۔ تجدیدِ ایمان کے لیے بطور وظیفہ صبح وشام شش کلمات اور ایمان مجمل وایمان مفصل کا ورد بہت فائدہ مند ہے۔

ایمان مجمل:۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ ط اِقْرَارٌ م بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ط

میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے سب حکموں کو قبول کیا اقرار کرتے ہوئے زبان سے اور تصدیق کرتے ہوئے دل سے۔

ایمان مُفصّل :۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر، اس کے فرشتوں پر، اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت پر اور اس بات پر کہ تقدیر کی اچھائی اور برائی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور میں اس پر ایمان لایا کہ مرنے کے بعد پھر زندہ ہونا ہے۔

شش کلمات :۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (پہلا کلمہ طیّبہ)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ) وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط (دوسرا کلمہ شہادت)

میں گواہی دیتا ہوں کہ خداوند تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں) اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط (تیسرا کلمہ تمجید)

خدائے تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور خدائے تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی کسی قسم کی قوت مگر اللہ بزرگ و برتر کی مدد سے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ (اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط) بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط (چوتھا کلمہ توحید)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کے لیے بادشاہی ہے۔ اُسی کے لیے تعریف ہے۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا۔ (وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا بڑے جلال اور بزرگی والا ہے) اُسی کے قبضہ میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط (پانچواں کلمہ استغفار)

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے، ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر چھپ کر یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں، اُس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ!) بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ (وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ) وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط (چھٹا کلمہ ردِّ کفر)

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں جان بوجھ کر تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اور میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے اُس چیز کے بارے میں کہ جس کو میں نہیں جانتا ہوں۔ توبہ کی میں نے اس سے اور بیزار ہوا میں کفر سے اور شرک سے (اور جھوٹ سے

اور غیبت سے اور چغلی سے اور بدعت سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے) اور تمام گناہوں سے، اور اسلام لایا میں اور ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

**اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنے کی ضرورت، اہمیت اور قدر و قیمت:۔** علامہ غلام رسول سعیدی نے تبیان القرآن، جلد اول کے صفحہ نمبر 162 تا صفحہ نمبر 164 پر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنے کی ضرورت، اہمیت، قدر و قیمت اور اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے کے احوال واوقات کا مستند حوالہ جات سے ذکر فرمایا ہے۔ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی نعمتیں لامحدود ہیں' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ط النحل [16:18] اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو انھیں گن نہ سکو گے۔

تو جب ہم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو گن نہیں سکتے تو ان کا شکر کیسے ادا کر سکتے ہیں؟ نیز اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق اور قدرت کے بغیر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں ہوسکتا' اس لیے جب انسان کسی نعمت پر شکر ادا کرے تو اس شکر ادا کرنے کی توفیق اور قدرت پر بھی شکر ادا کرے' پھر اس دوسرے شکر کی توفیق پر شکر ادا کرے اور یوں ساری عمر ختم ہونے کے باوجود اس کی کسی ایک نعمت کا شکر ادا نہیں ہوسکتا۔ ''تفسیر کبیر'' میں منقول ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے یہی عرض کیا کہ خدایا! میں تو تیری ایک نعمت کا بھی شکر ادا نہیں کر سکتا کجا غیر متناہی نعمتوں کا شکر ادا کیا جائے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے داؤد! جب تم نے یہ جان لیا کہ تم ہماری نعمتوں کا شکر ادا کرنے سے عاجز ہو تو ہمارا شکر ادا ہوگیا' بس تم اپنی قدرت اور طاقت کے مطابق ہمارا شکر ادا کرتے رہو!

ایک قول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ازل میں علم تھا کہ بندے اس کی حمد کرنے سے عاجز ہیں اور اس کی استطاعت نہیں رکھتے' اس لیے اللہ تعالیٰ نے خود اپنی حمد کی اور فرمایا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات اور اس کی نعمتوں کا عارف' اور اس کی حمد وثناء میں رطب اللسان رہنے والا کون ہوسکتا ہے! اس کے باوجود آپ بارگاہِ الٰہیہ میں عرض کرتے ہیں: ''لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ۔ میں تیری ایسی ثنا نہیں کر سکا جیسی ثنا تو خود اپنی کرتا ہے''۔(۴۴)

**اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے کے احوال اور اوقات:۔**

1۔ امام ابوداؤد روایت کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کلام کی ابتدا ''اَلْحَمْدُ لِلّٰه'' سے نہیں کی جائے گی وہ ناتمام رہے گا۔(۴۵)

2۔ امام ابن ماجہ روایت کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس مہتم بالشان کام کی ابتداء ''اَلْحَمْدُ لِلّٰه'' سے نہیں کی گئی، وہ ناتمام رہے گا۔(۴۶)

3۔ امام احمد روایت کرتے ہیں: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے تعجب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مومن کا کیسا نصیب رکھا ہے! اس کو اگر بھلائی پہنچتی ہے تو اپنے رب کی حمد کرتا ہے اور اس کا شکر ادا کرتا ہے اور اگر اس کو مصیبت پہنچتی ہے تو اپنے رب کی حمد کرتا ہے اور صبر کرتا ہے۔(۴۷)

4۔ امام ترمذی وامام احمد روایت کرتے ہیں: حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب ایک بندے کا بچہ فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: تم نے میرے بندے کا بچہ اٹھالیا؟ وہ کہتے ہیں: ہاں! اللہ فرماتا ہے: تم نے اس کے دل کا ٹکڑا اُٹھالیا، وہ کہتے ہیں: ہاں! اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے کیا کیا؟ وہ کہتے ہیں: تیری حمد کی اور ''اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ'' پڑھا' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بنادو اور اس کا نام بیت الحمد رکھ دو۔(۴۸)

5۔ امام ترمذی روایت کرتے ہیں: حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھاتے یا پیتے تو دعا کرتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔(۴۹)

6۔ حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کھانا کھا کر کہا تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھ کو بغیر کوشش اور طاقت کے یہ رزق دیا' تو اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔(۵۰)

7۔ امام بخاری روایت کرتے ہیں: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے: جب تم میں سے کوئی شخص پسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور اس پر ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' کہے۔(۵۱)

8۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو وہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' کہے۔(۵۲)

9۔ امام ترمذی روایت کرتے ہیں: حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو کہا کرتے:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيٰى

اے اللہ! میں تیرے نام سے مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔

اور جب بیدار ہوتے تو دعا کرتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ النُّشُوْر

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میرے نفس پر موت وارد کرنے کے بعد اس کو زندہ کیا' اور اسی کی طرف اُٹھنا ہے۔(۵۳)

10۔ امام احمد روایت کرتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی ٹیلے یا کسی بلندی پر چڑھتے تو فرماتے: اے اللہ ہر بلندی سے زیادہ بلندی تیرے لیے ہے' اور ہر حمد سے بالا حمد تیرے لیے ہے۔(۵۴)

## اللہ تعالیٰ کی حمد کی فضیلت اور اجر وثواب:۔

1۔ امام مسلم روایت کرتے ہیں: حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پاکیزگی نصف ایمان ہے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' میزان کو بھر دیتا ہے اور ''سُبْحَانَ اللّٰه''، اور ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' آسمان اور زمین کے درمیان کو بھر دیتے ہیں۔(۵۵)

یعنی ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' یا اس کے اجر کو اگر مجسم کیا جائے تو اس سے میزان بھر جائے گی' ''سُبْحَانَ اللّٰه'' سے مراد اللہ کی تنزیہہ ہے اور ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' سے مراد اس کی ثناء ہے۔ گویا آسمان اور زمین کے درمیان ہر چیز اللہ تعالیٰ کے نقص سے بری ہونے اور اس کی تعریف اور ثناء پر دلالت کرتی ہے۔

2۔ امام احمد روایت کرتے ہیں: حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن کے بعد چار کلام افضل ہیں اور وہ بھی قرآن سے ہیں' تم ان میں جس سے بھی ابتداء کرو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اللّٰهُ اَكْبَرُ۔(۵۶)

3۔ امام ترمذی روایت کرتے ہیں: عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام کو ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' کہا اس نے گویا سو حج کئے اور جس نے سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام کو ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' کہا اس نے گویا جہاد فی سبیل اللہ کے لیے سو گھوڑے مہیا کئے۔(۵۷)

4۔ امام ابن جریر اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں: حضرت ابن عباس نے کہا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' شکر ہے' اللہ کی فرمانبرداری کرنا ہے اور اس کی نعمت اور ہدایت کا اقرار کرنا ہے۔(۵۸)

5۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم کہتے ہو: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' تو تم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہو اور وہ تم کو زیادہ نعمت دے گا۔(۵۹)

6۔ اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو حمد سے زیادہ کوئی چیز پسند نہیں ہے اسی لیے اس نے اپنی حمد کی اور فرمایا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ''۔(۶۰)

7۔ علامہ قرطبی بیان کرتے ہیں: امام مسلم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندہ کی اس بات سے خوش ہوتا ہے کہ وہ کچھ کھائے تو اللہ کی حمد کرے اور کچھ پیئے تو اللہ کی حمد کرے۔

8۔ حسن بصری نے کہا: ہر نعمت کی بہ نسبت ''الحمد للّٰہ'' کہنا افضل ہے۔

9۔ امام ابن ماجہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ جب کوئی بندہ اللہ کی دی ہوئی کسی نعمت پر ''الحمد للّٰہ'' کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس سے افضل نعمت عطا فرماتا ہے۔

10۔ ''نوادرالاصول'' میں حضرت انس بن مالک کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک روایت ہے جس کا خلاصہ یہ ہے: اگر کسی کو تمام دنیا دے دی جائے پھر اس کو ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہنے کی توفیق دی جائے تو ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہنے کی نعمت تمام دنیا سے افضل ہے۔(۶۱)

مندرجہ بالا احادیث مبارکہ سے کلمہ طیبہ، کلمۂ شہادت، کلمۂ تمجید اور کلمۂ توحید کی بھی فضیلت واضح ہوتی ہے کیونکہ ان تمام کلمات میں مندرجہ بالا احادیث میں بیان کردہ تسبیحات و اذکار شامل ہیں۔

**فضائل شش کلمات:** ۔شش کلمات میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد، پانچویں کلمہ استغفار کے علاوہ تمام کلمات میں استعمال ہوا ہے۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کا ورد تیسرے اور چوتھے کلمات میں شامل ہے۔ پہلا کلمہ مکمل طور پر چھٹے کلمے کے آخر میں شامل ہے۔ تیسرے کلمے میں سُبْحَانَ اللّٰہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے اوراد بھی شامل ہیں۔ ان تمام کلمات اور ان میں شامل اوراد کے بہت زیادہ فضائل بیان ہوئے ہیں۔ اس ضمن میں ارشاداتِ نبوی ﷺ ملاحظہ کرنے کا شرف حاصل کریں۔

1۔ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے اور بعد فراغت وضو یہ دعا پڑھے تو اس کے اعزاز میں جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور یقیناً حضرت محمد مصطفی ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں میں بنادے۔(۶۲)

2۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی اذان سن کر یہ کلمات کہے گا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ میں نے اللہ کو اپنا رب اور محمد ﷺ کو اپنا رسول اور اسلام کو اپنا دین پسند کر لیا۔(۶۳)

3۔ حضرت ابو سعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مرنے والوں کو کلمۂ توحید ''لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ'' کی تلقین کیا کرو۔(۶۴)

4۔ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اپنے مردوں کو ان کلمات کی تلقین کیا کرو۔
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ حلیم وکریم ہے۔ پاک ہے وہ ذات اللہ کی جو رب ہے عرش عظیم کا، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے تمام جہانوں کا۔
صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! زندہ لوگ مذکورہ کلمات کو پڑھیں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو بہت ہی اچھی بات ہے۔(۶۵)

5۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس کا آخری کلام ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا۔(۶۶)

6۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر روز صبح انسان کے جسم کے ہر جوڑ پر صدقہ لازم ہو جاتا ہے۔ صدقہ کی وضاحت کرتے ہوئے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''سُبْحَانَ اللّٰه'' کہنا صدقہ ہے، ''اَلْحَمْدُ لِلّٰه'' کہنا، ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کہنا اور ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہنا یہ سب صدقہ کے قائم مقام ہے، اسی طرح امر بالمعروف ونہی عن المنکر صدقہ ہے اور ان سب کے قائم مقام دو رکعت چاشت کی نماز ہے۔(۶۷)

7۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ فقراء مہاجرین جمع ہو کر بارگاہ نبوت ﷺ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مال دار لوگ بلند درجوں پر فائز ہوگئے اور ہمیشہ رہنے والی نعمت انھیں کے حصہ میں آگئی۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیوں! عرض کیا کہ نماز روزے میں تو یہ ہمارے شریک ہیں کہ ہم بھی یہ عمل کرتے ہیں یہ بھی کرتے ہیں اور مال دار ہونے کی وجہ سے یہ لوگ صدقہ کرتے ہیں، غلام آزاد کرتے ہیں اور ہم ان چیزوں سے عاجز ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں تمھیں ایسی چیز بتاتا ہوں، کہ تم اس پر عمل کر کے اپنے سے پہلوں پر سبقت کرو اور بعد والوں سے بھی آگے ہو جاؤ اور کوئی شخص تم سے اس وقت تک افضل نہ ہوگا جب تک انھی اعمال کو نہ کرے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ضرور بتا دیجیے۔ ارشاد فرمایا: ہر نماز کے بعد ''سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' (۳۳،۳۳،۳۳ بار) پڑھ لیا کرو۔ (ان حضرات نے شروع کر دیا مگر اس زمانے کے مال دار بھی اسی طرح کے تھے، انھوں نے بھی معلوم ہونے پر شروع کر دیا۔) تو فقراء دوبارہ بارگاہ نبوت ﷺ میں حاضر ہوئے کہ یارسول اللہ ﷺ! ہمارے مال دار بھائیوں نے بھی سن لیا اور وہ بھی یہی کرنے لگے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس کو چاہے عطا فرمائے۔(۶۸)

8۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہمیں ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کا ورد کرنے کا حکم دیا گیا۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ تمھیں ''سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اور (۳۴ مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کا حکم دیا گیا اگر تم اس میں ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کو شامل کر کے ہر ایک کو ۲۵، ۲۵ مرتبہ پڑھ لیا کرو۔
راوی کہتا ہے میں نے اس کا ذکر حضور نبی کریم ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے ایسا دیکھا ہے تو کر لو۔(۶۹)

9۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد ''سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰه (۳۳ مرتبہ) اور (۳۳ مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' یہ کل عدد ننانوے ہوئے اور ایک مرتبہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
پڑھ کر سو کا عدد مکمل کرلے تو اس کے گناہوں کو معاف کر دیا جاتا ہے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔(۷۰)

10۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان شخص دو باتوں کی پابندی کرے گا، وہ جنت میں داخل ہوگا، دونوں باتیں ہیں آسان ہیں مگر اس کے کرنے والے تھوڑے ہیں۔

(i)۔ ہر نماز کے بعد دس دس مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ''، راوی کہتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ انگلیوں پر شمار فرما رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا؛ یہ پڑھنے میں روزانہ ڈیڑھ سو ہیں اور یہ میزان عمل میں پندرہ سو۔

(ii)۔ اور جب سونے کے لیے بستر پر جائے تو ''سُبْحَانَ اللّٰہِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۳۳ مرتبہ) اور (۳۴ مرتبہ) اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' پڑھے۔ یہ پڑھنے میں سو ہیں اور عمل کی ترازو میں ہزار ہیں۔

صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: اس کی پابندی ممکن کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز میں شیطان آتا ہے اور مختلف باتیں یاد دلاتا ہے جس کی وجہ سے یہ نماز پوری کرتے ہی چلا جاتا ہے اور سوتے وقت بھی شیطان آتا ہے اور ذکر واذکار سے پہلے ہی اس کو سلا دیتا ہے۔(۷۱)

11۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں یہ کلمات پڑھوں، یہ مجھے ساری دنیا کہ جس پر آفتاب نکلتا ہے، اس سے زیادہ محبوب ہیں: (رسول اللہ ﷺ کے محبوب کلمات یہ ہیں)
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ(۷۲)

12۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بارگاہ نبوت ﷺ میں حاضر تھے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکیاں حاصل کرے؟ اہل مجلس میں سے کسی نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہم میں سے کوئی بھی ہر روز ایک ہزار نیکیاں کس طرح حاصل کر سکتا ہے؟
تو آپ ﷺ نے فرمایا: سو مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' کہنے پر ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ یا یوں فرمایا: کہ ایک ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔(۷۳)

13۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کلمات یہ ہیں: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ(۷۴)

14۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بہترین ذکر ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' اور بہترین دعا ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' ہے۔(۷۵)

15۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض صحابہ نے بارگاہ نبوی ﷺ میں عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! یہ مال دار ساری نیکیاں لے گئے، نماز روزہ میں ہم اور وہ شریک ہیں اور وہ اپنے مال سے اللہ کی راہ میں صدقہ وخیرات کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے بھی صدقہ کا ثواب رکھا ہے؟ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' کہنا، ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' اور ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہنا۔ یہ سب صدقہ ہے۔ اسی طرح اچھی بات کا حکم کرنا، بری بات سے روکنا بھی صدقہ ہے۔ اور بیوی سے صحبت کرنا صدقہ ہے۔ صحابہ نے تعجب سے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہم میں سے کوئی اپنی شہوت کو پورا کرے اس میں بھی اجر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہ حرام میں مبتلا ہونے پر گناہ ہوگا یا نہیں؟ ایسے ہی حلال طریقہ سے شہوت پوری کرنے پر ثواب ہوتا ہے۔(۷۶)

16۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر شخص کو اللہ تعالیٰ نے تین سو ساٹھ جوڑ والا پیدا کیا ہے۔ پس جو شخص اللہ تعالیٰ کی تکبیر کرے، تہلیل کرے اور تسبیح واستغفار کرے اور لوگوں کے راستے سے تکلیف دہ چیزیں پتھر، کانٹا، ہڈی وغیرہ ہٹا دے، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا حکم دے جو شخص یہ سب کام تین سو ساٹھ جوڑوں کے عدد کے مطابق کرے تو اس دن وہ زمین پر جہنم سے آزاد ہو کر چلے گا۔(۷۷)

17۔ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں اور یہ کلمہ کسی گناہ کو باقی نہیں چھوڑتا۔(۷۸)

18۔ حدیث شریف میں ہے۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے۔ ان ننانوے بیماریوں میں سے ادنیٰ بیماری غم ہے۔(۷۹)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھ کر مومن اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت کے بغیر کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی (اور گناہ) سے بچنے کی قدرت نہیں اور اللہ تعالیٰ کی مدد (اور توفیق) کے بغیر کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالانے کی طاقت حاصل نہیں ہے۔ یہ کلمہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ، جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ اور جنت کا ایک پودا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کلمہ کے برکت سے ستر بلائیں (مصیبتیں، تکلیفیں، تنگیاں) دور فرماتے ہیں جن میں سے ایک بلا فقر (رزق کی تنگی) ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ کوئی نعمت عطا فرمائے اور وہ اس کو باقی رکھنا چاہے تو اس کو کثرت سے پڑھے۔ (۸۰)

19۔ حدیث قدسی: اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر سات آسمان اور سات زمینیں اور ان کی آبادی میزان کے ایک پلڑے میں اور لا الہ الا اللّٰہ دوسرے پلڑے میں ہو، تو بھی کلمۂ توحید کا پلڑا بھاری رہے گا۔ (۸۱)

20۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندے پر بہت ہی راضی ہوتا ہے جو کھانے پینے پر اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہے۔ اور اس کی تعریف کرتا ہے۔ (مسلم شریف)

21۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کو کوئی نعمت دے اور بندہ اس پر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہے تو بندے کا "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہنا اس نعمت سے افضل ہوتا ہے۔ (کیونکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنے میں اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے۔) (۸۲)

22۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے قریب سے حضور نبی کریم ﷺ کا گزر ہوا، دیکھا وہ پودے لگا رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! کیا کر رہے ہو؟ عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ پودے لگا رہا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تجھے ان پودوں سے افضل عمل نہ بتاؤں؟ عرض کیا: ہاں! یا رسول اللہ ﷺ تو فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ان میں ہر کلمے کے بدلے جنت میں ایک درخت لگایا جاتا ہے۔ (۸۳)

23۔ حضرت درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھنا لازم کرلو کیونکہ ان کلمات کے ذریعے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے خشک درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔ (۸۴)

24۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے جلال میں سے یہ کلمات ہیں: سُبْحَانَ اللّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یہ کلمات عرش کے گرد چکر لگاتے ہیں اور شہد کی مکھی کی طرح بھنبھناہٹ سے پڑھنے والے کا تذکرہ کرتے ہیں، تم میں سے کون ایسا ہے جو یہ ناپسند کرتا ہو کہ عرش پر اس کا دائمی ذکر ہو۔ (۸۵)

25۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: زمین پر چلنے والا کوئی بھی شخص جب یہ کلمات کہتا ہے تو اس کی خطائیں معاف ہو جاتی ہیں چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ (۸۶)

26۔ حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں سے چار کلمات کو پسند کیا ہے: سُبْحَانَ اللّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
جس نے "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہا اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور بیس گناہ معاف کیے جاتے ہیں ایسے ہی "اللّٰہُ اَکْبَرُ" اور "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" اور جس نے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" کہا اس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور تیس گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔ (۸۷)

27۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص فجر کی نماز کے بعد تشہد کی ہیئت پر بیٹھے ہوئے بات کرنے سے پہلے دس مرتبہ یہ کلمات پڑھے گا تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور دس درجات بلند کیے جائیں گے اور پورا دن شیطان کے فریب اور مکروہات سے محفوظ رہے گا اور شرک کے علاوہ اور کوئی گناہ اس کو

نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کو سزاوار ہے زندگی اور موت وہی دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۸۸)

28۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص رات کو نیند سے بیدار ہو کر یہ کلمات پڑھے گا اور پھر مغفرت کی یا اور کوئی دعا کرے گا تو وہ ضرور قبول ہوگی اور اگر اٹھ کر نماز پڑھے گا تو وہ بھی قبول ہوگی اور وہ کلمات یہ ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (۸۹)

29۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے گا:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

تو اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں مٹا دی جائیں گی اور اس دن شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور اس دن اس سے افضل کسی کا عمل نہ ہوگا۔ سوائے اس کے کہ کوئی اس سے زیادہ عمل کرے۔ (۹۰)

30۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص دس مرتبہ یہ کلمات پڑھے گا گویا اس نے اولادِ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے چار غلام آزاد کیے۔ کلمات یہ ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۹۱)

31۔ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چار ہزار نیکیاں عطا فرمائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ اِلٰھاً وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَداً لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدٌ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں، وہ اکیلا تنہا معبود ہے وہ بے نیاز ہے نہ اس کی بیوی ہے نہ اولاد اور نہ اس کا کوئی ہم سر ہے۔ (۹۲)

31۔ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بازار میں جائے اور یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے، دس لاکھ گناہ معاف کرتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجات بلند کرتا ہے: وہ کلمات یہ ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اسی کے لیے ہے، تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے اور ہمیشہ زندہ ہے، اسے موت نہیں، ساری بھلائیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (۹۳)

**آیاتِ استعاذہ:۔** استعاذہ سے مراد کسی ناپسندیدہ چیز سے بچنے کے لیے کسی ہستی کی پناہ میں آنا ہے۔ آیاتِ استعاذہ پڑھ کر سالک راہِ حق، شیطان اور اس کے گروہ سے بریّت اور بیزاری کا اظہار کر کے ذاتِ باری تعالیٰ سے پناہ طلب کرتا ہے۔ جو صدق و اخلاص سے پناہ طلب کرے، اسے یقیناً پناہ مل جاتی ہے۔ 'آیاتِ استعاذہ' کے عنوان کے تحت قریباً تمام قرآنی آیاتِ استعاذہ دے دی گئی ہیں۔

تسمیہ:۔ تسمیہ سے مراد ہر اچھے کام سے پہلے ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا ہے۔ استعاذہ طلب کرنے کے بعد مختلف پیرائے میں ''بسم اللہ شریف'' پڑھ کر راہِ حق پر قدم آگے بڑھایا جاتا ہے۔

**فضائلِ وفوائدِ بسم اللہ الرحمن الرحیم:**۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کے بے شمار فوائد ہیں۔ اس ضمن میں احادیث نبوی ﷺ اور اکابرینِ امت کے ارشادات ملاحظہ فرمائیں۔

1۔ حدیث شریف میں ہے: وہ دُعا مردود نہیں ہوتی جس کے اول میں بسم اللہ شریف ہو۔

2۔ حدیث شریف میں ہے: جس نے وہ کاغذ کہ جس پر بسم اللہ شریف لکھی ہو، اس کی تعظیم وتکریم کی اور اللہ تعالیٰ کے نام کی بزرگی کو دیکھ کر گرد وغبار اور کیچڑ وغیرہ سے زمین سے اٹھایا، اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کا صدیقین جیسا درجہ ہوگا اور اس کے والدین سے عذاب کی تخفیف کی جائے گی اگرچہ وہ مشرک ہی ہوں۔

3۔ امام قرطبی نے صحیح سند سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ عثمانؓ بن ابی العاص نے شکایت کی کہ یارسول اللہ ﷺ جب سے مشرف بہ اسلام ہوا ہوں، جسم میں درد رہتا ہے۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ جہاں درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار بسم اللہ پڑھو اور سات بار یہ جملہ کہو اَعُوْذُ بِعِزَّةِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ۔ (واللہ اعلم)

4۔ علامہ ابن جریر طبری نے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اسماءِ حسنیٰ کو مقدم کرکے ہمیں یہ ادب سکھایا ہے کہ ہمیں چاہیے کہ اپنے تمام اقوال، افعال اور مہمات کو اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ سے شروع کیا کریں۔ اس ضمن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: دروازہ بند کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھو' چراغ گل کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھو' برتن ڈھانکتے ہوئے بسم اللہ پڑھو' اور مشک کا منھ بند کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھو اور فرمایا: اگر تم میں سے کوئی شخص عمل تزویج کے وقت کہے: بسم اللہ' اے اللہ! ہم کو شیطان سے محفوظ رکھ اور جو (اولاد) ہم کو عطا کرے اس کو بھی شیطان سے محفوظ رکھ' تو اگر اس عمل میں ان کے لیے اولاد مقدر کی جائے گی تو اس کو شیطان کبھی ضرر نہیں پہنچا سکے گا' اور آپ ﷺ نے عمرؓ بن ابی سلمہ سے فرمایا: اے بیٹے! بسم اللہ پڑھو' اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ' اور آپ ﷺ نے فرمایا: شیطان ہر کھانے کو حلال کرلیتا ہے ماسوا اس کھانے کے جس پر بسم اللہ پڑھی گئی ہو۔

5۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جب بنو آدم بیت الخلاء میں داخل ہوں تو ان کی شرم گاہوں اور شیاطین کے درمیان بسم اللہ حجاب ہے۔

6۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کے انیس فرشتوں سے نجات دے وہ ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' پڑھے تاکہ اللہ تعالیٰ بسم اللہ کے ہر حرف کے بدلے اس کو جہنم کے ایک فرشتہ سے محفوظ رکھے کیونکہ بسم اللہ کے انیس حروف ہیں۔

7۔ حضرت نوح علیہ السلام نے ''بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا'' کہا تو طوفان سے نجات پالی، حالانکہ بسم اللہ ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' کا نصف ہے تو جب ایک بار نصف بسم اللہ پڑھنے سے طوفان سے نجات مل گئی تو جو شخص ساری عمر بسم اللہ پڑھتا رہے' وہ نجات سے کیسے محروم ہوگا! (۹۴)

8۔ روم کے بادشاہ نے حضرت عمرؓ کی طرف عریضہ بھیجا کہ مجھے سر میں ایسا درد ہے کہ اس کے علاج سے اطباء عاجز آگئے ہیں۔ اگر آپ کے پاس کوئی دوا موجود ہو تو ارسال فرمائیے۔ حضرت عمرؓ نے ایک ٹوپی بھجوائی۔ جب شاہ روم اس کو اپنے سر پر رکھتا تو اس کا درد تھم جاتا جب اسے اتارتا تو درد پھر شروع ہوجاتا۔ بڑا متعجب ہوا۔ ٹوپی کو کھولا تو اس میں ایک کاغذ رکھا ہوا پایا جس پر مرقوم تھا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

9۔ بعض صوفیہ سے منقول ہے کہ جو کچھ پہلی کتابوں میں تھا وہ سب کلام پاک میں آگیا اور جو کچھ کلامِ پاک میں ہے وہ سب سورۂ فاتحہ میں آگیا اور جو کچھ سورۂ فاتحہ میں ہے وہ 'بسم اللہ' میں آگیا اور جو 'بسم اللہ' میں ہے وہ اس کی 'ب' میں آگیا۔ 'ب' کے معنی اس جگہ ملانے کے ہیں

اور مقصود سب چیز سے بندہ کا اللہ جل شانہٗ کے ساتھ ملا دینا ہے۔'ب' میں جو کچھ ہے وہ اس کے نقطہ میں آ گیا یعنی وحدانیت۔ اصطلاحی طور پر نقطہ اس چیز کو کہتے ہیں جس کی تقسیم نہ ہو سکتی ہو۔(۹۵)

بسم اللہ شریف کے خواص اور فوائد بے شمار ہیں۔ ان میں سے بزرگوں کے مجرب اور آزمودہ چند ایک فوائد درج ذیل ہیں:

1۔ جس درد یا مرض پر تین روز تک سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حضورِ دل سے پڑھ کر دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے آرام ہو جائے گا۔(۹۶)

2۔ اگر رات کو سوتے وقت اکیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لو، تو ان شاء اللہ تعالیٰ مال و اسباب چوری سے محفوظ رہیں گے اور مرگ ناگہانی سے بھی حفاظت ہو گی۔(۹۷)

3۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس طرح پڑھو کہ جب ایک ہزار مرتبہ ہو جائے تو دو رکعت نماز پڑھ کر درود شریف پڑھو اور اپنی مراد کے لیے دعا مانگو۔ پھر ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دو رکعت نماز پڑھو۔ اور درود شریف پڑھ کر اپنی مُراد کے لیے دُعا مانگو۔ غرض اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھو اور ہر ہزار پر دو رکعت نماز پڑھو۔ اور نماز کے بعد درود شریف پڑھ کر اپنی مراد کے لیے دعا مانگو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو گی۔(۹۸)

4۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْاَسْوَاقِ وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْصَفْقَةً خَاسِرَةً ط

بازار جاؤ تو یہ دُعا پڑھو۔ اس دُعا کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا ہے۔(۹۹)

5۔ بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی خطرے میں پڑ جائے تو یہ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے خطرہ ٹل جائے گا۔(۱۰۰)

## وظیفہ بسم اللہ شریف

1۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاۗءِ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ ط

2۔ بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

3۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ط

4۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِيْنِیْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَآ اَعْطَانِیْ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اِنَّ وَلِیِّ ـیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ يَتَوَلَّی الصّٰلِحِيْنَ ط وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ ○ (دُعائے حضرت انس رضی اللہ عنہ)

5۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ط بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّعَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ط بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○ ط بِسْمِ

اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْعَلِیْمُ الْبَصِیْرُ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِیْرُ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ الْحَکِیْمُ ○ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا ط وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

6۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجَعُ سَکَّنْتُکَ بِالَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ج اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَبِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجَعُ سَکَّنْتُکَ بِالَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ج ○ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ ط اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ○

7۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ وَ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط اَلَّذِیْ مَلَئَتْ عَظَمَتُہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ط وَ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط وَعَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ وَ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ (۱۰۱)

مندرجہ بالا دعاؤں اوراذکار (نمبر 1 تا 7) کی ترتیب وار فضیلت درج ذیل ہے:

1۔ نہایت صدق واخلاص سے صبح شام یہ دعا پڑھنے والا ہر شے کے شر سے محفوظ رہے گا۔ یہ دعا پڑھ کر ہمیشہ کھانا کھائیں اور پانی وغیرہ پئیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ زہر کا اثر دُور ہو جائے گا اور زہر کوئی نقصان نہیں دے گا۔ (۳۷۸)(۱۰۲)

2۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی خطرہ میں پڑ جائے تو یہ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے خطرہ ٹل جائے گا۔ (۱۰۳)

3۔ تندرستی وشفا کے حصول کے لیے یہ دعا مجرب ہے۔ جس کو بخار ہو سات بار یہ دعا پڑھے۔ اگر مریض خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا نمازی آدمی سات بار پڑھ کر دم کر دے یا پانی پر دم کر کے پلا دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بخار اتر جائے گا۔ ایک مرتبہ میں بخار نہ اترے تو بار بار یہ عمل کریں۔ (۱۰۴)

4۔ مندرجہ بالا دُعا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی ہے۔ آپ حضرت رسُول اللہ ﷺ کے خادم تھے۔ دس برس آپ ﷺ کی خدمت کی، آنحضرت ﷺ نے ان کی والدہ کی درخواست پر اُن کو دین ودنیا، آخرت کی بہتری کے لیے اور جملہ آفات وبلیات سے حفاظت کے لیے اس دُعا سے مشرف ومخصوص فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کی عمر، مال دولت اور اولاد میں یہاں برکت دی اور وہاں جو ملا ہوگا اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی یہ دعا بیحد نافع اور بہت ہی فائدہ بخش ہے۔ امام الہند شیخ عبدالحق محدث رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ایک مکتوب میں اسے پوری تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ اس مکتوب کا نام ''اقتباس الانوار القبس فی شرح دعاء انس'' ہے۔ یہ مکتوب

''اخبارالاخیار'' صفحہ 191 کے حاشیہ پر چھپا ہے۔اس میں آپ لکھتے ہیں:

امام جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ ''جمع الجوامع'' میں محدث ابوالشیخ کی کتاب الثواب اور تاریخ ابن عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ایک روز حجاج بن یوسف ثقفی ظالم گورنر نے حضرت انسؓ کو مختلف اقسام کے چار سو گھوڑے دکھا کر کہا کہ اے انس: کیا تم نے اپنے صاحب (یعنی رسول اللہ ﷺ) کے پاس بھی اتنے گھوڑے اور یہ شان وشوکت دیکھی ہے؟ حضرت انسؓ نے فرمایا کہ خدا کی قسم! میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس اس سے بہتر چیزیں دیکھی ہیں اور میں نے حضور ﷺ سے سُنا ہے کہ گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہیں ایک وہ گھوڑا جو جہاد کے لیے رکھا جائے۔پھر اس کے رکھنے کا ثواب بیان فرمایا (یہ عام طور پر حدیث کی کتابوں میں موجود ہے) دوسرا وہ گھوڑا جو اپنی سواری کے لیے رکھا جاتا ہے۔ تیسرا وہ گھوڑا جو نام ونمود کے لیے رکھا جاتا ہے۔اس کے رکھنے سے آدمی جہنم میں جائے گا۔اے حجاج! تیرے گھوڑے ایسے ہی ہیں!

حجاج اس حدیث کو سُن کر آگ بگولہ ہو گیا اور کہا کہ اے انس! اگر مجھ کو اس کا لحاظ نہ ہوتا کہ تم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی ہے اور امیر المومنین (عبدالملک بن مروان) نے تمھارے ساتھ رعایت کرنے کی ہدایت کی ہے تو میں تمھارے ساتھ بہت بُرا معاملہ کر ڈالتا۔

حضرت انسؓ نے فرمایا کہ اے حجاج! قسم بخدا تو میرے ساتھ کوئی بدعنوانی نہیں کر سکتا۔میں نے رسول اللہ ﷺ سے چند کلمات سُنے ہیں۔ جن کی برکت سے میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی بدولت کسی ظالم کی سختی اور کسی شیطان کے شر سے ڈرتا ہی نہیں۔حجاج اس کلام کی ہیبت سے دم بخود ہو گیا اور سر جھکا لیا۔تھوڑی دیر کے بعد سر اُٹھا کر بولا کہ اے ابوحمزہ (یہ حضرت انس کی کنیت ہے) یہ کلمات مجھے بتا دیجیے۔حضرت انسؓ نے فرمایا کہ میں ہر گز تجھے نہ بتاؤں گا۔اس لیے کہ تو اس کا اہل نہیں ہے۔راوی کا بیان ہے کہ جب حضرت انسؓ کا آخری وقت آ گیا تو ان کے خادم حضرت ابانؓ ان کے سرہانے آ کر رونے لگے۔حضرت انسؓ نے فرمایا کیا چاہتا ہے؟ حضرت ابان نے عرض کیا۔وہ کلمات ہمیں تعلیم فرمائیے جن کے بتانے کی حجاج نے درخواست کی تھی اور آپ نے انکار فرما دیا تھا۔حضرت انسؓ نے فرمایا۔لو سیکھ لو۔ان کو صبح و شام پڑھنا۔وہ کلمات یہ ہیں۔اس دعا کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام کو پڑھنا بزرگوں کا معمول ہے۔ (۱۰۵)

5۔ حروفِ مقطعات پر مشتمل یہ وظیفہ سحر وآسیب ونظر بد سے محفوظ رہنے اور ان کے بد اثرات سے نجات پانے کے لیے بہت مؤثر ہے۔ان چھ دعاؤں کو ''شش قُفل'' (چھ تالا) بھی کہتے ہیں، جو شخص رات کو ہمیشہ شش قفل پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے، وہ ہر خوف وخطرہ سے اور جادو سے اور ہر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور اگر شش قفل کو آسیب زدہ یا سحر وجادو کے مریض کے کان میں پڑھ کر پھونک ماری جائے تو آسیب بھاگ جائے گا اور جادو اُتر جائے گا۔ (۱۰۶)

6۔ یہ حضرت امام شافعیؒ کا مجرب عمل ہے۔امام موصوف کا قول ہے کہ اس کے پڑھنے کی برکت سے مجھے کبھی طبیب (ڈاکٹر) کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ (۱۰۷)

7۔ اس دعا میں لفظ حَاجَتِی کے بعد اپنی ضرورت کا نام ذکر کرو۔جس صحابی سے یہ دُعا منقول ہے اُن کا ارشاد ہے کہ یہ دُعا نادانوں کو ہر گز نہ سکھاؤ کیونکہ وہ ناجائز کاموں کے لیے پڑھیں گے اور گناہوں میں مبتلا ہوں گے۔

**مطلق قرآن مجید کے فضائل:**۔علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ فضائلِ قرآن کے سلسلہ میں دو طرح کی روایات ہیں: ایک قسم روایات کی وہ ہے جس میں قرآن کی فضیلت یا کسی مخصوص سورت یا آیت کی فضیلت مذکور ہے اور وہ سب روایات قابل اعتبار ہیں۔ان میں سے چند احادیث وآثار بالترتیب درج ذیل ہیں:

1۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قابل رشک دو اشخاص ہیں: ایک وہ جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کی تلاوت عطا کی اور وہ رات دن اس میں مشغول رہتا ہے اور اس کے احکام پر عمل کرتا ہے، دوسرا وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے کثرت سے مال عطا فرمایا، پس وہ رات دن اللہ کے راستے میں خرچ کرتا رہتا ہے۔ (۱۰۸)

2۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تم میں بہتر شخص وہ ہے جو قرآن پاک خود سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ (۱۰۹)

3۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اس کے لیے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس

نیکیوں کے برابر ملتا ہے۔ میں نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے؛ بلکہ الف (ا) ایک حرف ہے، لام (ل) ایک حرف ہے اور میم (م) ایک حرف ہے۔(۱۱۰)

4۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کا ارشاد نقل کرتی ہیں کہ جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور وہ قرأت میں ماہر ہے تو (قیامت کے دن) وہ سَفَرہ کرام (انبیائے کرام اور ابرار لوگوں) کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن پڑھتا ہے (مگر ماہر نہیں ہے) مشقت اٹھا کر تکلف سے قرأت کرلیتا ہے تو اس کے لیے دوہرا اجر ہے۔(۱۱۱)

5۔ حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''قرآن پڑھا کرو؛ اس لیے کہ قرآن اپنے پڑھنے والوں کے لیے قیامت کے دن سفارش کرے گا۔(۱۱۲)

6۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے سنگترے کی سی ہے جس کی خوشبو بھی اچھی ہے اور ذائقہ و مزہ بھی اچھا ہے، اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اس کھجور کی سی ہے جس میں کوئی خوشبو نہیں ہے اور مزہ میٹھا ہے۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے خوشبودار پودے کی ہے جس کی بو، مہک تو اچھی ہے مزہ کڑوا ہے۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا ہے اندرائن (حنظل) (ایک کڑوا پھل) کی طرح ہے جس کی بو بھی اچھی نہیں اور مزہ بھی اچھا نہیں۔''(۱۱۳)

7۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حق تعالیٰ اس کتاب یعنی قرآن پاک کی وجہ سے کتنے لوگوں کا مرتبہ بلند کردیتا ہے اور کتنے ہی لوگوں کو پست و ذلیل کرتا ہے۔(۱۱۴)

**الحزب الاعظم میں شامل سورہ ہائے مقدسہ کے فضائل:** ۔'الحزب الاعظم' میں وہ سورۂ مقدسہ شامل کی گئی ہیں جن کی کتب احادیث میں اور کتب اولیاء میں صبح شام پڑھنے کی تاکید آئی ہے۔ ان سورۂ مقدسہ کے فضائل کا بغور مطالعہ فرمائیں تاکہ ان کے فضائل سے آگاہی کی وجہ سے انھیں روزانہ پڑھنے کی تحریک ملے اور بفضلہٖ تعالیٰ انھیں پڑھنے کی توفیق حاصل ہوجائے۔

**سورۂ فاتحہ کے فضائل:** ۔ سورۂ فاتحہ، قرآن مجید کی سب سے افضل اور عظیم سورت ہے جس کی مثل تورات میں نازل ہوئی نہ انجیل میں، نہ زبور میں نہ قرآن حکیم میں۔ علامہ آلوسی رحمۃ اللہ علیہ نے سورۂ فاتحہ کے بائیس اسماء کا ذکر کیا ہے۔ سورۂ فاتحہ جسمانی و روحانی شفا کے لیے بھی پڑھی جاتی ہے۔ اس لیے اسے 'سورۃ الرقیۃ' اور 'سورۃ الشفاء' بھی کہتے ہیں۔ احادیث میں منقول ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر بچھو کے ڈسے ہوئے شخص کو دم کیا تو وہ فوراً تندرست ہوگیا۔ اسی طرح مجنون (پاگل) کو دم کیا تو وہ بھی شفا پا گیا۔(۱۱۵)

علامہ بقاعی رحمۃ اللہ علیہ نے سورۃ الرقیہ اور سورۃ الشفاء کے علاوہ سورۂ فاتحہ کے اسماء میں اساس، کنز، واقیہ اور شکر کا بھی ذکر کیا ہے۔ علامہ بقاعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان اسماء میں نظم اور ربط کو بیان کیا ہے، وہ لکھتے ہیں:

(1)۔'فاتحہ' کے اعتبار سے ہر نیک چیز کا افتتاح اس سورت سے ہونا چاہیے۔ (2)۔ اور 'ام' کے لحاظ سے یہ ہر خیر کی اصل ہے۔ (3)۔ اور ہر نیکی کی اساس ہے۔ (4)۔ اور 'مثنیٰ' کے لحاظ سے دوبارہ پڑھے بغیر یہ لائق شمار نہیں۔ (5)۔ اور 'کنز' کی حیثیت سے یہ ہر چیز کا خزانہ ہے۔ (6)۔ ہر بیماری کے لیے شفا ہے۔ (7)۔ ہر مہم کے لیے کافی ہے۔ (8)۔ ہر مقصود کے لیے وافی ہے۔ (9)۔'واقیہ' کے لحاظ سے ہر برائی سے بچانے والی ہے۔ (10)۔'رقیہ' کے اعتبار سے ہر آفت ناگہانی کے لیے دم ہے۔ (11)۔ اس میں حمد کا اثبات ہے جو صفات کمال کا احاطہ ہے۔ (12)۔ اور شکر کا بیان ہے جو منعم کی تعظیم ہے۔ (3)۔ اور یہ بعینہٖ دعا ہے' جو مطلوب کی طرف توجہ ہے' ان تمام امور کی جامع صلوٰۃ ہے۔(۱۱۶)

**اہم روحانی نکتہ:** ۔ نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کا 'میم'، 'الحمد' کے لام سے ملا کر پڑھیں۔ اس طریقے سے مکمل سورۂ فاتحہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ فقیر کو غنی، مقروض کو قرض سے سبکدوش، کمزور کو قوی اور بیمار کو صحت یاب فرمادیتے ہیں۔ یہ وظیفہ ہر مقصد کے لیے پڑھا جاسکتا ہے۔ اس وظیفہ کے اول و آخر کم از کم تین مرتبہ یا گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اسی طرح تمام

مشکلات ومسائل کے حل کے لیے، دینی، دنیوی، اُخروی، مادی اور روحانی فوز وفلاح اور ترقی کے لیے اور تندرستی کے لیے ہر فرض نماز کے بعد بھی یہ وظیفہ سات مرتبہ پڑھا جاسکتا ہے۔

**سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کے فضائل:۔** احادیث مبارکہ میں سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے۔ سورۂ بقرہ میں سے آیت الکرسی اور اس کی آخری دو آیات کی خصوصی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک کے بموجب آیت الکرسی قرآن حکیم کی سب سے عظیم آیت ہے۔

سورۂ فاتحہ، سورۂ بقرہ، آیت الکرسی، سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات اور سورۂ آلِ عمران کے فضائل وفوائد کے بارے میں احادیث کا مطالعہ کرنے کا شرف حاصل کریں۔

1۔ امام مسلم روایت کرتے ہیں: نواس بن سلیمان کلابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن قرآن مجید اور اس پر عمل کرنے والوں کو لایا جائے گا' ان کے آگے سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران ہوں گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سورتوں کی تین مثالیں بیان فرمائیں جن کو میں آج تک نہیں بھولا، فرمایا: وہ ایسی ہیں جیسے وہ بادل ہوں، یا دو سیاہ سائبان ہوں جن کے درمیان نور ہو' یا صف باندھے ہوئے پرندوں کی دو قطاریں ہوں، وہ سورتیں اپنے پڑھنے والوں کی وکالت اور حمایت کریں گی۔ (۱۱۷)

یعنی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایک مخلوق پیدا فرمائے گا جو بادل' سائبان یا پرندوں کی قطاروں کی طرح ہوگی اور قرآن پڑھنے والوں اور قرآن پر عمل کرنے والوں پر سایہ کرے گی۔

2۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' ناگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آواز سنی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اقدس اوپر اُٹھایا، حضرت جبرائیل نے کہا: یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے جس کو صرف آج کھولا گیا ہے اور آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا، پھر اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: یہ فرشتہ جو آج نازل ہوا ہے آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا، اس فرشتے نے سلام کیا اور کہا: آپ ﷺ کو ان دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ ﷺ کو دیئے گئے ہیں اور آپ ﷺ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے، ایک سورۂ فاتحہ اور دوسرا سورۂ بقرہ کا آخری حصہ، ان میں سے آپ ﷺ جو حرف بھی پڑھیں گے آپ کو اس کا مصداق مل جائے گا۔ (۱۱۸)

3۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔

4۔ حضرت ابو سعید خدری بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بہت خوش الحانی سے قرآن مجید پڑھتے، کہتے ہیں کہ ایک رات میں سورۂ بقرہ پڑھ رہا تھا، اس وقت میرا گھوڑا بندھا ہوا تھا اور میرا بیٹا یحییٰ میرے قریب لیٹا ہوا تھا۔ وہ اس وقت کم سن بچہ تھا، اچانک وہ گھوڑا اچھلنے لگا، میں کھڑا ہوگیا، مجھے اس وقت صرف اپنے بیٹے یحییٰ کے متعلق تشویش تھی، پھر وہ پرسکون ہوگیا، اور میں نے وہ سورت پڑھنی شروع کردی، گھوڑا پھر اچھلنے لگا، میں پھر کھڑا ہوگیا اور مجھے صرف اپنے بیٹے یحییٰ کی فکر تھی، میں نے پھر پڑھنا شروع کیا اور گھوڑے نے پھر اچھلنا شروع کیا، اچانک میں نے سر اُٹھا کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان سے ایک سائبان کی طرح کوئی چیز اتر رہی ہے جس میں روشن چراغ ہیں، میں خوفزدہ ہوا اور صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور آپ ﷺ سے یہ واقعہ بیان کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو یحییٰ! پڑھو' میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جب میں نے پڑھا تو گھوڑا اُچھلنے لگا اور مجھے اپنے بیٹے کی فکر تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن حضیر! پڑھو' وہ کہتے ہیں میں نے پڑھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سر کے اوپر سائبان کی مثل کوئی چیز تھی اور اس میں چراغ روشن تھے، میں خوفزدہ ہوگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ فرشتے ہیں جو تمہاری آواز کی وجہ سے قریب آئے ہیں۔ اگر تم صبح تک پڑھتے رہتے تو لوگ ان کو دیکھ لیتے۔

5۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ہماری (دوسرے) لوگوں سے فضیلت ہے، تمام روئے زمین ہمارے لیے مسجد بنا دی گئی ہے اور اس کی مٹی ہمارے لیے طہارت کا ذریعہ بنا دی گئی۔ ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح ہیں اور ہم کو یہ آیات دی گئی ہیں، سورۂ بقرہ کی آخری آیات جو عرش کے نیچے لکھی ہوئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی کو دی گئی ہیں اور نہ میرے بعد کسی کو دی جائیں گی۔ (۱۱۹)

6۔ حافظ سیوطی لکھتے ہیں: امام دارمی کعب سے روایت کرتے ہیں کہ جس شخص نے بقرہ اور آل عمران کو پڑھا، قیامت کے دن وہ سورتیں کہیں گی: اے ہمارے رب! اس سے مواخذہ نہ کر۔

7۔ امام ابوعبید نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جب کسی گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے تو شیطان اس گھر سے نکل جاتا ہے۔

8۔ امام دارمی، امام طبرانی، امام حاکم نے صحیح سند کے ساتھ اور امام بیہقی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ہر چیز کا ایک کوہان ہوتا ہے اور قرآن کا کوہان سورۂ بقرہ ہے۔ جب کسی گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا بھاگ جاتا ہے۔

9۔ امام وکیع، امام حارث بن ابی اسامہ، امام محمد بن نصر اور امام ابن الضریس نے سند صحیح کے ساتھ حسن بصری سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید میں افضل سورۂ بقرہ ہے اور اس میں ایک آیت سب سے عظیم ہے، وہ آیت الکرسی ہے اور جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جائے، شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے۔ (۱۲۰)

### سورۂ کہف کی فضیلت:۔

1۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ جس شخص نے سورۂ کہف جمعے کے دن پڑھی اس کے لیے ایک نور ظاہر ہوگا اس جمعے سے دوسرے جمعے تک۔ (۱۲۱)

2۔ بعض روایت میں ہے کہ اس کی جگہ سے مکہ تک نور ہوگا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ حضرت ابوالدرداء کی حدیث میں ہے کہ سورۂ کہف شبِ جمعہ کو بھی پڑھ سکتے ہیں۔ (۱۲۲)

### سورۂ یٰسین کی فضیلت:۔

متعدد احادیث مبارکہ، اقوالِ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین وارشاداتِ صوفیائے عظام سے واضح ہوتا ہے کہ جو سورۂ یٰسین، کو پڑھتا ہے اس کی مغفرت کی جاتی ہے۔ جو بھوک کی حالت میں پڑھتا ہے وہ سیر ہو جاتا ہے۔ جو راستہ گم ہو جانے کی وجہ سے پڑھتا ہے وہ راستہ پالیتا ہے۔ جو شخص جانور کے گم ہو جانے کی وجہ سے پڑھے وہ پالیتا ہے۔ جو ایسی حالت میں پڑھے کہ کھانا کم ہو جانے کا خوف ہو، تو وہ کھانا کافی ہو جاتا ہے۔ جو ایسے شخص کے پاس پڑھے جو نزع میں ہو تو اس پر نزع میں آسانی ہو جاتی ہے اور جو ایسی عورت پر پڑھے جسے بچہ جننے میں دشواری ہو رہی ہو' اس کے لیے بچہ جننے میں سہولت ہوتی ہے۔ مقری رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب بادشاہ یا دشمن کا خوف ہو اور اس کے لیے سورۂ یٰسین پڑھے تو وہ خوف جاتا رہتا ہے۔ (۱۲۳)

1۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر چیز کا ایک قلب ہوتا ہے اور قرآن کا قلب یٰسٓ ہے اور جس نے یٰسٓ کو پڑھا اللہ تعالیٰ اس کو یٰسٓ کے پڑھنے کی وجہ سے دس بار قرآن پڑھنے کا اجر عطا فرمائے گا۔ (۱۲۴)

2۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس شخص نے کسی رات میں یٰسٓ کو اللہ عزوجل کی رضا کے لیے پڑھا' اس کی اس رات میں مغفرت کر دی جائے گی۔ (۱۲۵)

3۔ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دن کے ابتدائی حصہ میں یٰسٓ کو پڑھا اس کی حاجات پوری کر دی جائیں گی۔ (۱۲۶)

4۔ شہر بن حوشب بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا جس نے صبح کے وقت یٰسٓ کو پڑھا، اس کے لیے

شام تک آسانی کردی جائے گی اور جس نے رات کی ابتداء میں یٰسٓ کو پڑھا اس کے لیے اس رات میں صبح تک آسانی کردی جائے گی۔ (۱۲۷)

5۔ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یٰسٓ قرآن کا قلب ہے، جو شخص بھی اللہ کی رضا اور آخرت کے لیے اس کو پڑھے گا، اللہ اس کے پچھلے گناہوں کی مغفرت فرمادے گا، تم یٰسٓ کو اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔ (۱۲۸)

6۔ امام طبرانی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر رات یٰسٓ پڑھنے پر دوام کرے، وہ مرجائے گا تو شہادت کی موت مرے گا۔

7۔ امام بزار نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ پسند ہے کہ میری امت میں سے ہر شخص کے دل میں یٰسٓ ہو۔

8۔ امام ابن مردویہ اور امام دیلمی نے حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس میت کے پاس بھی یٰسٓ کو پڑھا جائے گا، اللہ اس پر آسانی فرمادے گا۔

9۔ امام بیہقی نے شعب الایمان میں ابو قلابہ سے روایت کیا ہے کہ جس شخص نے یٰسٓ کو پڑھا، اس کو بخش دیا جائے گا اور جس شخص کو کھانے کی کمی کا خوف ہو وہ سورۂ یٰسٓ پڑھے تو وہ کھانا اسے کافی ہو جائے گا، اور جس نے میت کے پاس یٰسٓ کو پڑھا، اس پر آسانی ہو جائے گی اور جس عورت کے ہاں مشکل سے ولادت ہو رہی ہو، اس کے پاس یٰسٓ کو پڑھا جائے تو اس کے ہاں ولادت آسانی سے ہو جائے گی، اور جس نے یٰسٓ کو پڑھا تو گویا اس نے گیارہ مرتبہ قرآن پڑھا اور ہر چیز کا قلب ہوتا ہے اور قرآن کا قلب یٰسٓ ہے۔

10۔ امام حاکم اور بیہقی نے ابو جعفر محمد بن علی سے روایت کیا ہے کہ جس شخص کے دل میں سختی ہو وہ ایک پیالہ میں زعفران سے یٰسٓ **والقرآن الحکیم** لکھ کر اس کو پی لے۔

11۔ امام ابن النجار نے اپنی تاریخ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے والدین کی یا ان میں سے کسی ایک کی ہر جمعہ زیارت کی اور ان کی قبر کے پاس یٰسٓ پڑھی تو اللہ اس کے ہر حرف کے بدلہ میں ان کی مغفرت فرمادے گا۔ (۱۲۹)

سورۂ دخان کی فضیلت:۔

1۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح اٹھ کر سورۂ الدخان کی تلاوت کی، اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں۔ (۱۳۰)

2۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے جمعے کی شب سورۂ الدخان کی تلاوت کی اس کی مغفرت کردی جائے گی۔ (۱۳۱)

3۔ عبداللہ بن عیسیٰ بیان کرتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ جس شخص نے ایمان اور تصدیق کے ساتھ جمعے کی شب سورۂ الدخان پڑھی، وہ صبح کو بخشا ہوا اٹھے گا۔ ابو رافع کی روایت میں ہے: اس کی بڑی آنکھوں والی حور سے شادی کردی جائے گی۔ (۱۳۲)

4۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب کی نماز میں سورۂ الدخان کی تلاوت کی۔ (۱۳۳)

مُسبّحات:۔ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سونے سے پہلے مسبحات پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک آیت ہے جو ہزار آیتوں سے افضل ہے۔ (۱۳۴)

مسبحات سے مراد وہ پانچ سورتیں جن کے شروع میں تسبیح کا کوئی صیغہ سَبَّحَ، یُسَبِّحُ وغیرہ موجود ہے۔ ابن کثیر رحمتہ اللہ علیہ کے مطابق سورۃ الحدید کی آیت نمبر 3 جو کہ آیت الحدید کہلاتی ہے، ہزار آیات سے افضل ہے۔

| سورۂ مقدسہ | پارہ | سورہ نمبر | منتخبہ آیت یا آیات | آیات |
|---|---|---|---|---|
| الحدید | 27 | 57 | سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o | 29 |
| حشر | 28 | 59 | سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o | 24 |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| صف | 28 | 61 | سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o | 14 |
| جمعہ | 28 | 62 | يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ o | 11 |
| تغابن | 28 | 64 | يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ | |
| | | | وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o | 18 |
| کل آیات | | | | 96 |

سورۂ اعلیٰ کی فضیلت:۔ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سورت (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى) خاص طور سے محبوب تھی۔ (۱۳۵)

سورۂ واقعہ کی فضیلت:۔

عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ اَبَدًا وَكَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ يَأْمُرُ بَنَاتِهٖ يَقْرَأْنَ بِهَا كُلَّ لَيْلَةٍ

ابن مسعودؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور ابن مسعودؓ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر شب میں اس سورت کو پڑھیں۔ (۱۳۶)

سورۂ حشر کی فضیلت:۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو وصیت فرمائی کہ جب وہ بستر پر آئے تو سورۂ حشر پڑھ لیا کرے اور فرمایا کہ اگر مر گیا تو شہادت کا درجہ پائے گا۔ (۱۳۷)

سورۂ حدید، سورۂ واقعہ اور سورۂ الرحمٰن کی فضیلت:۔

1۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کی ایک دلہن ہوتی ہے اور قرآن کی دلہن (سورۂ) رحمٰن ہے۔ (۱۳۸)

2۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ جو شخص سورۂ حدید، سورۂ واقعہ اور سورۂ الرحمٰن پڑھتا ہے وہ جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔
ایک روایت میں ہے کہ سورۂ واقعہ، سورۃ الغنٰی ہے اس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ ایک روایت میں ہے کہ اس کو اپنی بیبیوں کو سکھاؤ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے۔

سورۂ الم السجدہ اور سورۂ ملک کی فضیلت:۔

1۔ جو شخص سورۂ الم السجدہ اور تبارک الذی پڑھتا ہے وہ اتنے ثواب کا مستحق ہوگا کہ گویا اس نے لیلۃ القدر عبادت میں گزاری۔ (۱۳۹)

2۔ کعب بیان کرتے ہیں کہ جس شخص نے تنزیل السجدۃ اور تبارك الذى بيده الملك کی تلاوت کی' اس کی ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے ستر گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (۱۴۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تنزیل السجدۃ اور تبارک الذی کی تلاوت نہیں کر لیتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے نہیں تھے۔ (۱۴۱)

3۔ جو شخص اپنے گھر میں سورۂ الم السجدہ پڑھتا ہے اس کے گھر میں تین دن شیطان داخل نہیں ہوتا۔ (۱۴۲)

4۔ مسیّب بن رافع کی مرسل روایت ہے کہ سورۂ الم سجدہ قیامت کے دن آئے گی، اس کے دو بازو ہوں گے، اپنے پڑھنے والے پر سایہ فگن ہوگی اور کہے گی تم پر کوئی گرفت نہیں، تم پر کوئی گرفت نہیں۔ (۱۴۳)

5۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن صبح کی نماز میں (الم تنزیل) السجدہ اور هل اتى على الانسان پڑھا کرتے تھے۔ (۱۴۴)

6۔ خالد بن معدان بیان کرتے ہیں کہ المنجیہ (نجات دینے والی سورت) کی تلاوت کیا کرو' اور وہ الم تنزیل ہے' کیونکہ مجھے یہ حدیث

پہنچی ہے کہ ایک شخص اس سورت کی تلاوت کرتا تھا اور اس کے علاوہ اور کسی سورت کی تلاوت نہیں کرتا تھا' اور وہ گناہ بہت کرتا تھا' اس سورت نے اس شخص کے اوپر اپنے پر پھیلا دیے اور کہا اے میرے رب! اس کی مغفرت فرما دے' یہ میری قرأت بہت کرتا تھا' تو رب نے اس سورت کی شفاعت اس شخص کے متعلق قبول کر لی' اور فرمایا اس کے ہر گناہ کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دو اور اس کا ایک درجہ بلند کر دو۔ (۱۴۵)

7۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک صحابی نے لاعلمی میں اپنا خیمہ ایک قبر پر لگا لیا، پھر معلوم ہوا کہ کسی انسان کی قبر ہے جو اپنی قبر میں سورۂ ملک پڑھ رہا ہے۔ یہاں تک کہ اس نے اس کو ختم کیا، وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنا خیمہ ایک قبر پر لگا لیا اور مجھے قبر کا علم نہ تھا تو میں نے سنا کہ صاحب قبر سورۂ ملک پڑھ رہا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو ختم کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سورت ''مانعہ'' اور ''منجیہ'' ہے۔ یعنی اپنے پڑھنے والے کو عذاب سے نجات دلاتی ہے۔ (۱۴۶)

8۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سورۂ تبارک پڑھنے والے کی قبر میں ایک شخص داخل ہوگا اور اس کے پیروں کی جانب سے آئے گا تو اس کے پیر کہیں گے: تمھیں میری طرف سے آنے کا کوئی حق نہیں ہے' یہ شخص میرے پاس سورۂ تبارک الذی پڑھا کرتا تھا' پھر وہ شخص اس کے سینہ یا پیٹ کی جانب سے آئے گا تو اس کا سینہ یا پیٹ کہے گا تمھیں میری طرف سے آنے کا کوئی حق نہیں ہے' یہ شخص میرے پاس سورۂ ''تبارك الذی'' پڑھا کرتا تھا' پھر وہ شخص اس کے سر کی طرف سے آئے گا تو اس کا سر کہے گا تمھیں میری طرف سے آنے کا کوئی حق نہیں ہے کیونکہ یہ شخص میرے پاس سورۂ الملک پڑھا کرتا تھا' پس یہ سورت عذاب قبر سے منع کرنے والی ہے۔ (۱۴۷)

9۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک تعجب خیز چیز دیکھی۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص بہت گناہ کرتا تھا۔ وہ فوت ہو گیا' جب قبر میں عذاب اس کے پیروں کی طرف سے آتا یا اس کے سر کی طرف سے آتا تو پرندوں کی ایک قطار کی شکل میں ایک سورت اس کے عذاب کو دور کرنے کے لیے جھگڑا کرتی اور کہتی: یہ شخص میری تلاوت کیا کرتا تھا اور مجھ سے میرے رب نے وعدہ کیا کہ جو شخص دائماً میری تلاوت کرے گا میں اس کو عذاب نہیں دوں گا' پس اس شخص سے عذاب دور ہو گیا اور مہاجرین اور انصار اس سورت کو سیکھتے تھے اور کہتے تھے: وہ شخص نقصان زدہ ہے جس نے اس سورت کو نہیں سیکھا' وہ سورۂ ملک ہے۔ (۱۴۸)

10۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کی ایک سورت میں تیس آیتیں ہیں' وہ جس شخص کی بھی شفاعت کریں گی اس کی مغفرت کر دی جائے گی' وہ سورت ''تبارك الذی بیده الملك'' ہے۔ (۱۴۹)

11۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قرآن مجید کی ایک سورت ہے جس میں تیس آیتیں ہیں' وہ اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑا کرے گی حتیٰ کہ اس کو جنت میں داخل کر دے گی' وہ سورت ''تبارك الذی بیده الملك'' ہے۔ (۱۵۰)

12۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ جو شخص ہر رات سورۂ ملک پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے عذاب قبر سے محفوظ رکھیں گے۔ (۱۵۱)

13۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ پسند ہے کہ یہ سورت یعنی ''**تبارك الذی بیده الملك**'' ہر مومن کے دل میں ہو۔ (۱۵۲)

سورۂ النصر (اذا جآءَ) کی فضیلت:

حدیث شریف میں ہے کہ ''اذا جآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ'' قرآن کا چوتھا حصہ ہے۔ (۱۵۳)

سورۂ زلزال اور سورۂ کافرون کی فضیلت:

1۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے سورۂ ''اِذَا زُلۡزِلَتِ'' کو پڑھا تو یہ اس کے لیے آدھے قرآن کے برابر ہے اور جس نے ''قُلۡ یٰۤاَیُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ'' کو پڑھا تو یہ اس کے لیے چوتھائی قرآن پاک کے برابر ہے۔ (۱۵۴)

2۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ ''اِذَا زُلۡزِلَتِ'' نصف قرآن مجید کے

برابر ہے اور ''قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ'' چوتھائی قرآن مجید کے برابر ہے۔(۱۵۵)

3۔ حضرت نوافل اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے بارگاہ نبوت ﷺ میں عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی ایسی تعلیم دیں جسے میں بستر پر لیٹتے وقت پڑھا کروں۔تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ'' پڑھا کرو۔اس میں شرک سے برأت ہے۔(۱۵۶)

## سورۂ اخلاص کی فضیلت:

1۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو رات کو ایک تہائی قرآن مجید پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام کو یہ بات بہت بھاری معلوم ہوئی اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھ سکتا ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا: ''قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔(۱۵۷)

2۔ حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کے زمانے میں ایک شخص تمام رات ''قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' ہی بار بار پڑھتے رہے،اس سے آگے کچھ نہ پڑھتے تھے۔جب صبح ہوئی تو ایک صحابی نے ان کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! فلاں شخص سوکر اُٹھے اور تمام رات ''قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' ہی بار بار پڑھتے رہے،اس سے زائد کچھ نہ پڑھا گویا انھوں نے اس کو کم سمجھا۔حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے سورۂ اخلاص تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔(۱۵۸)

3۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ تشریف لائے اور فرمایا: کیا میں تمھیں تہائی قرآن مجید سناؤں۔عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ضرور سنائیں پھر حضور نبی کریم ﷺ نے ''قُلْ ھُوَا اللّٰہُ اَحَدٌ'' پوری سورت تلاوت فرمائی۔(۱۵۹)

4۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص امامت کرواتے تھے اور ہر نماز میں سورت کے ساتھ ''قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ'' ضرور پڑھتے۔حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم ہمیشہ سورۂ اخلاص کیوں پڑھتے ہو؟ انھوں نے عرض کیا: مجھے یہ سورت پسند ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کردے گی۔(۱۶۰)

5۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص کو حضور نبی کریم ﷺ نے ایک جماعت کا امیر بنا کر بھیجا،وہ ہمیشہ نماز میں سورت کے ساتھ اخیر میں سورۂ اخلاص پڑھتے،واپسی پر ان کے ساتھیوں نے حضور نبی کریم ﷺ سے اس کا ذکر کیا۔آپ ﷺ نے فرمایا: ان سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتے تھے؟ لوگوں نے پوچھا تو انھوں نے کہا کہ اس میں رحمٰن کی صفت ہے اور میں پسند کرتا ہوں کہ اس کو پڑھوں۔آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو بتادو کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔(۱۶۱)

6۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ دوسو مرتبہ ''قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ'' پڑھے گا تو اس کے پچاس سال کے گناہ ختم کردیئے جائیں گے سوائے قرض کے اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو سونے کے ارادے سے اپنے بستر پر جائے اور سیدھی کروٹ پر لیٹ کر سو مرتبہ ''قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ'' پڑھے تو یوم قیامت اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ اے میرے بندے! اپنی دائیں طرف سے جنت میں داخل ہوجا۔(۱۶۲)

7۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جس نے قل ھواللہ احد دس مرتبہ (اخلاص کے ساتھ) پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار کرے گا۔(۱۶۳)

## معوذتین کی فضیلت:

1۔ حضرت عبداللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سخت اندھیرے میں حضور نبی کریم ﷺ کی تلاش میں نکلے تاکہ آپ ﷺ ہمیں نماز پڑھائیں۔آپ ﷺ ہمیں مل گئے۔آپ ﷺ نے فرمایا: کہو، میں خاموش رہا۔آپ ﷺ نے پھر فرمایا کہو، میں خاموش رہا،آپ ﷺ نے پھر فرمایا کہو، میں نے تیسری مرتبہ فرمانے پر عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ'' اور معوذتین ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ'' اور ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ'' صبح شام تین مرتبہ پڑھا کر تجھے ہر چیز سے

کفایت کرے گا۔ (۱۶۴)

2۔ حضرت معاذ بن جبل بیان کرتے ہیں کہ ہم پر ہلکی بارش ہوئی اور اندھیرا چھایا ہوا تھا، ہم صبح کی نماز میں رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے، پھر رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھانے کے لیے آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھو، میں نے عرض کیا: کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو: ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o''اور معوذتین، جب شام ہو اور جب صبح ہو تین تین بار پڑھو ان کی تلاوت تم کو ہر چیز سے کافی ہوگی۔ (۱۶۵)

3۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ کیا تمھیں معلوم ہے کہ جو آیتیں رات کو مجھ پر نازل ہوئیں؟ میں نے ان جیسی آیتیں نہیں دیکھیں۔ پھر فرمایا وہ آیتیں یہ ہیں: ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ''اور''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ''(دونوں مکمل سورتیں)(۱۶۶)

4۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عقبہ! کہو، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا کہوں؟ آپ ﷺ تھوڑی دیر خاموش ہوگئے، پھر فرمایا: اے عقبہ! کہو، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا کہوں؟ آپ ﷺ پھر خاموش ہوگئے۔ میرے دل میں آیا کہ خدا کرے آپ ﷺ پھر فرما دیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے تیسری بار فرمایا: اے عقبہ! کہو۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ''پڑھو، میں نے سورت آخر تک پڑھی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ''پڑھو۔ میں نے یہ سورت بھی پوری پڑھی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ سوال کرنے والے کے لیے اس کے مانند مانگنے کے دوسرے کلمات نہیں اور پناہ مانگنے والے کے لیے اس کے مانند پناہ کے دوسرے کلمات نہیں۔ (۱۶۷)

5۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں سورۂ یوسف اور سورۂ ھود کو پڑھوں، آپ نے فرمایا اے عقبہ! ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ o'' کو پڑھو، تم کوئی سورت نہیں پڑھو گے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ بلیغ ہو، اگر تم کر سکتے ہو تو اس کو (پڑھنے سے) فوت نہ ہونے دو۔ (۱۶۸)

6۔ حضرت حابس جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے حابس! کیا میں تمھیں ان کلمات کی خبر نہ دوں جو اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب کرنے میں سب سے افضل ہیں؟ انھوں نے کہا: کیوں نہیں، یارسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ o''اور''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o''اور یہی المعوذتان ہیں۔ (۱۶۹)

7۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنات کی نظر سے اور انسانوں کی نظر سے پناہ طلب کرتے تھے حتیٰ کہ المعوذتین نازل ہوئیں تو آپ نے ان کو شروع کر دیا اور ان کے سوا کو ترک کر دیا۔ (۱۷۰)

**سوتے وقت قرآن مجید میں سے کوئی سورت پڑھنا:**

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان سوتے وقت قرآن مجید کی کوئی سورت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ ہر تکلیف دینے والی چیز سے بیدار ہونے تک محفوظ رہتا ہے۔ (۱۷۱)

**سونے کے وقت کا عمل:**۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے بستر مبارک پر آرام کے لیے تشریف لاتے تو ہر رات کو ہی آپ ﷺ کا معمول تھا کہ اپنی دونوں ہتھیلیاں آپس میں ملا کر ان پر پھونک مارتے اور

پڑھتے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پھر اپنے جسم مبارک پر جہاں تک ہو سکتا ہاتھ مبارک پھیرتے۔ اس کی ابتداء سر مبارک اور چہرۂ اقدس سے فرماتے اور جسم کے آگے کے حصے پر پہلے ہاتھ پھیرتے پھر پچھلے حصے پر۔ اس طرح تین بار ہاتھ مبارک پھیرتے۔ (۱۷۲)

**سورتیں چھوٹی فضائل بڑے:**۔ جس طرح ہر شعبہ زندگی میں کچھ ایسے سنہری اصول ہیں جن پر عمل کر کے انسان کم سے کم وقت میں زیادہ

کام سرانجام دے سکتا ہے، غیر معمولی طور پر زیادہ نفع حاصل کرسکتا ہے، تھوڑے ایندھن سے زیادہ توانائی حاصل کرسکتا ہے، تھوڑی قوت سے بہت زیادہ وزنی چیزیں اٹھا سکتا ہے اور کم وقت میں طویل فاصلے طے کرسکتا ہے؛ اسی طرح بفضلہٖ تعالیٰ نہایت قلیل وقت میں بہت زیادہ اجروثواب بھی حاصل کیا جاسکتا ہے اور نہایت تھوڑی مدت میں صدیوں کا روحانی سفر بھی طے ہوسکتا ہے۔ اس ضمن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے چند ارشادات مبارکہ کے مطالعے کا شرف حاصل کریں۔

ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: ''کیا تم سے یہ نہیں ہوسکتا کہ تہائی حصہ قرآن پاک کا ہررات پڑھا کرو'' صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہائی قرآن ہررات پڑھنا تو بہت مشکل ہے یہ کس سے ہوسکتا ہے۔ تب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قل ہو اللہ احد ثواب میں تہائی حصہ قرآن کے برابر ہے۔(۱۷۳)

1۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ''سورۂ فاتحہ دو تہائی قرآن کے برابر ہے۔''(۱۷۴)

2۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے '' آیت الکرسی چوتھائی قرآن ہے۔''(۱۷۵)

3۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس نے ایک مرتبہ یٰسین شریف پڑھی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس قرآن پڑھنے کا اجر لکھیں گے۔(۱۷۶)

4۔ حضرت انس بن مالک سے رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس شخص نے شبِ قدر میں سورۂ قدر پڑھی گویا اس نے رُبع قرآن پڑھا۔(۱۷۷)

5۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس نے سورۂ زلزال پڑھی، اس کو نصفِ قرآن پڑھنے کے برابر ثواب ہوگا۔(۱۷۸)

6۔ حضرت خواجہ حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ سے مروی ہے: سورۂ والعادیات نصفِ قرآن کے برابر ہے۔(۱۷۹)

7۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں ''کیا تم میں سے کوئی طاقت نہیں رکھتا کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں پڑھا کرے، صحابہ نے عرض کیا اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں کسی کی طاقت نہیں کہ روزانہ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ پڑھ لے۔''(۱۸۰)

8۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھائی قرآن ہے۔(۱۸۱)

9۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ چوتھائی قرآن ہے۔(۱۸۲)

10۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ چوتھائی قرآن ہے۔(۱۸۳)

11۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے جس شخص نے قل ہو اللہ احد فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ پڑھی، گویا اس نے چار مرتبہ قرآن پڑھا۔(۱۸۴)

مندرجہ بالا آیات وسورتوں کو پورے قرآن کا نصف یا ثلث یا رُبع کہا گیا ہے۔ اس سے مراد اجروثواب ہے یعنی ان آیتوں اور سورتوں کی تلاوت کا ثواب نصف، تہائی یا چوتھائی قرآن کے ثواب کے برابر ہے۔

**منتخبہ آیاتِ قرآنی کے فضائل:۔** 'الحزب الاعظم' میں شامل منتخبہ آیاتِ قرآنی کے فضائل درج ذیل ہیں:

**سورۂ بقرہ کی ابتدائی و آخری آیات کی فضیلت:۔**

1۔ امام عبد بن حمید نے عطاء سے روایت کیا ہے کہ جب حضرت جبرائیل نے سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے پڑھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: آمین۔

2۔ امام احمدؒ امام دارمیؒ امام بخاریؒ امام مسلمؒ امام ابوداؤدؒ امام ترمذیؒ امام نسائیؒ امام ابن ماجہ اور امام بیہقی نے اپنی ''سنن'' میں نقل کیا ہے کہ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے گا وہ اس کو کافی ہوں گی۔'' یعنی ناگہانی مصائب اور شیطان کی فتنہ انگیزیوں سے اس کی حفاظت کریں گی۔

3۔ امام طبرانی نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتوں کو بار بار پڑھو کیونکہ اللہ نے ان

سے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فضیلت دی ہے۔

4۔ امام احمد نے اور امام بیہقی نے ''شعب الایمان'' میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: مجھے سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں عرش کے نیچے سے دی گئی ہیں، مجھ سے پہلے یہ کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔

5۔ امام طبرانی نے سند جید کے ساتھ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی' اس میں سے دو آیتیں نازل کیں اور سورۂ بقرہ کو ان پر ختم کیا' جس گھر میں تین راتیں ان دو آیتوں کو پڑھا جائے گا اس گھر میں شیطان نہیں ٹھہرے گا۔(۱۸۵)

6۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ جس شخص نے آیت الکرسی اور خواتیم بقرہ (آمن الرسول سے آخر تک) کسی پریشانی کے وقت پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائیں گے۔(۱۸۶)

آیت الکرسی کے فضائل:۔

1۔ حافظ سیوطی بیان کرتے ہیں: امام احمد' امام مسلم' امام ابوداؤد اور امام حاکم' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان سے (امتحاناً) سوال کیا کہ کتاب اللہ کی کون سی آیت سب سے عظیم ہے؟ انھوں نے کہا: آیۃ الکرسی! آپ نے فرمایا: اے ابوالمنذر! تم کو یہ علم مبارک ہو۔

2۔ امام بخاری نے اپنی ''تاریخ''میں، امام طبرانی اور امام ابونعیم نے مستند راویوں سے روایت کیا ہے: حضرت ابن الاسقع بکری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا کہ قرآن مجید کی کون سی آیت سب سے عظیم ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' البقرہ[2:255] اور پوری آیت پڑھی۔

3۔ امام بیہقی نے ''شعب الایمان'' میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی کو پڑھا' اللہ تعالیٰ اس کو دوسری نماز تک اپنی حفاظت میں رکھتا ہے اور آیت الکرسی کی حفاظت صرف نبی، صدیق یا شہید ہی کرتا ہے۔

4۔ امام بیہقی نے ''شعب الایمان'' میں روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی کو پڑھے اس کو جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا اور کوئی چیز مانع نہیں ہوگی اور وہ مرتے ہی جنت میں داخل ہو جائے گا۔(۱۸۷)

5۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اے ابوالمنذر! کیا تم جانتے ہو کہ تمھارے نزدیک کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی جانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تمھارے نزدیک کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کیا: ''اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' (آیت الکرسی) آپ ﷺ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اے ابوالمنذر! تمھیں یہ علم مبارک ہو۔(۱۸۸)

آیت الکرسی کی ایک وجہ فضیلت یہ ہے کہ اس میں اسم ظاہر' اسم صفت اور اسم ضمیر کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کا سترہ مرتبہ ذکر ہے۔ اور کسی ایک آیت میں اللہ تعالیٰ کا اتنی بار ذکر نہیں ہے۔

6۔ امام بخاری، امام نسائی اور امام ابونعیم نے ''دلائل'' میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے زکوٰۃ کی حفاظت پر مامور کیا، ایک شخص آیا اور مٹھی بھر طعام لے جانے لگا، میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا: میں تجھے ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس لے جاؤں گا، اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں محتاج اور عیال دار ہوں اور مجھے بڑی سخت ضرورت تھی، میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اے ابوہریرہ! گزشتہ رات کے تمھارے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اس نے اپنی سخت حاجت بیان کی، مجھے اس پر ترس آیا اور میں نے اس کو چھوڑ دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جھوٹا ہے اور وہ پھر آئے گا، مجھے یقین ہو گیا کہ وہ پھر آئے گا تو میں اس کی گھات لگا کر بیٹھا، وہ آیا اور مٹھی بھر طعام لے

جانے لگا، میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا: میں تجھے ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا، اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں ضرورت مند اور عیال دار ہوں، میں دوبارہ نہیں آؤں گا، مجھے اس پر ترس آیا اور میں نے اس کو چھوڑ دیا، صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گزشتہ رات کے تمھارے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے اپنی اور اپنے عیال کی سخت مجبوری بیان کی، مجھے ترس آیا اور میں نے اس کو چھوڑ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جھوٹا ہے اور وہ پھر آئے گا۔ میں تیسری رات پھر اس کی گھات میں بیٹھا، وہ آیا اور پھر مٹھی بھر کر طعام لے جانے لگا، میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا: آج آخری بار ہے، میں تجھ کو ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا، تو یہ کہتا ہے کہ میں نہیں آؤں گا اور پھر آجاتا ہے، اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو میں تم کو چند ایسے کلمات بتاتا ہوں جن سے تم کو نفع ہوگا، میں نے پوچھا: وہ کون سے کلمات ہیں؟ اس نے کہا: جب تم بستر پر جاؤ تو آیۃ الکرسی پڑھنا تو صبح تک اللہ تمھاری حفاظت کرے گا اور تمھارے پاس صبح تک شیطان نہیں آئے گا، صبح کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہے تو وہ جھوٹا لیکن یہ بات اس نے سچ کہی ہے۔

7۔ امام ابن الضریس نے حضرت قتادہ سے روایت کیا ہے کہ جو شخص بستر پر لیٹ کر آیت الکرسی پڑھتا ہے، صبح تک دو فرشتے اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔ (۱۸۹)

8۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اِنَّ لِکُلِّ شَیٍٔ سَنَاماً وَسَنَامُ الْقُرْآنِ الْبَقَرَۃُ ہر چیز کا ایک کوہان ہوتا ہے، قرآن کا کوہان سورۂ بقرہ ہے اور اس میں ایک آیت ہے جو قرآن کی آیتوں کی سردار ہے، وہ آیت الکرسی ہے۔ (۱۹۰)

## خواتیم آل عمران کی فضیلت:۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ جس نے رات میں آل عمران کی آخری آیتیں اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ... [3:190-200] پڑھیں تو اس کے لیے قیام اللیل کا ثواب لکھا جائے گا۔ (۱۹۱)

## سورۂ انعام کی پہلی تین آیات کی فضیلت:۔

سورۂ انعام کی پہلی تین آیات کے بارے میں تفسیر بغوی، تفسیر خازن اور تفسیر روح البیان میں ہے، جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو صبح کے وقت پڑھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ط ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ o ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰٓی اَجَلًا ط وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ o وَھُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ط یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَجَھْرَکُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ o انعام [6:1-3]

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور تاریکیوں اور روشنی کو بنایا، پھر بھی کافر لوگ (معبودانِ باطلہ کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں o (اللہ) وہی ہے جس نے تمھیں مٹی کے گارے سے پیدا فرمایا (یعنی کرّہ ارضی پر حیاتِ انسانی کی کیمیائی ابتداء اس سے کی)۔ پھر اس نے (تمھاری موت کی) میعاد مقرر فرما دی، اور (انعقادِ قیامت کا) معیّنہ وقت اسی کے پاس (مقرر) ہے پھر (بھی) تم شک کرتے ہو o اور آسمانوں میں اور زمین میں وہی اللہ ہی (معبودِ برحق) ہے، جو تمھاری پوشیدہ اور تمھاری ظاہر (سب باتوں) کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کما رہے ہو وہ (اسے بھی) جانتا ہے o

تو اللہ تعالیٰ اُس کی حفاظت کے لیے ستّر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتا ہے جو دوسری صبح تک اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ (۱۹۲)

## سورۂ توبہ کی آخری دو آیات کی فضیلت:۔

سورۂ توبہ کی آخری دو آیات [9:128-129] کے فضائل میں علامہ شمس الدین محمد بن ابی بکر ابن قیم الجوزیہ المتوفی 751ھ اپنی سند کے ساتھ بیان کرتے ہیں:

ابوبکر محمد بن عمر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں ابوبکر بن مجاہد (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ شبلی (رحمۃ اللہ

تعالیٰ علیہ) آ گئے، ابوبکر بن مجاہد (رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ) ان کے لیے کھڑے ہوئے اور ان سے معانقہ کیا اور ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے کہا اے سیدی! آپ شبلی (رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ) کی اس قدر تعظیم کر رہے ہیں حال آنکہ آپ کا اور تمام اہل بغداد کا یہ خیال ہے کہ یہ دیوانہ ہے! انھوں نے کہا: میں نے اس کے ساتھ اسی طرح کیا ہے جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے ساتھ کرتے ہوئے دیکھا ہے، کیونکہ میں نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، پھر دیکھا کہ شبلی (رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ) آ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لیے کھڑے ہوئے اور اس کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ شبلی (رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ) کی اس قدر تعظیم کر رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ نماز کے بعد یہ پڑھتا ہے: لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ۔ الایہ۔ التوبہ: [128:129] اور اس کے بعد مجھ پر درود (شریف) پڑھتا ہے، اور ایک روایت میں ہے یہ ہر فرض کے بعد یہ دو آیتیں پڑھتا ہے، اس کے بعد مجھ پر درود پڑھتا ہے اور تین مرتبہ اس طرح پڑھتا ہے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، انھوں نے کہا پھر جب شبلی (رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ) آئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نماز کے بعد کیا ذکر کرتے ہیں تو انھوں نے اسی طرح ذکر کیا۔ (۱۹۳)

حافظ شمس الدین محمد بن عبد الرحمٰن السخاوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ متوفی 902ھ نے القول البدیع ص 252-251 میں اور علامہ احمد بن محمد بن حجر ہیتمی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ متوفی 973ھ نے الدر المنثور ص 152-151 میں اور شیخ محمد زکریا رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فضائل درود ص 116 میں اس روایت کا ذکر کیا ہے اور شیخ زکریا رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے علامہ سخاوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے حوالے سے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شبلی (رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ) کا اسّی (80) سال سے یہ معمول ہے۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جلد چہارم، صفحہ نمبر 123 پر درج ہے کہ جو شخص سورۂ توبہ کی آخری دو آیات کو دن یا رات میں پڑھے گا اس دن نہ مرے گا اور نہ کوئی زخم ہتھیار سے اسے لگے گا۔ امام قرطبی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے ''کنز الابرار'' میں روایت کیا ہے۔ یہ روایت جب بعض صالحین کو پہنچی تو انھوں نے اپنی بیماری میں اس کو پڑھنا شروع کر دیا۔ ایک شخص جس کی عمر 70 سال سے زیادہ تھی ہمیشہ اسے پڑھتا تھا۔ وہ 130 سال تک زندہ رہا۔ جب اللہ تعالیٰ نے اس کا مرنا چاہا تو اس (شخص) نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کب تک تو ہم سے بھاگتا رہے گا۔ اس نے اسی وقت سے اس مبارک آیت کا پڑھنا موقوف کر دیا اور مر گیا۔

## حسبی اللّٰہ لا الہ الا ھو پڑھنے کی فضیلت:۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ہر صبح اور ہر شام کو سات مرتبہ یہ پڑھا، حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اس کے دنیا اور آخرت کے اہم کاموں میں اللہ کافی ہوگا۔ (۱۹۴)

## خواتیم سورۂ اسراء (سورۂ بنی اسرائیل) کی فضیلت:۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس شخص نے صبح یا شام قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط تا آخر [17:110-111] پڑھا تو اس کا قلب نہیں مرے گا نہ اس دن میں اور نہ اس رات میں۔ (۱۹۵)

## سورۂ کہف کی ابتدائی اور آخری آیات کی فضیلت:۔

1۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جس نے سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیتیں حفظ کر لیں (اور اسے پڑھتا رہا) تو دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (۱۹۶) اور بعض روایتوں میں آخری دس آیتوں کا ذکر ہے۔ (۱۹۷)

2۔ حضرت عمرو بن العاص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جس نے رات میں قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج....[18:110] پڑھی تو عدن سے مکہ تک اس کے لیے نور ہوگا اور فرشتوں سے پُر ہوگا۔ (۱۹۸)

مکمل آیت مع ترجمہ درج ذیل ہے:

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا٥ الکھف[18:110]

فرما دیجیے: میں تو صرف (بخلقتِ ظاہری) بشر ہونے میں تمھاری مثل ہوں (اس کے سوا اور تمھاری مجھ سے کیا مناسبت ہے ذرا غور کرو) میری طرف وحی کی جاتی ہے (بھلا تم میں یہ نوری استعداد کہاں ہے کہ تم پر کلام الٰہی اتر سکے) وہ یہ کہ تمھارا معبود، معبود یکتا ہی ہے پس جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے٥

سورۂ مومنون کی پہلی دس آیات کی فضیلت:۔

وَعَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ سُمِعَ عِنْدَ وَجْهِهٖ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ فَاُنْزِلَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَمَكَثْنَا سَاعَةً نَسُرِّيَ عَنْهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ثُمَّ قَالَ: اُنْزِلَ عَلَيَّ عَشْرُ اٰيَاتٍ مَّنْ اَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَرَءَ: قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى خَتَمَ عَشْرَ اٰيَاتٍ۔

حضرت عمر بن خطابؓ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل ہوتی تو آپ کے منہ سے شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ کی سی آواز آتی تھی۔ ایک مرتبہ نزول وحی کے وقت ہم آپ کے پاس ٹھہرے رہے جب نزول وحی کا سلسلہ ختم ہوا تو نبی علیہ السلام نے دعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے اور اس طرح دعا فرمائی، خداوند! ہم میں افزائش فرما کمی نہ کر، ہم کو عزت عطا فرما ذلیل نہ کر، ہمیں بھلائی عطا فرما اس میں کمی نہ کر، ہم کو بزرگی عطا فرما ہم پر کسی کو بزرگ نہ کر ہم کو راضی کر اور راضی رہ ہم سے۔ دعا کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ پر دس آیتیں نازل ہوئی ہیں جو ان پر عامل ہوگیا۔ وہ داخل جنت ہوگا۔ اس کے بعد قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْن سے لے کر دس آیات کی تلاوت فرمائی۔ (۱۹۹)

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ٥ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ٥ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ٥ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحٰفِظُوْنَ٥ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ٥ المومنون [23:1-10]

بے شک ایمان والے مراد پا گئے٥ جو لوگ اپنی نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں٥ اور جو بے ہودہ باتوں سے (ہر وقت) کنارہ کش رہتے ہیں٥ اور جو (ہمیشہ) زکوٰۃ ادا (کر کے اپنی جان و مال کو پاک) کرتے رہتے ہیں٥ اور جو (دائماً) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے رہتے ہیں٥ سوائے اپنی بیویوں کے یا ان باندیوں کے جو ان کے ہاتھوں کی مملوک ہیں، بے شک (احکامِ شریعت کے مطابق ان کے پاس جانے سے) ان پر کوئی ملامت نہیں٥ پھر جو شخص ان (حلال عورتوں) کے سوا کسی اور کا خواہش مند ہوا تو ایسے لوگ ہی حد سے تجاوز کرنے والے (سرکش) ہیں٥ اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کی پاسداری کرنے والے ہیں٥ اور جو اپنی نمازوں کی (مداومت کے ساتھ) حفاظت کرنے والے ہیں٥ یہی لوگ (جنت کے) وارث ہیں٥

سورۂ مومنون کی آخری چار آیات کی فضیلت:۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ ایک سخت بیماری میں مبتلا مریض پر گزرے۔ اس پر سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا تا اختتام سورت اس کے کان میں پڑھیں تو وہ فوراً صحت یاب ہوگیا۔ حضور علیہ السلام نے ان سے پوچھا آپ نے کیا پڑھا ہے؟ عرض کی یہی آیات پڑھی ہیں۔ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر ان آیات کو صدق دل سے پہاڑ پر پڑھا جائے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔ (۲۰۰)

سورۂ مومنون کی وہ آخری چار آیات درج ذیل ہیں:

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَo فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ o وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَo وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَo مومنون[23:115-118]

سو کیا تم نے یہ خیال کر لیا تھا کہ ہم نے تمھیں بے کار (و بے مقصد) پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آ ؤ گے؟o پس اللہ جو بادشاہِ حقیقی ہے بلند و برتر ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں بزرگی اور عزت والے عرش (اقتدار) کا (وہی) مالک ہے o اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی پرستش کرتا ہے اس کے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے سو اس کا حساب اس کے رب ہی کے پاس ہے۔ بے شک کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے o اور آپ عرض کیجیے: اے میرے رب! تو بخش دے اور رحم فرما اور تو (ہی) سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے o

سورۂ روم کی آیات 17 تا 19 کی فضیلت:۔

سورۂ روم کی آیات 17 تا 19 کی فضیلت کے بارے میں حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں، جو کوئی صبح کے وقت کہہ لے:

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○

روم[30:17-19]

''پس تم اللہ کی تسبیح کیا کرو جب تم شام کرو (یعنی مغرب اور عشاء کے وقت) اور جب تم صبح کرو (یعنی فجر کے وقت) o اور ساری تعریفیں آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے ہیں اور (تم تسبیح کیا کرو) سہ پہر کو بھی (یعنی عصر کے وقت) اور جب تم دوپہر کرو (یعنی ظہر کے وقت) o وُہی مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اس کی مُردنی کے بعد زندہ و شاداب فرماتا ہے، اور تم (بھی) اسی طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے o''

تو اس سے جو نیکی چھوٹ گئی ہو، اس کو پالے گا، اور جو کوئی شام کے وقت کہہ لے اُس رات کو جو نیکی چھوٹ گئی، اس کو پالے گا۔ (۲۰۱)

جس نے دن میں صبح و شام یہ آیات پڑھ لیں، اس نے جو اس میں فوت ہوا پا لیا (ابن کثیر صفحہ ۲۴) نمازوں میں کمی، ادائیگی میں نقص، ورد، وظیفہ میں ناغہ کا بدل یہی ورد ہوگا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام یہ آیتیں صبح و شام پڑھ لیا کرتے تھے۔ اللہ پاک نے انہیں وفادار فرمایا۔ (۲۰۲)

سورۂ فاطر آیت 41 کی فضیلت:۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا o فاطر[35:41]

ایک شخص قتل کے مقدمہ میں محبوس تھا۔ پھانسی کا حکم تھا۔ فکر مند رہتا۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب میں مندرجہ بالا آیۂ کریمہ پڑھنے کا حکم فرمایا اور فرمایا نجات مل جائے گی۔ اس نے عرض کی کتنی بار پڑھوں۔ فرمایا چار سو (400) مرتبہ۔ اس نے بیس (20) دنوں میں ختم کی تو اسے رہائی کا پروانہ مل گیا۔ (۲۰۳)

اوائل سورۂ فتح کی فضیلت:۔

حضرت انس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تحقیق کہ مجھ پر ایسی آیات نازل ہوئی ہیں جو مجھے پوری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا تا آخر (پانچ آیتیں)۔ (۲۰۴)

وہ پانچ آیات درج ذیل ہیں:

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًاo لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًاo وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًاo هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْۤا اِيْمَانًا مَّعَ

اِیْمَانِھِمْ ط وَلِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا o لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا وَیُکَفِّرَ عَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ ط وَکَانَ ذٰلِکَ عِنْدَ اللّٰہِ فَوْزًا عَظِیْمًا o فتح [48:1-5]

سورۂ حشر کی آخری آیات کی فضیلت:۔

1۔ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ '' اور سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھیں تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے متعین فرماتا ہے جو شام تک اس کے لیے دعا کرتے ہیں اور اگر اس دن اس کی موت ہو جائے تو شہادت کی موت ہوگی اور جو شام کو پڑھے تو اس کی صبح تک فرشتے حفاظت کرتے ہیں۔(۲۰۵)

سورۂ حشر کی آخری تین آیات درج ذیل ہیں:

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ج عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ج ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ o ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ o ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ط یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ o الحشر [59:22-24]

سورۂ طلاق آیت نمبر 3 کی فضیلت:۔ حضور سرورِ عالم ﷺ نے فرمایا مجھے قرآن کریم کی ایک آیت ایسی ملی ہے اگر کوئی اس پر عمل کرے تو اسے روزی کا خطرہ نہ ہو اور وہ سورۂ طلاق پارہ نمبر 28 آیت نمبر 3 ہے۔

...وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا o وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا o طلاق [65:2-3]

جس روز چاند دیکھے، بعد نماز عشاء مندرجہ بالا آیت پڑھنا شروع کرے۔(۲۰۶)

استغفار کی ضرورت وفضیلت:۔ کوئی شخص بھی توبہ اور استغفار کرنے سے مستغنی نہیں ہے۔

1۔ امام مسلم بن حجاج قشیری متوفی 261ھ روایت کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل ہرگز نجات نہیں دے گا۔ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کو بھی نہیں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں مگر یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے البتہ تم ہمیشہ نیک کام کرتے رہو۔(۲۰۷)

2۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر اللہ تمام آسمان والوں اور تمام زمین والوں کو عذاب دے تو وہ ان کو ضرور عذاب دے گا درآں حالیکہ وہ ظلم کرنے والا نہیں ہوگا اور اگر وہ ان پر رحم فرمائے تو اس کی رحمت ان کے اعمال سے بہتر ہے۔(۲۰۸)

3۔ سیدنا محمد ﷺ سے بڑھ کر کون اطاعت شعار اور عبادت گزار ہے اور آپ ﷺ دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کرتے تھے، امام محمد بن اسماعیل بخاری روایت کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔(۲۰۹)

4۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی ایک ہی مجلس میں اُٹھنے سے پہلے سو مرتبہ یہ کلمات پڑھتے تھے جنھیں ہم شمار کرتے ہیں:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ

اے میرے رب! تو میری مغفرت فرما اور میری توبہ قبول فرما۔ بے شک تو توبہ قبول کرنے والا مغفرت کرنے والا ہے۔(۲۱۰)

نبی ﷺ معصوم ہیں نبوت سے پہلے اور نبوت کے بعد کوئی صغیرہ، کبیرہ گناہ سہواً یا عمداً، صورۃً یا حقیقتاً آپ سے کبھی صادر نہیں ہوا، پھر آپ کا استغفار کرنا اور توبہ کرنا اس لیے تھا کہ فی نفسہ توبہ اور استغفار عبادت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ط اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا o النصر[110:3]
تو آپ (تشکراً) اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح فرمائیں اور (تواضعاً) اس سے استغفار کریں، بے شک وہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا (اور مزید رحمت کے ساتھ) رجوع فرمانے والا ہےo

اور آپ کا توبہ اور استغفار کرنا اس لیے تھا کہ اللہ تعالیٰ توبہ اور استغفار کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔
...اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ o بقرہ[2:222]
بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

5۔ استغفار بلکہ ہر دعا کی قبولیت کے لیے یہ ضروری ہے کہ انسان حضور قلب اور خشوع اور خضوع سے دعا کرے یہ نہ ہو کہ دل اور دماغ کہیں اور ہوں اور اللہ سے دعا کر رہا ہو۔ امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی متوفی 279ھ روایت کرتے ہیں:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے اس حال میں دعا کرو کہ تم کو قبولیت کا یقین ہو اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ لہو میں مشغول اور غافل قلب کی دعا قبول نہیں کرتا۔ (۲۱۱)

6۔ یوں تو اللہ تعالیٰ سے استغفار کرنے کے لیے قرآن اور حدیث میں بہت سی دعائیں ہیں لیکن جس دعا کو نبی ﷺ نے سید الاستغفار فرمایا ہے وہ یہ ہے۔ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سید الاستغفار یہ ہے کہ بندہ دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ وَاَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُا الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! تو ہی میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، میں تیرے وعدہ اور عہد پر (قائم) ہوں جتنا مجھ سے ہو سکا میں پناہ مانگتا ہوں، ان (تمام کاموں) کے شر سے جو میں نے کیے اور میرے اوپر جو تیری نعمتیں ہیں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں۔ پس تو میرے گناہوں کو بخش دے، اس لیے کہ تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح کے وقت یقین کے ساتھ یہ دعا کی اور اس دن شام سے پہلے وہ فوت ہو گیا تو وہ اہل جنت سے ہوگا اور جس نے رات کو یقین کے ساتھ یہ دعا کی اور وہ اسی رات کو صبح ہونے سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ اہل جنت سے ہوگا۔ (۲۱۲)

7۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے استغفار کو لازم کر لیا اللہ تعالیٰ اس کی ہر پریشانی کو حل کر دے گا، ہر تنگی میں اس کے لیے فراخی کر دے گا اور جہاں اس کا گمان بھی نہ ہوگا اس کو وہاں سے رزق عطا فرمائے گا۔ (۲۱۳)

8۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے گا تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ میدان جنگ سے ہی کیوں نہ بھاگا ہو۔ (۲۱۴)

9۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب کسی بندہ سے گناہ ہو جائے پھر وہ اچھی طرح سے وضو کرے، اور دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ سے استغفار کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ آپ نے اس کی دلیل میں قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی:

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْآ اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ قف وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ قف وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ o آل عمران[3:135]
اور (یہ) ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کا ذکر کرتے ہیں پھر اپنے گناہوں

کی معافی مانگتے ہیں، اور اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش کون کرتا ہے، اور پھر جو گناہ وہ کر بیٹھے تھے ان پر جان بوجھ کر اصرار بھی نہیں کرتے ○ (۲۱۵)

10۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص بستر پر سوتے وقت تین مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھے گا تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا درختوں کے پتوں کے برابر ہوں یا صحراء کی ریت کے ذروں کے برابر ہوں، یا دنیا کے دن کے عدد کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (۲۱۶)

(نوٹ:۔نورِعرفان (جلد۔2) کے باب ''فضائلِ اخلاق اور فضائلِ اعمال وصدقات'' (ص486 تا503) میں ''فضائلِ استغفار'' بیان کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب آن لائن بھی موجود ہے۔فضائلِ استغفار سے آگاہی کے لیے متعلقہ صفحات کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔)

### خصوصی اذکار وتسبیحات:۔

1۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان پر ہلکے ہیں، میزان میں بھاری ہیں اور رحمان کو محبوب ہیں۔اور وہ یہ کلمے ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (۲۱۷)

2۔ جو دن میں سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے گا: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ'' تو اس کی سب خطائیں معاف ہو جائیں گی، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ (۲۱۸)

3۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح وشام سو، سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے گا: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ'' تو قیامت کے دن افضل عمل کرنے والوں میں ہوگا، سوائے ان کے کہ جو اس کے مانند یا اس سے زائد ان کلمات کا ورد کرے۔ (۲۱۹)

4۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ کلمات ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ'' ہیں۔ (۲۲۰)

5۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایک مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ'' پڑھا، اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگایا جائے گا۔ (۲۲۱)

6۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں! اللہ تعالیٰ کو کون سا کلام سب سے زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا وہ کلام جس کو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے لیے پسند فرمالیا ہے! سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ۔ (۲۲۲)

7۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت نوح علیہ السلام نے وفات کے وقت اپنے بیٹے کو نصیحت کی: میں تم کو دو چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور دو چیزوں سے منع کرتا ہوں، میں تم کو شرف اور تکبر سے منع کرتا ہوں اور میں تم کو لا الہ الا اللہ پڑھنے کا حکم دیتا ہوں کیونکہ اگر تمام آسمان اور زمین میزان کے ایک پلڑے میں رکھے جائیں اور لا الہ الا اللہ دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو یہ پلڑا بھاری ہوگا اور اگر تمام آسمان اور زمین ایک ایک حلقہ میں رکھے جائیں اور اس حلقہ پر لا الہ الا اللہ کو رکھا جائے تو وہ اس کو توڑ دے گا، اور میں تم کو سبحان اللہ وبحمدہ پڑھنے کا حکم دیتا ہوں کیونکہ وہ ہر چیز کی صلاۃ ہے اور اسی کی وجہ سے ہر چیز کو رزق دیا جاتا ہے۔ (۲۲۳)

8۔ امام ابوجعفر محمد بن جریر طبری متوفی ۳۱۰ھ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو اس کی خبر نہ دوں کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو کس چیز کا حکم دیا تھا؟ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا، اے میرے بیٹے میں تم کو یہ حکم دیتا ہوں

کہ تم "سبحان اللہ وبحمدہ" پڑھا کرو کیونکہ یہ تمام مخلوق کی صلاۃ ہے اور تمام مخلوق کی تسبیح ہے' اسی کی وجہ سے مخلوق کو رزق دیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ہر چیز اللہ کی تسبیح کے ساتھ اس کی حمد کرتی ہے۔ (۲۲۴)

9۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا جب کوئی شخص لا الہ الا اللہ پڑھتا ہے تو یہ وہ کلمۂ اخلاص ہے جس کے بغیر اللہ تعالیٰ کوئی عمل قبول نہیں کرتا حتیٰ کہ اس کلمے کو پڑھے اور جب وہ کہتا ہے الحمد للہ تو یہ کلمہ شکر ہے جس کے بغیر اللہ تعالیٰ کسی بندے کا شکر قبول نہیں فرماتا حتیٰ کہ وہ یہ کلمہ پڑھے' اور جب وہ کہتا ہے اللہ اکبر تو یہ آسمان اور زمین کی چیزوں کو بھر لیتا ہے اور یہ تمام مخلوق کی صلاۃ ہے' اللہ کی مخلوق میں سے جو بھی دعا کرتا ہے اللہ اس کو صلاۃ اور تسبیح کے ساتھ منور کر دیتا ہے اور جب وہ یہ کہتا ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے اطاعت کی۔ (۲۲۵)

10۔ ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ صبح کی نماز کے وقت یا نماز کے بعد میرے پاس تشریف لائے اور میں اپنے مصلے پر بیٹھی ہوئی تسبیح میں مشغول تھی، حضور نبی کریم ﷺ چاشت کی نماز کے بعد دوبارہ تشریف لائے تو میں اسی حال میں بیٹھی ہوئی تھی۔ حضور نبی کریم ﷺ نے دریافت کیا تم اسی حال پر ہو جس پر میں نے چھوڑا تھا۔ عرض کیا: جی ہاں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے یہاں سے جانے کے بعد چار کلمات تین مرتبہ پڑھے اگر ان کو اس سب کے مقابلہ میں تولا جائے تو جو تم نے صبح سے اب تک پڑھا ہے تو وہ غالب آ جائیں گے۔ اور وہ چار کلمات یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

اللہ کی تسبیح کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں بقدر اس کی مخلوقات کے عدد کے اور بقدر اس کی مرضی اور خوشنودی کے اور بقدر وزن اس کے عرش کے اور اس کے کلمات کی مقدار کے۔ (۲۲۶)

11۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ ایک صحابیہ عورت کے پاس تشریف لے گئے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا تو اس عورت کے سامنے کھجور کی گٹھلیاں یا کنکریاں رکھی ہوئی تھیں، جن پر وہ تسبیح پڑھ رہی تھیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں تجھے ایسی چیز بتاؤں جو اس سے زیادہ آسان ہو، یا یہ فرمایا کہ اس سے افضل ہو۔ اس نے عرض کیا جی: تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ　سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَالِكَ　سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ

اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس مخلوق کے جو اس نے آسمان میں پیدا کی۔ اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس مخلوق کے جو اس نے زمین میں پیدا کی۔ اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس مخلوق کے جو ان دونوں کے درمیان ہے۔ اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس کے جس کو وہ پیدا کرنے والا ہے۔

"وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلُ ذٰلِكَ"، "وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلُ ذٰلِكَ"، "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلُ ذٰلِكَ"، "وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلُ ذٰلِكَ"۔ (۲۲۷)

اور ایسے ہی "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" اور ایسے ہی "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" اور اسی کے مانند "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" اور اسی کے مثل "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"۔

12۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم رضی اللہ عنہ میرے پاس تشریف لائے اور میرے سامنے چار ہزار گٹھلیاں پڑی تھیں، جن پر میں تسبیح پڑھا کرتی تھی۔ آپ نے فرمایا: تم نے چار ہزار تسبیح پڑھ لی۔ کیا میں تمھیں جو تم نے پڑھا ہے اس مقدار سے زیادہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا ضرور۔ آپ نے فرمایا: یہ پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ (۲۲۸)

13۔ حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میرے ہونٹ حرکت کر رہے تھے۔ آپ

ﷺ نے فرمایا: ابوامامہ کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: اللہ کا ذکر کررہا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمھیں تمام رات اور دن ذکر کرنے سے زیادہ اور افضل ذکر نہ بتاؤں؟ عرض کیا، ضرور۔ فرمایا: یہ پڑھا کرو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں مخلوق کی مقدار کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ مَا خَلَقَ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں مخلوق کے بھر دینے کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو کچھ زمین وآسمان میں ہے اس کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو زمین وآسمان میں اس کے بھر دینے کے بعد۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابُہٗ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی کتاب کے شمار کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ہر چیز کی مقدار کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ہر چیز کے بھر دینے کے بقدر۔

اور اسی کی مانند (سبحان اللہ کے بجائے ہر جگہ)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" اور "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" اور "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہے۔(۲۲۹)

14۔ حضرت عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ نبوت ﷺ میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! شریعت کے احکام تو بہت سے ہیں مجھے کوئی ایسی چیز بتائیے جس پر میں عمل کروں اور مشغلہ بنالوں! حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تو ہر وقت زبان سے اللہ کا ذکر کرتا رہ۔(۲۳۰)

15۔ حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم نماز مغرب کی فراغت کے بعد بات کرنے سے پہلے "اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ" سات مرتبہ پڑھ لیا کرو، اگر اس کے بعد اسی رات تمھاری موت واقع ہو جائے تو تم ان کلمات کی وجہ سے جہنم سے بچ جاؤ گے اور صبح کی نماز سے فارغ ہو کر یہی کلمات پڑھ لیے اور اسی دن تمھاری وفات ہو جائے تو تم ان کلمات کی وجہ سے جہنم سے محفوظ ہو جاؤ گے۔(۲۳۱)

16۔ حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے صبح شام مندرجہ ذیل کلمات پڑھے اور اسی رات یا دن میں اس کی وفات ہوگئی تو وہ جنت میں داخل ہوگا:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مجھ کو تو نے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے بن پڑتا ہے تیرے ساتھ عہد (یوم میثاق والے) اور اپنے وعدے پر قائم ہوں جو برائیاں میں نے کیں ان کے برے نتائج سے تیری پناہ کا

طالب ہوں اور جو جو نعمتیں تو نے مجھ پر فرمائیں ان سب کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے سب گناہوں کو بھی تسلیم کرتا ہوں پس اب تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا۔ (۲۳۲)

17۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا اَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ،وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَ اِنِّیْ اِنْ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْہِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پروردگار، پوشیدہ اور علانیہ کے جاننے والے' بے شک میں تجھ سے اس دنیا کی زندگی میں عہد کرتا ہوں' کہ میں (صدق دل سے) اس پر گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں' تو اپنی ذات وصفات میں اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے' اور یہ کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ (یہ عہد) اس لیے (کرتا ہوں) کہ بے شک تو نے اگر مجھ کو میرے نفس (امارہ) کے حوالہ کر دیا تو (گویا) تو نے مجھے شر سے قریب کر دیا اور خیر سے دور کر دیا (لہٰذا تو ایسا نہ کرنا) اس لیے کہ میں تو تیری رحمت کے سوا اور کسی چیز پر بھروسہ نہیں کرتا اس لیے تو مجھ سے ایسا عہد کر لے جسے تو قیامت کے دن پورا کرے (کہ تو مجھے جنت میں داخل کر دینا) بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف کبھی نہیں کرتا۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اللہ سے مذکورہ بالا عہد ومعاہدہ کرلے گا (اور پھر اس پر قائم رہے گا) تو اللہ پاک قیامت کے دن اپنے (مقرب) فرشتوں سے فرمائیں گے کہ ''میرے اس بندے نے مجھ سے ایک عہد لیا ہے تم اس کو پورا کرو۔'' چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کو (محض اپنے فضل وکرم سے) جنت میں داخل فرمادیں گے (راوی حدیث) حضرت سہیل رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن عبدالرحمٰن کو بتلایا کہ عوف نے مجھے ایسی ایسی (یعنی مذکورہ بالا) حدیث سنائی ہے تو اس پر حضرت قاسم نے فرمایا: (اس میں تعجب کی کیا بات ہے؟) ہمارے گھر کی تو ہر پردہ نشین (یعنی ہر بالغ) لڑکی اپنے پردے (گھر) میں اس دعا کو پڑھا کرتی ہے۔ (۲۳۳)

18۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ایک بندۂ خدا نے مندرجہ ذیل کلمات پڑھے: یَارَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ

تو دو فرشتوں کو ان کا اجر لکھنا مشکل ہو گیا کہ کتنا اجر لکھیں۔ یہ دونوں فرشتے آسمان پر چڑھے اور بارگاہ خداوندی میں عرض کی: ''اے ہمارے رب! تیرے بندے نے ایسے کلمات کہے ہیں کہ ہمیں معلوم نہیں آتا کہ ان کو کیسے لکھیں۔'' اللہ تعالیٰ بندے کے کہے ہوئے کلمات جاننے کے باوجود پوچھتا ہے کہ میرے بندے نے کیا کلمات کہے ہیں؟ فرشتے کلمات دہراتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کلمات کو میرے بندے نے جیسے کہے ہیں یہ ویسے ہی لکھ دو، میری ملاقات پر میں ہی اس کو ان کلمات کا بدلہ عطا کروں گا۔ (۲۳۴)

19۔ اس طرح اللہ کی حمد وثنا کیا کرے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی

سب تعریف اللہ کے لیے ہی ہے' ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے جیسی ہمارا رب چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوا تو جب وہ آدمی بیٹھ گیا اور اس نے مذکورہ بالا کلمات کہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جونہی اس شخص نے یہ کلمات کہے، دس فرشتے ان کی طرف لپکے، ہر ایک حریص تھا کہ میں ان کو لکھ لوں لیکن ان کی یہ سمجھ میں نہ آیا کہ ان کو کس طرح لکھیں (یعنی ان کا ثواب کتنا لکھیں) چنانچہ رب العزت کے سامنے ان کو پیش کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کو ایسے ہی لکھ لو جیسے میرے بندے نے کہا ہے۔ (میں خود ان کا ثواب دوں گا۔) (۲۳۵)

20۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سب سے بہترین دعا جسے مومن بندہ اللہ رب العزت سے مانگے یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔
اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔(۲۳۶)

21۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب عافیت کی دعا ہے۔(۲۳۷)

22۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص بارگاہ نبوت ﷺ میں حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کون سی دعا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے رب سے دنیا و آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کر، پھر وہی شخص دوسرے دن آیا اور یہی سوال کیا۔ آپ ﷺ نے وہی جواب دیا پھر تیسرے دن بھی اس شخص نے یہی سوال کیا اور آپ ﷺ نے وہی جواب دیا اور پھر فرمایا: جب تجھے دنیا و آخرت میں معافی اور عافیت مل گئی تو تُو کامیاب ہو گیا۔(۲۳۸)

23۔ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے بارگاہ نبوت ﷺ میں عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا سکھائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگا کرو۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چند دنوں کے بعد میں نے پھر یہی سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عباس! اللہ کے رسول ﷺ کے چچا، دنیا اور آخرت میں اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کیا کرو۔(۲۳۹)

24۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے کہ اے اللہ! اس کو جنت میں داخل فرما دے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے جہنم سے تین مرتبہ پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے اے اللہ! اس کو جہنم سے محفوظ رکھ۔(۲۴۰)

25۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس شخص نے یہ کلمات (رَضِيْتُ بِاللّٰهِ) کہہ لیے اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔
رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا يا نَبِيًّا
میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول یا نبی ہونے پر دل سے راضی ہو چکا ہوں۔(۲۴۱)

## آیاتِ شفا

.....وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ○ التوبہ [9:14]
اور مسلمانوں کے دل کو ٹھنڈا کرے۔

.....وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ..... ○ یونس [10:57]
اور تمھارے دلوں کے روگ کی شفا (تمھارے پاس آئی)۔

.....يَخْرُجُ مِنْ م بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ...... ○ النحل [16:69]
ان کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ..... ○ الاسراء [17:82]
اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہیں۔

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ○ الشعراء [26:80]
اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔

.....قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط..... حٰم السجدہ [41:44]
کہہ دو یہ ایمان داروں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔ (3 بار، 7 بار، 11 بار، 40 بار)

امام طریقت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے: وہ فرماتے ہیں کہ ان کا ایک بچہ بیمار ہوگیا۔ اس کی بیماری اتنی سخت ہوگئی کہ وہ قریب المرگ ہوگیا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بچہ کا حال عرض کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم آیاتِ شفاء سے کیوں دور رہتے ہو؟ کیوں ان سے تمسک نہیں کرتے اور شفا نہیں مانگتے؟ میں بیدار ہوگیا اور اس پر غور کرنے لگا، تو میں نے ان آیات شفا کو کتاب الٰہی میں چھ جگہ پایا۔ میں نے ان آیات کو لکھا اور پانی میں گھول کر بچے کو پلا دیا اور وہ بچہ اسی وقت شفا پا گیا گویا کہ اس کے پاؤں سے گرہ کھول دی گئی ہو۔ (۲۴۲)

مقبول دعائیں

1۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَائُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَ نُوْرَ صَدْرِیْ وَ جَلَآءَ حُزْنِیْ وَ ذَهَابَ هَمِّیْ وَ غَمِّیْ ○

2۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط تَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ○ (عن حضرت ابوھریرہؓ)

3۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ ط یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْ ءٍ قَدِیْرٌ ○ (مواہب، عوارف، تفسیر قادری، خزائن العرفان) (صبح وشام دس، دس بار)

4۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ یَشَاْءُ لَمْ یَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْماً ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ (حضرت ابوالدرداءؓ)

5۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط○مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْ ءٍ قَدِیْرٌ○ وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ○ وَاَحْصٰی كُلَّ شَیْ ءٍ عَدَدًا○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْ ءٍ حَفِیْظٌ○ اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○

مذکورہ بالا دعاؤں (نمبر 1 تا 5) کی بلحاظ ترتیب فضیلت درج ذیل ہے:

1۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس کسی کو کوئی غم پیش آئے، یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے تردد کو رفع کرتا ہے اور اس کے غم کو خوشی میں بدل دیتا ہے۔ پھر کسی صحابیؓ نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اِس دعا کو سیکھ لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بے شک جو کوئی سنے اس کو یاد کرلے۔ (۲۴۳)

امام احمد رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی مسند میں حضرت عبداللہ ابنِ مسعودؓ سے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، کوئی شخص ایسا نہیں کہ جسے کوئی غم واندوہ پہنچا اور یہ دعا مانگی، اور یہ کلمات کوئی بندہ نہیں کہتا مگر اللہ تعالیٰ اس کا غم دور فرما دیتا ہے اور اس کی جگہ راحت اور سرور دیتا ہے۔ (۲۴۴)

2۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس ﷺ کے ساتھ نکلا۔ میرا ہاتھ آپ ﷺ کے ہاتھ میں تھا اور آپ ﷺ کا ہاتھ میرے ہاتھ میں تھا۔ راہ چلتے آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا۔ نہایت ردی حالت میں ہے۔ اس سے پوچھا' بات کیا ہے؟ اس نے عرض کیا، حضور ﷺ بیماریوں اور نقصانات نے میری یہ درگت بنا رکھی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، کہ میں تجھے کچھ وظیفہ بتا دوں، کہ یہ دکھ بیماری سب جاتی رہے؟ اس نے کہا ہاں یا رسول اللہ ﷺ؛ ضرور بتلایئے۔ اُحد اور بدر میں آپ ﷺ کے ساتھ نہ ہونے کا افسوس جاتا رہا۔ اس پر آپ ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا،' تو بدری اور احدی صحابہؓ کے مرتبے کو کہاں پا سکتا ہے؟ تو ان کے مقابلے میں محض خالی ہاتھ اور بے سرمایہ ہے'! حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! انہیں جانے دیجیے، آپ ﷺ مجھے بتلا دیجیے، آپ ﷺ نے فرمایا، اے ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) یوں کہو:

تَوَكَّلتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا○ (صبح وشام پانچ، پانچ بار پڑھیں)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ چند دن گزرے تھے کہ میری حالت سنور گئی۔ حضور ﷺ نے مجھے دیکھا اور پوچھا، ابو ہریرہ! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا' ان کلمات کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت ہے، جو آپ ﷺ نے مجھے تعلیم فرمائے تھے! (۲۴۵)

3۔ شیخ ابن کثیر نے نقل کیا ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ کی تفسیر پوچھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم نے مجھ سے ایک بڑی بات دریافت کی، جو تمھارے علاوہ اور کسی نے نہیں پوچھی۔ پھر فرمایا، اس کی تفسیر یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○

آپ ﷺ نے فرمایا جو کوئی ان کلمات کو دس بار پڑھے صبح کو (مواہب) یا صبح وشام (عوارف) اس کو چھ خصلتیں (فضائل) عطا ہوں گی:

۱:۔ ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھا جاتا ہے۔

۲:۔ اس کو بمقدار کثرت قنطار (بارش کے قطروں کے) ثواب ملتا ہے۔

۳:۔ جنت میں اس کا درجہ بلند ہوتا ہے۔

۴:۔ حور العین (سیاہ آنکھوں والی) سے جوڑ ہو جاتا ہے، یعنی شادی کرا دیتا ہے۔

۵:۔ بارہ ہزار فرشتے اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں جو اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

۶:۔ اس کو ایسا ثواب ملتا ہے جیسے اس نے قرآن مجید اور دیگر کتبِ الٰہیہ پڑھیں اور اس کو حج مقبول کا اور عمرہ مقبول کا ثواب ملتا ہے اور اگر اس روز مر گیا تو شہیدوں میں اس کا خاتمہ ہوگا۔

تفسیر قادری اور خزائن العرفان میں لکھا ہے کہ یہ کلمات آسمانوں اور زمین کی بھلائیوں کی کنجیاں ہیں۔ جس مومن نے یہ کلمات پڑھے، دارین کی بہتری پائے گا۔ (۲۴۶)

4۔ حضرت طلقؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا،

فرمایا نہیں جلا۔ پھر دُوسرے شخص نے آ کر یہی اطلاع دی تو فرمایا۔ نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے آ کر یہی خبر دی، آپ نے فرمایا، نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آ کر کہا کہ اے ابوالدرداءؓ آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسُول اللہ ﷺ سے سُنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے، شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لیے مجھے یہ یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔)

5۔ جو شخص روزانہ صبح وشام اس دعا کو پڑھے گا وہ ہر آفت وبلا سے محفوظ رہے گا۔ اس دعا کا بڑا حصہ شرح سفر السعادۃ صفحہ 478 میں مذکور ہے اور پوری دعا متعدد بزرگوں نے لکھی ہے۔ القول الجمیل ص 77 میں لکھا ہے کہ میں نے اس دُعا کو نہایت مفید پایا ہے۔

## وظیفہ

# الحزب الاعظم

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

درودشریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

(درود ابراہیمی، درود تنجینا، درود ہزارہ، درود خضری)

آیات استعاذہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ...قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○ البقرہ[2:67]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ...وَاِنِّيْۤ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ال عمران[3:36]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ط اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

الاعراف[7:200] فصلت[41:36]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ط وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ ھود[11:47]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ قَالَتْ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ○ مریم[19:18]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ

يَحْضُرُوْنِ ○ المؤمنون[23:97-98]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَقَالَ مُوْسٰى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ○ غافر[40:27]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَاِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ○ الدخان[44:20]

ایمانِ مجمل وایمانِ مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ ط اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ط اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

(مجموعہ وظائف فخری،ص480)

شش کلمات

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط (دس بار)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط (دس بار)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِىْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِىْ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِىْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط (مجموعہ وظائف فخری،ص481)

وظیفہ بسم اللہ شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ ط (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَآ اَعْطَانِیْ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَ جَلَّ ثَنَآءُکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اِنَّ وَلِیِّ َۧ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَ هُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ط وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ (دُعائے حضرت انسؓ)(تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ ○ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْعَلِیْمُ الْبَصِیْرُ ○ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِیْرُ ○ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ الْحَکِیْمُ ○ ط فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا ط وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ ط (شش قفل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اُسْکُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ سَکَّنْتُکَ بِالَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ج اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اُسْکُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ سَکَّنْتُکَ بِالَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ج ○ وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ط اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ○

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ وَ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط اَلَّذِیْ مَلَئَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ط وَ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَعَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ وَ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

(فیوض قرآنی بحوالہ الترغیب والترھیب ومفتاح الحصن وغیرہ)

## آیاتِ شفا

.....وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ○ التوبہ [9:14]

.....وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ..... ○ یونس[10:57]

.....یَخْرُجُ مِنْ م بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ...... ○ النحل[16:69]

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ..... ○ الاسراء[17:82]

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ○الشعراء[26:80]

.....قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ ط..... حم السجدہ[41:44] (3بار،7بار،11بار،40بار)

منزل قرآنی (منتخبہ سورۂ مقدسہ)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○

الفاتحہ[1:1-7](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَالضُّحٰی ○ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ○ مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ○ وَ لَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ○ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ○ اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ○ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ○ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ○ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ○ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ○ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ○

الضحٰی[93:1-11](گیارہ بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ط ○ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ○ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ○ الانشراح[94:1-8](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ○ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ○ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ج مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ○ سَلٰمٌ قف هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

القدر[97:1-5](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ○ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ○ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ○ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ○ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰی لَهَا ○ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لا لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ○ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ ○ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ○ زلزال[99:1-8](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ○ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ○ فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًا ○ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ○ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ○ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ○ وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ○ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ○ اَفَلَا

يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ○ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ○ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ○ العٰدیٰت[100:1-11](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ○ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ○ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ○ التکاثر[102:1-8](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحٰبِ الْفِيْلِ ○ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ○ وَّأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيْلَ ○ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ○ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ ○
الفیل[105:1-5](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لِإِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ○ إِلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ○ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ○ الَّذِيْ أَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّآمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ○ قریش[106:1-4](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ أَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ○ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ○ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ○ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ○ ماعون[107:1-7](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ إِنَّا أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ○
کوثر[108:1-3](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ○ وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○ الکافرون[109:1-5](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ط إِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○ النصر[110:1-3](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ تَبَّتْ يَدَآ أَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ○ مَآ أَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ○ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ○ وَّامْرَأَتُهٗ ط حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ○ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ○ اللھب[111:1-5](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۵ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ○ الاخلاص[112:1-4](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ الفلق [113:1-5] (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵
الْخَنَّاسِ ○ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○ الناس [114:1-6] (تین بار)

<u>منزل قرآنی (منتخبہ آیات مقدسہ)</u>

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ البقرہ [2:1-5]

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○ البقرہ [2:102]

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ○ البقرہ [2:144]

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○ البقرہ [2:163-164]

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَىِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ ۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ

وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
اِلَى الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ o البقرہ[2:255-257] (تین بار)

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ o لَا
يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ط رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفه
وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ o البقرہ[2:284-286] (سات بار)

الٓمّٓ o اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ o ال عمران[3:1-2]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا م بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ م بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ
بَغْيًا م بَيْنَهُمْ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ o ال عمران[3:18-19]

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ
الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ o ال عمران[3:26-27]

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ط كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا
رِزْقًا ج قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ط قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ o ال عمران[3:37]

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ط وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ج قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ
اَفْوَاهِهِمْ ج وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ط قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ o ال عمران[3:118]

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ لا وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ
غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا
يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ
عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ج وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ م بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ o ال عمران[3:154] (آیت قطب)

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ o الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا
وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ o
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ o رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ
اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ق صلے رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ o رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى
رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ o فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ج بَعْضُكُمْ مِّنْ م بَعْضٍ ج فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ
الثَّوَابِ o لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ o مَتَاعٌ قَلِيْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ o لٰكِنِ
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَ
بْرَارِ o وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لا لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ o يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا
وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o آل عمران[3:190-200]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ
مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا o النساء[4:1]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ط ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَ
بِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ط وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ
اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ط يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ الانعام[6:1-3](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ م بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ o اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ o وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ o الاعراف[7:54-56]

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ o قَالَ اَلْقُوْا ج فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ
وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ o وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ج فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ o فَوَقَعَ
الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ o فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ o وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ o قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ o رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ o قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ
لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ o لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ o قَالُوْٓا
اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ o الاعراف[7:115-125]

بسم الله الرحمٰن الرحيم o لقد جآءكم رسول من انفسكم عزيز عليه ما عنتم حريص عليكم بالمؤمنين
رءوف رحيم o فان تولوا فقل حسبي الله ۖ لا اله الا هو ۭ عليه توكلت وهو رب العرش العظيم o
التوبہ[9:128-129](سات بار)

بسم الله الرحمٰن الرحيم o قل بفضل الله وبرحمته فبذلك فليفرحوا ۭ هو خير مما يجمعون o یونس[10:58]
قال موسٰى اتقولون للحق لما جآءكم ۭ اسحر هٰذا ۭ ولا يفلح السحرون o قالوا اجئتنا لتلفتنا عما وجدنا عليه
اٰبآءنا وتكون لكما الكبريآء في الارض ۭ وما نحن لكما بمؤمنين o وقال فرعون ائتوني بكل سحر عليم o
فلما جآء السحرة قال لهم موسٰى القوا مآ انتم ملقون o فلمآ القوا قال موسٰى ما جئتم به السحر ۭ ان الله
سيبطله ۭ ان الله لا يصلح عمل المفسدين o ويحق الله الحق بكلمٰته ولو كره المجرمون o یونس[10:77-82]

بسم الله الرحمٰن الرحيم o الذين اٰمنوا وتطمئن قلوبهم بذكر الله ۭ الا بذكر الله تطمئن القلوب o
الرعد[13:28]

ولو ان قراٰنا سيرت به الجبال او قطعت به الارض او كلم به الموتٰى ۭ بل لله الامر جميعا ۭ افلم يايئس
الذين اٰمنوا ان لو يشآء الله لهدى الناس جميعا ۭ ولا يزال الذين كفروا تصيبهم بما صنعوا قارعة او تحل
قريبا من دارهم حتى ياتي وعد الله ۭ ان الله لا يخلف الميعاد o الرعد[13:31]

فاذا قرات القراٰن فاستعذ بالله من الشيطٰن الرجيم o انه ليس له سلطٰن على الذين اٰمنوا وعلى ربهم
يتوكلون o النحل[16:98-99]

بسم الله الرحمٰن الرحيم o وقل جآء الحق وزهق الباطل ۭ ان الباطل كان زهوقا o وننزل من القراٰن ما هو
شفآء ورحمة للمؤمنين ۙ ولا يزيد الظٰلمين الا خسارا o بنی اسرائیل/الاسریٰ[17:81-82]

قل ادعوا الله او ادعوا الرحمٰن ۭ ايا ما تدعوا فله الاسمآء الحسنٰى ۚ ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها وابتغ
بين ذٰلك سبيلا o وقل الحمد لله الذي لم يتخذ ولدا ولم يكن له شريك في الملك ولم يكن له ولي من
الذل وكبره تكبيرا o بنی اسرائیل/الاسریٰ[17:110-111]

بسم الله الرحمٰن الرحيم o وتركنا بعضهم يومئذ يموج في بعض ونفخ في الصور فجمعنٰهم جمعا o
کہف[18:99]

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا
يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا۝ الکہف[18:110]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ۝ طٰهٰ[20:29]

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ
مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰي عَيْنِيْ۝ طٰهٰ[20:39]

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ
سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى۝ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى۝قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى۝ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ
تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى۝فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ
هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى۝ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى۝ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰي
مَا جَاۗءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا۝ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ
لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى۝ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ
فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى۝ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى۝ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ڏ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ
طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى۝ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ۝
وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى۝ طٰهٰ[20:65-79]

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۝ طٰهٰ[20:111]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ
كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ۝ الانبیاء[21:30]

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ۝ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ۝الانبیاء[21:68-69]

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِيْنَ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ۝ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ
فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ
وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ۝ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً

لِّلْعٰلَمِیْنَ○ الانبیاء[21:87-91]

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ○ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ○ وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ○ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ○ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ○ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ○ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ○ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ○ وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ یُحٰفِظُوْنَ○اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ○ المومنون [23:1-10]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ○ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ○وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ○المومنون [23:115-118](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ○ النمل[27:30-31]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○الروم[30:17-19] (تین بار)

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا○ فاطر [35:41]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ○ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ○ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ○ یٰسین[36:34-36]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا○ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ○ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ○ وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ○ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ○ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ○ الصافات[37:1-11]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

فصلت[41:36]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْکَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْہُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ
فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰی قَوْمِہِمْ مُّنْذِرِیْنَ o قَالُوْا یٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا کِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ
یَدَیْہِ یَہْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ o یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰہِ وَاٰمِنُوْا بِہٖ یَغْفِرْلَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ
وَیُجِرْکُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ o وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَہٗ مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءُ ط
اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ o احقاف[46:29-32]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا o لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ
عَلَیْکَ وَیَہْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا o وَّ یَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا o ہُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّکِیْنَۃَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ
لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِہِمْ ط وَلِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا o لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا وَیُکَفِّرَ عَنْہُمْ سَیِّاٰتِہِمْ ط وَکَانَ ذٰلِکَ عِنْدَ اللّٰہِ فَوْزًا
عَظِیْمًا o فتح[48:1-5]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ط لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ o فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ o یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ o فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ o فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَۃً کَالدِّہَانِ o فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ o
فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِہٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ o فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ o الرحمٰن[55:33-40]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o ہُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاہِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَہُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ o الحدید[57:3]

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ o بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o لَوْ اَنْزَلْنَا ہٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ
لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ط وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُہَا لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ o ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ہُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ ۚ ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ o ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُہَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ o ہُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی ط یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ o الحشر[59:21-24] (تین بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِکُمْ وَاَوْلَادِکُمْ عَدُوًّا لَّکُمْ فَاحْذَرُوْہُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا
وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ o اِنَّمَآ اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ ط وَاللّٰہُ عِنْدَہٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ o فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا
اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِکُمْ ط وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o تغ

ابن[64:14-16]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o ...وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًاo وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًاo طلاق[65:2-3]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًاo يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًاo وَ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًاo وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًاo وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًاo وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًاo وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًاo وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًاo وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ط فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًاo الجن[72:1-9]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًاo وَّاَكِيْدُ كَيْدًاo فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًاo

طارق[86:15-17]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ oوَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّاo وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّاo الفجر[89:19-20]

<u>خصوصی اذکار وتسبیحات</u>

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهاً وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○ (دس بار)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ○

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا○

يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ○

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ

عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ○
سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِکَ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَاھُوَ خَالِقٌ○
اللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ اللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ اللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِکَ ○ اللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَاھُوَ خَالِقٌ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِکَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَاھُوَ خَالِقٌ○
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِکَ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَاھُوَ خَالِقٌ○
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِکَ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عَدَدَ مَاھُوَ خَالِقٌ○
سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ مَا خَلَقَ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ○ سُبحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابِہٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءَ مَا خَلَقَ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابِہٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ ○
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا خَلَقَ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِلْءَ مَا خَلَقَ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابِہٖ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ ○
اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ مِلْءَ مَا خَلَقَ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابِہٖ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی ○
سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ خَلْقِہٖ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ خَلْقِہٖ○ اَلْحَمْدُ

لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ○

دعائے استعاذہ:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّفِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّفِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآءِ وَمِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْاِسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَ فِتْنَةِ الصَّدْرِ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ وَمِنْ جُهْدِالْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشِّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَمِنْ شَرِّمَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَمِنْ زَوَالِ نِقْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِعْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّلِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّقَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّمَنِيِّيْ وَمِنَ الْفَاقَةِ وَمِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْاُظْلَمَ وَمِنَ الْهَدْمِ وَمِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَاَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا وَّمِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَرْجِعَ عَلٰى اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا وَمِنَ الْفِتَنِ مَاظَهَرَمِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَّوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّمَا تَعْلَمُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ وَمِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّمِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَمِنْ شَرِّمَا بَعْدَهٗ وَمِنْ شَرِّمَا فِيْ نَفْسِيْ وَشَرِّالشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ نَقْتَرِفَ عَلٰى اَنْفُسِنَا سُوْءًا اَوْ نَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهٗ وَمِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزَلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْنَظْلِمَ اَوْيُظْلَمَ عَلَيْنَا اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا اَوْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَعُوْذُبِنُوْرِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ وَتُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةٌ كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ

وَالْمَصَّوْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِیْلٍ مَاكِرٍ عَیْنَاهُ تَرَانِیْ وَقَلْبُهٗ تَرْعَانِیْ اِنْ رَاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا وَ اِذَا رَاٰی سَیِّئَةً اَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْهَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ یُّؤْذِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ یُّلْهِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ یُّنْسِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًی یُّطْغِیْنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ یَّدْعُوَ عَلَیَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنِ امْرَاَةٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّلَدٍ یَّكُوْنُ عَلَیَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ یَّكُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ فِی الْحَقِّ بَعْدَ الْیَقِیْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ یَوْمِ الدِّیْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَاءَةِ وَمِنْ لَّدْغِ الْحَیَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰی شَیْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ۔

<u>دعائے اسم اعظم</u>

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَامَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا عَالِمُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا مَلِكُ یَا سَلَامُ یَا حَقُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَآئِمُ یَا غَنِیُّ یَا مُحِیْطُ یَا حَكِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا قَاهِرُ یَا رَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا مَخْفِیُّ یَا مُعْطِیْ یَامَانِعُ یَا مُحْیِ یَا مُقْسِطُ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبُّ یَارَبُّ یَا رَبُّ یَا وَهَّابُ یَا غَفَّارُ یَا قَرِیْبُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَاِسْمُ اللّٰهِ تَعَالَی الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ (حصن حصین)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o الٓمّٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۵ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۵ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۚ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ یَآ اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَاکَاشِفَ السُّوْءِ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَآ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ اَنْزِلْ بِکَ حَاجَتِیْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا فَاقْضِھَا بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ o

## دعائے استغفار وتوبہ وطلبِ عافیت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ○ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اِنِّیْ اَعْھَدُاِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا اَنِّیْ اَشْھَدُاَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّااَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّوَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِوَاِنِّیْ اِنْ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًاتُوَفِّیْہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ○ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ○

(سید الاستغفار، عہد نامہ ودیگر مسنون دعائیں)

## مقبول دعائیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَائُکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ اَوِ سْتَأْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَ نُوْرَ صَدْرِیْ وَ جَلَآءَ حُزْنِیْ وَ ذَھَابَ ھَمِّیْ وَ غَمِّیْ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا○ (عن حضرت ابوھریرہؓ) (پانچ بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ وَاَسْتَغْفِرُاللّٰہَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ○

(مواہب، عوارف، تفسیر قادری، خزائن العرفان) (دس بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَاشَآءَ

اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَاءُ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْماً ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ (حضرت ابوالدرداؓ)

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ○ وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ○ اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبُ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّ نَبِیًّا ○

## قرآنی دعائیں

...رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ بقرہ[2:127]

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّۃً مُّسْلِمَۃً لَّکَ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا ج اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○ بقرہ[2:128]

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ بقرہ[2:201]

...رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○ بقرہ[2:250]

...رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْلَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○

بقرہ[2:286]

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً ج اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ○ آل عمران[3:8]

رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ آل عمران[3:9]

...رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ آل عمران[3:16]

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ ○ آل عمران[3:53]

...رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○ آل عمران[3:147]

...رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ آل عمران[3:191]

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ آل عمران[3:192]

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ آل عمران[3:193]

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ آل عمران[3:194]

...رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ المائدہ[5:83]

...رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَاۗئِدَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ المائدہ[5:114]

... رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ الاعراف[7:23]

... رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ الاعراف[7:47]

...رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○ الاعراف[7:89]

...رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○ الاعراف[7:126]

...رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ یونس[10:85-86]

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ○ ابراهيم[14:38]

... رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ○ ابراہیم[14:40]

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ ابراہیم[14:41]

...رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○ الکہف[18:10]

...رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ○ طٰہٰ[20:45]

...رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ○ طٰہٰ[20:50]

...رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ المومنون[23:109]

...رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ڰ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ اِنَّهَا سَاۗءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○ الفرقان[25:65-66]

...رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ الفرقان[25:74]

...رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ○ فاطر[35:34]

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ غافر[40:7]

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَاۗىِٕـهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰــتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

الْحَكِيْمُ o وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ غافر[40:8-9]

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ الحشر[59:10]

...رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ الممتحنہ[60:4]

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ الممتحنہ[60:5]

...رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ التحریم[66:8]

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ o وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
الصافات[37:180-182]

درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ؕ (درود ابراہیمی، درود تنجینا، درود ہزارہ، درود خضری)

# الحزب الحب والتسخیر

(برائے حب خلائق، برا
ئے تسخیرِ عوام، تسخیرِ امراء وحکام، فتوحاتِ غیبی، وسعتِ رزق وحفاظت از شرِ دشمنان)

'الحزب الحب والتسخیر' میں درج ذیل اکیاون (51) آیات شامل ہیں:

سورۂ بقرہ[2:105]، بقرہ[2:137]، سورۂ بقرہ[2:165]، سورۂ آلِ عمران[3:9] آل عمران[3:13]، آل عمران[3:26-27]، سورۂ آل عمران[3:73]، آل عمران [3:154]، ال عمران [3:173]، آل عمران [3:190-200]، الانعام [6:103]، الانعام [6:115] لانعام[6:122]، سورۂ انفال[8:63]، التوبہ [9:128-129]، ہود[11:6]، ہود[11:56]، یوسف[12:31]، یوسف[12:68] ، سورۂ یوسف[12:86]، سورۂ الرعد[13:3]، الاسریٰ[17:43]، الاسریٰ[17:105]، مریم[19:96]، طٰہٰ [20:39]، الانبیا[21:107]، القصص[28:85]، سورۂ لقمان[31:16]، الاحزاب[33:69]، سورۂ یٰسین[36:65]، ص[38:34]، الشوریٰ[42:19]، الفتح[48:29]، سورۂ الممتحنہ[60:7]، سورۂ طلاق[65:2-3]، البروج [85:20]، الفجر [89:19-20]

مذکورہ بالا آیات میں سے درج ذیل بارہ(12) آیات برائے حب خلائق، برائے تسخیرِ عوام اور برائے تسخیرِ امراء وحکام استعمال ہوتی ہیں۔ جبکہ دیگر انتالیس(39) آیات فتوحاتِ غیبی، وسعتِ رزق اور حفاظت از شرِ دشمنان کے لیے پڑھی جاتی ہیں۔

سورۂ بقرہ[2:105]، سورۂ آلِ عمران [3:9] ، سورۂ آل عمران[3:73]، سورۂ انفال[8:63]، مریم[19:96]، طٰہٰ [20:39]، القصص[28:85]، سورۂ لقمان[31:16]، سورۂ یٰسین[36:65]، سورۂ الممتحنہ [60:7]، الفجر[89:19-20]

'الحزب الحب والتسخیر' میں شامل اکیاون(51) آیات میں سے درج ذیل بائیس(22) آیات 'الحزب الحب والتسخیر' اور 'الحزب الاعظم' میں مشترک ہیں:

آل عمران[3:26-27]، آل عمران[3:154]، آل عمران[3:190-200]، التوبہ[9:128-129]، یوسف[12:68]، طٰہٰ [20:39]، سورۂ طلاق[65:2-3]، الفجر[89:19-20]

## وظیفہ

# الحزب الحب والتسخیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرٰھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرٰھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌمَّجِیۡدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرٰھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرٰھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ o سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ○ الفاتحہ[1:1-7]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ ...وَاللّٰہُ یَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ ط ○ وَاللّٰہُ ذُوالۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ○
سورۂ بقرہ[2:105]

...فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ ج وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ o بقرہ [2:137]

...یُّحِبُّوۡنَھُمۡ کَحُبِّ اللّٰہِ ط وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ... سورۂ بقرہ[2:165]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ ...یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوۡمٍ لَّا رَیۡبَ فِیۡہِ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ○
سورۂ آل عمران [3:9]

...وَالۡکَاظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ وَالۡعَافِیۡنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ○ آل عمران[3:134]

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ○ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّھَارِ وَتُوۡلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیۡلِ وَتُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَتُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ○ آل عمران[3:26-27]

...قُلۡ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ... ○سورۂ آل عمران[ 3:73]

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَیۡکُمۡ مِّنۡ م بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغۡشٰی طَآئِفَۃً مِّنۡکُمۡ لا وَطَآئِفَۃٌ قَدۡ اَھَمَّتۡھُمۡ اَنۡفُسُھُمۡ یَظُنُّوۡنَ بِاللّٰہِ

غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ آل عمران [3:154]

...حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ... ○ آل عمران[3:173]

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ○ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِیْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِيْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ○ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ○ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۗ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ○ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ○ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ آل عمران[3:190-200]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ؗ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○ الانعام[6:103]

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ الانعام[ 6:115]

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِی الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ الانعام[6:122]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ...لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ سورۂ انفال[8:63]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ۝ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰهُ ۫ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ۝ التوبہ[9:128-129]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزۡقُهَا.... ہود[11:6]

...مَا مِنۡ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا... ہود[11:56]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ ...فَلَمَّا رَاَیۡنَهٗۤ اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ اَیۡدِیَهُنَّ وَقُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِیۡمٌ ۝ یوسف[12:31]

وَلَمَّا دَخَلُوۡا مِنۡ حَیۡثُ اَمَرَهُمۡ اَبُوۡهُمۡ ؕ مَا كَانَ یُغۡنِیۡ عَنۡهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ اِلَّا حَاجَةً فِیۡ نَفۡسِ یَعۡقُوۡبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوۡ عِلۡمٍ لِّمَا عَلَّمۡنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ۝ یوسف[12:68]

...اِنَّمَاۤ اَشۡكُوۡا بَثِّیۡ وَحُزۡنِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ... ۝ سورۂ یوسف[12:86]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ وَهُوَ الَّذِیۡ مَدَّ الۡاَرۡضَ وَجَعَلَ فِیۡهَا رَوَاسِیَ وَاَنۡهٰرًا ؕ وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیۡهَا زَوۡجَیۡنِ اثۡنَیۡنِ یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝ سورہ الرعد[13:3]

وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیۡرًا ۝ الاسریٰ[17:105]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ شَرِیۡكٌ فِی الۡمُلۡكِ وَلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِیۡرًا ۝ الاسریٰ[17:111]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجۡعَلُ لَهُمُ الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ۝ مریم[19:96]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ ...وَاَلۡقَیۡتُ عَلَیۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّیۡ وَلِتُصۡنَعَ عَلٰی عَیۡنِیۡ ۝ طٰہٰ[20:39]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ۝ الانبیا[21:107]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اِنَّ الَّذِیۡ فَرَضَ عَلَیۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ قُلۡ رَّبِّیۡۤ اَعۡلَمُ مَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰی وَمَنۡ هُوَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۝ القصص[28:85]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنۡ تَكُ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ فَتَكُنۡ فِیۡ صَخۡرَةٍ اَوۡ فِی السَّمٰوٰتِ اَوۡ فِی الۡاَرۡضِ یَاۡتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیۡفٌ خَبِیۡرٌ ۝ سورۂ لقمان[31:16]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِیۡنَ اٰذَوۡا مُوۡسٰی فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوۡا ؕ وَكَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ وَجِیۡهًا ۝ الاحزاب[33:69]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اَلۡیَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰۤی اَفۡوَاهِهِمۡ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَیۡدِیۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا

يَكْسِبُوْنَ ○ سورۃ یٰسین[36:65]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ○ صٓ[38:34]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ○ الشوریٰ[42:19]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا... الفتح[48:29]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ سورۃ الممتحنہ[60:7]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ
مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ڛ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
مَخْرَجًا ○ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ
اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ○ سورۃ طلاق[65:2-3]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ ○ البروج [85:20]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ○ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○ الفجر [89:19-20]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَالضُّحٰى ○ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ○ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ○ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ
مِنَ الْاُوْلٰى ○ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ○ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ○ وَوَجَدَكَ ضَاۗلًّا فَهَدٰى ○
وَوَجَدَكَ عَاۗىِٕلًا فَاَغْنٰى ○ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ○ وَاَمَّا السَّاۗىِٕلَ فَلَا تَنْهَرْ ○ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
فَحَدِّثْ ○ الضحیٰ[93:1-11]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۭ ○ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰى رَبِّكَ
فَارْغَبْ ○ الانشراح[94:1-8]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ○ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاۗءِ وَالصَّيْفِ ○ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ○
الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ڏ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ○ سورۃ قریش[106:1-4]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ
○ کوثر[108:1-3]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○ النصر[110:1-3]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ الاخلاص [112:1-4]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ الفلق[113:1-5]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○ الناس[114:1-6]

يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَ هُمَا تُعْطِيْهِمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُهُمَا مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَّنْ سِوَاكَ ○ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَءُوْفُ يَا لَطِيْفُ يَا وَدُوْدُ يَا بَدُّوْحُ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا بَاسِطُ يَا حَافِظُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا حَافِظُ يَا نَاصِرُ يَا مُعِيْنُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ○ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَسِّرْ عَلَيْنَا الْحِسَابَ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَ اِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَ اِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ اِلَيَّ وَ اِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ لِيْ وَ اِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَخَلِّدْهُ وَطَيِّبْهُ وَ اِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَبَارِكْ فِيْهِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ اَللّٰهُمَّ عَطِّفْ عَلَيَّ خَلْقَكَ اَللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وَجْهِيْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَيْرِكَ فَصَرِّفْهُ عَنْ ذِلِّ السُّوَالِ لِغَيْرِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ o يَا وَهَّابُ هَبْ لِيْ مِنْ نِّعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْكَسْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

# منزل ادعیہ برائے حصول حفظ وامان ونجات ازنظرِ بد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اُعِیْذ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ ○ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَھَامَّۃٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ ○ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَءَ وَمِنْ شَرِّمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقاً یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَارَحْمٰنُ ○ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَکَلِمَاتِکَ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّمَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَکْشِفُ الْمَأْثَمَ وَالْمَغْرَمَ اَللّٰھُمَّ لَا یُھْزَمُ جُنْدُکَ وَلَا یُخْلَفُ وَعْدُکَ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○ اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَا شَیْءَ اَعْظَمُ مِنْہُ وَبِکَلِمَاتِہِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ۔ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ لَا اُطِیْقُ شَرَّہٗ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ وَّعَیْنِ حَاسِدٍ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ ○ بِاسْمِ اللّٰہِ یُبْرِیْکَ وَمِنْ کُلِّ دَاءٍ یَشْفِیْکَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

# حزب شفائے کامل

اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے۔ دین اسلام مکمل ضابطۂ حیات ہے اور یہ قیامت تک ہر انسان کی دنیوی و اُخروی زندگی میں سلامتی وامن اور فوز وفلاح دائمی کا پیامبر اوراہلِ ہدایت کے لیے ان کے حصول کا ضامن ہے۔ دین اسلام میں تندرستی اور سلامتی یقینی بنانے کے لیے مکمل ہدایات دی گئی ہیں۔ آخری آسمانی کتاب، قرآن حکیم کو اہلِ ایمان نے ہدایت اور شفا کا سرچشمہ قرار دیا گیا ہے۔ شفا سے مراد جسمانی وروحانی، ذہنی، نفسیاتی، اخلاقی، ہر لحاظ سے تندرستی، صحت اور سلامتی وامن کا حصول ہے۔ دین اسلام میں ہر طرح اور ہر لحاظ سے شفا، تندرستی اور صحت کے حصول کی تعلیم دی گئی ہے اور اس کے لیے راہِ عمل بھی متعین کردی گئی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝

فصلت/حم السجدۃ [41:44]

اور اگر ہم اس (کتاب) کو عجمی زبان کا قرآن بنادیتے تو یقیناً یہ کہتے کہ اِس کی آیتیں واضح طور پر بیان کیوں نہیں کی گئیں، کیا کتاب عجمی ہے اور رسول عربی ہے (اس لیے اے محبوبِ مکرّم! ہم نے قرآن بھی آپ ہی کی زبان میں اتار دیا ہے۔) فرما دیجیے: وہ (قرآن) ایمان والوں کے لیے ہدایت (بھی) ہے اور شفا (بھی) ہے اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے اُن کے کانوں میں بہرے پن کا بوجھ ہے وہ اُن کے حق میں نابینا پن (بھی) ہے (گویا) وہ لوگ کسی دور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں ۝

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ بنی اسرائیل [17:82]

اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل فرما رہے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے لیے تو صرف نقصان ہی میں اضافہ کر رہا ہے ۝

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ یونس [10:57]

اے لوگو! بے شک تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے نصیحت اور ان (بیماریوں) کی شفاء آ گئی ہے جو سینوں میں (پوشیدہ) ہیں اور ہدایت اور اہلِ ایمان کے لیے رحمت (بھی) ۝

تمام قرآن حکیم (اول تا آخر) مخزنِ شفا ہے۔ حضور نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ نے غذا، دوا، دعا اور صدقات سے شفا پانے کے لیے ایسے تمام ضروری امور کی نشاندہی کردی ہے جن کی روشنی میں شفائے کامل حاصل کی جاسکتی ہے۔

شفاء کے بارے میں احادیثِ رسول ﷺ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ شِفَآءً

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل فرمائی ہے، اللہ تعالیٰ نے اُس کی شفاء بھی نازل فرمائی ہے۔ (۲۴۷)

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَصَبَّحَ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهٗ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ

حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے روزانہ صبح کو سات عجوہ کھجوریں کھالیں اسے اس دن زہر نقصان پہنچا سکے گا نہ جادو۔(۲۴۸)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ فِی الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کلونجی میں ہر بیماری کے لیے شفاء ہے، سوائے موت کے۔(۲۴۹)

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْكَمْاَۃُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاءُ هَا شِفَاءٌ لِّلْعَیْنِ۔

حضرت سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھنبی بھی مَن کی قسم ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔(۲۵۰)

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ ﷺ فَقَالَ اَخِیْ یَشْتَكِیْ بَطْنَهٗ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا ثُمَّ اَتَی الثَّانِیَةَ فَقَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا ثُمَّ اَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ: قَدْ فَعَلْتُ؟ فَقَالَ صَدَقَ اللّٰهُ وَكَذَبَ بَطْنُ اَخِیْكَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ فَبَرَاَ۔

حضرت ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ ایک بندہ نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ! میرے بھائی کے پیٹ میں بیماری ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا، شہد پلاؤ۔ پھر وہ دوبارہ حاضر ہوا اور شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا، شہد پلاؤ۔ پھر وہ تیسری بار حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے پھر فرمایا، اُسے شہد پلاؤ۔ تو پھر آکر اُس نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں نے ایسا کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ (یعنی زیادہ خراب ہے) اور ساتھ فرمایا اُسے شہد پلاؤ۔ پس اُس نے شہد پلایا تو وہ تندرست ہو گیا۔(۲۵۱)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ''سطح زمین پر بہترین پانی زمزم ہے جو پانی کا پانی، کھانے کا کھانا اور بیماری میں دوا ہے''۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ یَعُوْذُ بَعْضَ اَهْلِهٖ یَمْسَحُ بِیَدِهِ الْیُمْنٰی وَیَقُوْلُ اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاسَ اِشْفِهٖ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَآءَ اِلَّا شِفَآئُكَ شِفَآءً لَایُغَادِرُ سَقَمًا

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھر کے افراد کی عیادت فرماتے اور اپنا سیدھا ہاتھ مبارک اُن پر پھیرتے ہوئے دعا فرماتے: ''اے لوگوں کے رب! اس بیماری کو دور فرما دے اور اس کو شفاء عطا فرما۔ تو ہی شفاء عطا فرمانے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی شفاء دینے والا نہیں۔ ایسی شفاء عطا کر کہ بیماری نہ رہ جائے۔(۲۵۲)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ یَرْقِیْ یَقُوْلُ اِمْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِیَدِكَ الشِّفَآءُ لَاكَاشِفَ لَهٗ اِلَّا اَنْتَ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو دم کرتے ہوئے یہ دعا پڑھتے تھے: اے لوگوں کے رب! اس بیماری کو مٹا دے۔ تیرے ہاتھ میں شفاء ہے اور تیرے سوا کوئی شفا کو کھولنے والا نہیں۔(۲۵۳)

نبی کریم ﷺ کے مندرجہ بالا ارشادات مبارکہ سے درج ذیل امور واضح ہوتے ہیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لیے شفا نازل فرمائی ہے۔

۲۔ شفا کے حصول کے لیے، مرض کے مطابق مناسب اور موزوں غذائیں استعمال کرنی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ نے مختلف امراض سے نجات اور شفا کے حصول کے لیے از قسم غذائیں (پھل، سبزیاں، اناج، دالیں، جڑی بوٹیاں) پیدا فرمائی ہیں۔ مثلاً کلونجی میں ہر بیماری کے

لیے شفا ہے۔ کھنبی کا پانی آنکھ کے لیے شفا ہے۔ آبِ زمزم اور شہد سے بھی شفا حاصل ہوتی ہے۔

۳۔ کسی مرض سے نجات کے لیے موزوں غذا اور دوا کے استعمال کے وقت ہمت وحوصلہ، صبر واستقامت اور یقینِ کامل سے کام لینا چاہیے۔ دورانِ علاج اگر شروع میں اگر کوئی مثبت تبدیلی نظر نہ آئے تو مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

۴۔ حصولِ شفا کے لیے علاج بالغذا کے علاوہ روحانی علاج بھی کرنا چاہیے۔ اس کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر وفکر کرنے، دعا کرنے، کلماتِ طیبات پڑھ کر دم کرنے اور صدقات دینے کی تعلیم فرمائی ہے۔ اس ضمن میں چند مزید روایات ملاحظہ کرنے کا شرف حاصل کیجیے۔

**بے چینی اور بے خوابی کا علاج:۔** حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی بے چینی اور نیند نہ آنے کی شکایت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سونے کے لیے بستر پر لیٹو تو یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرْضِيْنِ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

اے اللہ اے ساتوں آسمانوں کے رب اور وہ جس پر سایہ کئے ہوئے ہیں اور زمینوں کے رب اور جن کے نیچے وہ بچھی ہوئی ہے۔ اور شیطانوں کے رب جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں۔ تو مجھے اپنی تمام مخلوق کے شر سے پناہ دے۔ اور اُس سے بھی پناہ دے جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اور مجھ پر سرکشی کرے۔ تیری ثناء بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (۲۵۴)

غربت، تنگی، بے روزگاری سے، ضروریاتِ زندگی کی عدم فراہمی کی وجہ سے انسان کئی طرح کے ذہنی ونفسیاتی، جسمانی وروحانی اور اخلاقی امراض میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ ذہنی وقلبی اطمینان کا تعلق صرف اس حیاتِ دنیوی سے ہی نہیں ہے بلکہ اس کا حیاتِ برزخی اور حیاتِ اُخروی سے بھی تعلق ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں فاقہ، بے روزگاری سے اور موت کے بعد قبر کی وحشت اور گھبراہٹ سے محفوظ رہنے کے لیے اعمالِ صالحہ سرانجام دینے اور کلماتِ طیبات سے استعانت حاصل کرنے کی تعلیم دی ہے۔

**ہر مرض کے علاج کے لیے سورۂ مومنون کی آخری چار آیاتِ مقدسہ کی فضیلت:۔** ہر مرض کے علاج کے لیے سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے ایک سخت بیماری میں مبتلا شخص کے کان میں سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پڑھ کر پھونک ماری تو وہ ٹھیک ہوگیا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اے عبداللہ بن مسعودؓ! آپ نے اس کے کان میں کیا پڑھ کے پھونک ماری؟ تو انہوں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پڑھ کر پھونک ماری ہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے مجھے اُس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر پورے یقین کے ساتھ کوئی بندہ یہ چار آیات پڑھ کر پہاڑ کے اوپر بھی پھونک مار دے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ہل جائے۔ (۲۵۵)

**رنج کا علاج:۔** حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی قسم کا رنج ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھتے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ (۲۵۶)

**ہر بیماری کا دم:۔** حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خود بیمار ہو یا اس کا کوئی عزیز واقارب بیمار ہو تو وہ شخص یہ دعا پڑھ کر دم کرے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ، تَقَدَّسَ اسْمُكَ، أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ، اِغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا، أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ، أَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ عَلَى هٰذَا الْوَجَعِ۔

ہمارا رب اللہ ہے جو کہ زمین و آسمان تیرے نام کی تقدیس ہے۔ تیرا حکم زمین و آسمان جیسا کہ تیری رحمت آسمانوں میں ہے۔ زمین میں اپنی رحمت فرما اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما تو طیبین کا رب ہے اپنی رحمت کے صدقے ہمارے اوپر رحمت نازل فرما۔ اور شفاء سے ہمیں اس مصیبت سے شفاء عطا فرما۔ (۲۵۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب فجر کی نماز پڑھ لو تو نماز فجر کے بعد تین مرتبہ یہ (کلمات) اپنی دنیا کے لئے پڑھ لیا کرو۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط وَبِحَمْدِهٖ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تو اللہ تعالیٰ تجھے چار بلاؤں سے محفوظ رکھیں گے۔ یعنی چار بیماریوں جزام (کوڑھ)، جنون (پاگل پن)، اندھا پن اور فالج سے نجات عطا فرمائیں گے اور اپنی آخرت کے لئے یہ دعا پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ٥

اے اللہ! مجھے وہ ہدایت دے جو تیری خاص ہدایت ہو اور میرے اوپر وہ فضل بہادے جو تیرا خاص فضل ہو اور مجھ پر اپنی رحمت کامل فرما اور اپنی برکتیں نازل فرما۔

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، جو اس دعا کو قیامت کے روز لے کر آئے گا (یعنی جو پابندی سے پڑھتا رہے گا) تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے چار دروازے جنت کے کھول دیں گے، جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ٥

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں برص سے، پاگل پن سے، کوڑھ سے اور تمام برے امراض سے۔ (ابوداؤد:1554)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح شام یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ يَمِيْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طلب گار ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے عفو و درگزر، اپنے دین و دنیا، اہل وعیال اور مال میں عافیت کی التجا کرتا ہوں۔ اے اللہ! ہمارے عیوب پر پردہ فرما، ہماری شرمگاہوں کی حفاظت فرما اور ہمیں خوف و خطرات سے محفوظ اور مامون فرما۔ اے اللہ! تو ہمارے آگے اور پیچھے سے، دائیں اور بائیں سے، اوپر سے حفاظت فرما اور میں اس بات سے تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں کہ میں نیچے سے کسی آفت میں مبتلا ہو جاؤں (جیسے دھنس جانا یا زلزلہ وغیرہ) (ابوداؤد:5074)

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی شخص کو کسی مصیبت میں مبتلا دیکھے تو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس مصیبت سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔ (ترمذی:3431)

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ کی شام یہ دعا بکثرت پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِیْءُ بِهِ الرِّيْحُ

اے اللہ! میں ہر ایسی وبا سے تیری پناہ میں آتا ہوں، جسے ہوا لے کر آتی ہے۔ (سنن ترمذی:3520)

خولہ بنت حکیم بیان کرتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مقام پر اترے اور یہ دعا پڑھے تو وہاں سے روانہ ہونے تک اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

اللہ کے نام سے کہ اُس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان میں کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ (صحیح مسلم:2708)

حضرت عثمانؓ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دن اور رات کے آغاز میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھی تو اس دن اور رات کو اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

اللہ کے نام سے کہ اُس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان میں کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔(مسند احمد:474)

آپ ﷺ نے صحت و عافیت کے لئے درج ذیل دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

الٰہی! مجھ کو میرے بدن میں عافیت دے، الٰہی! مجھ کو میرے سننے میں عافیت دے، الٰہی! مجھ کو میرے دیکھنے میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

آیاتِ شفا سے علاج:۔ قرآنِ حکیم کی چھ عدد آیاتِ مقدسہ میں شفا کا ذکر ہوا ہے۔ اولیائے کاملین فرماتے ہیں کہ شفائے کاملہ کے حصول کے لیے یہ آیات صبح و شام پڑھنی چاہئیں۔

.....وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ○ التوبہ[9:14]

.....وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ..... ○ یونس[10:57]

.....يَخْرُجُ مِنْ م بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ...... ○ النحل[16:69]

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ..... ○ الاسراء[17:82]

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ الشعراء[26:80]

.....قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط...... حٰم السجدہ[41:44]

آیاتِ شفا پڑھنے کے بعد درج ذیل دعا سات مرتبہ پڑھیں۔ ان شاءاللہ کیسا ہی مرض ہو زائل ہو جائے گا۔ مجرب عمل ہے، پابندی سے اس پر عمل کریں۔

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

نوٹ: اپنے لئے پڑھنا ہو تو اَنْ يَّشْفِيَنِیْ پڑھیں اور مذکورہ آیات اور دعائیں پڑھ کر مریض پر دم کریں۔

مصیبت یا مشکل وقت کے لئے مجرّب دعا:۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی مشکل پیش آئے اور وہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کی مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَلَكَ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ۔

اے اللہ! یقیناً میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے اور تیری ہی کنیز کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، جاری و ساری ہے

مجھ میں تیرا ہی حکم مبنی بر انصاف ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ، میں تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعے سے تجھ سے درخواست کرتا ہوں جو تو نے خود اپنے لیے رکھا ہے یا نازل فرمایا ہے اسے اپنی کتاب میں، یا سکھایا ہے تو نے اسے کسی کو اپنی مخلوق میں سے یا خاص کیا ہے تو نے اس کو علم غیب میں اپنے پاس (رکھنے کو) (میں درخواست کرتا ہوں) یہ کہ بنا دے تو قرآن مجید کو بہار میرے دل کی، اور نور میرے سینے کا اور علاج میرے غموں کا اور تریاق میرے فکروں کا۔

**پورے جسم کی آگ سے آزادی اور مغفرت کے لئے دعا:**۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو اس دعا کو چار مرتبہ پڑھ لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے آزادی نصیب فرمائیں گے۔ (ابوداؤد)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ /اَمْسَیْتُ اُشْھِدُكَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآاَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (۴ مرتبہ)

اے اللہ! میں نے صبح/شام کی اس حالت میں کہ میں تجھے اور تیرے حاملین عرش کو اور تیرے تمام فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں اس بات پر کہ تو ہی اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو (اپنی ذات وصفات میں) یکتا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں اور اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے اور رسول ہیں۔

نوٹ:۔ شام کے وقت یہ دعا مانگے تو اَصْبَحْتُ کے بجائے اَمْسَیْتُ کہے۔

**دو جامع ترین دعائیں:**۔ دنیا اور آخرت کے تمام مقاصد کے لئے۔ یقیناً سب سے جامع دعا یہ ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی اچھائی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچایئے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَاسَئَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

یا اللہ! میں آپ سے ان تمام اچھی چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ سے آپ کے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں اور ان تمام بری چیزوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جن سے آپ کے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی پناہ مانگی ہے۔ تجھ سے ہی مدد طلب کی جاتی ہے اور تیرے ہی اوپر (ہمیں مقصود تک) پہنچانا ہے اور کوئی بھی طاقت اور قوت اللہ کے سوا (میسر) نہیں۔''

99 بیماریوں کی دوا اور جنت کا خزانہ:۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث: 3826)۔ ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے ''جو شخص لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھے گا تو یہ اس کے لیے 99 بیماریوں کی دوا ہے جس میں سب سے چھوٹی غم ورنج ہے۔'' (طبرانی، حاکم، بیہقی، اسحاق)

**درود تریاق مجرّب (تمام وبائی اور موذی امراض کے لئے مجرب درود شریف):**۔ صلحاء میں سے ایک صاحب نے حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو خواب میں دیکھا اور ان سے اپنے مرض کی شکایت اور تکلیف کہی، تو انھوں نے فرمایا تو تریاقِ مجرب سے کہاں غافل ہے۔ یہ درود شریف پڑھا کر۔ خواب سے اٹھنے کے بعد ان صاحب نے کثرت سے اس درود کو پڑھا اور ان کا مرض زائل ہو گیا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

اے اللہ! اپنی خاص رحمت اور سلام اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر، درمیان ارواح تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک پر، درمیان قلوب تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر پر،

درمیان جسموں تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ کی قبر پر درمیان قبروں کے۔

شفا کے حصول کے لیے 'درود ابراہیمی' اور مندرجہ بالا درود وسلام کے علاوہ 'درود تنجینا' اور 'درودِ شفا' کے بھی بہت سے فضائل بیان ہوئے ہیں۔ درود وسلام کے یہ تمام صیغے 'حزب شفائے کامل'' میں شامل کیے گئے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط (درود ابراہیمی)

اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جیسے برکت دی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط (درود تنجینا)

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ اور اُن کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر، خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلے سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجۂ غایت فائدہ حاصل کریں، خدائے پاک! تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو بَر لانے والے اور ہماری مہمات میں کارساز اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے ہیں۔ میری فریاد کو پہنچیں۔ بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد ﷺ جو نبی اُمّی ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر برکت اور سلامتی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طَبِيْبِ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ وَخَلَائِقَ۔ (درودِ شفا)

اے اللہ! تمام ذرات اور مخلوق کی تعداد کے مطابق درود، برکات اور سلامتی نازل فرما ہمارے آقا و مولا محمد ﷺ پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا اور اجسام کے لیے باعثِ عافیت اور ان کی شفا ہیں اور (درود، برکات اور سلام نازل فرما) آپ ﷺ کی آل واصحاب پر۔

حصول شفا کے لیے منتخبہ سورتیں اور آیاتِ مقدسہ:۔

وظائف وعملیات اور طب روحانی کی مستند کتب میں احادیث میں منقول دعاؤں، اذکار اور اوراد کے علاوہ، اولیائے عظام، بزرگانِ دین اور اطبائے روحانی کے ذاتی مشاہدات و روحانی تجربات کی رو سے مختلف امراض کے علاج کے لیے مختلف سورۂ مقدسہ، قرآنی آیاتِ مقدسہ، مسنون ادعیہ کی تعلیم دی گئی ہے۔ جن کی مختصر سی فہرست درج ذیل ہے:

کانوں، آنکھوں اور دل کے امراض کا علاج:۔

الاسریٰ[17:36]

امراضِ قلب کا روحانی علاج:۔

البقرہ[2:178]؛ البقرہ[2:186]؛ البقرہ[2:255]؛ آلِ عمران[3:134]؛ النساء[4:28]؛ الانعام[6:13]؛ الانفال[8:66]؛

التوبہ[9:40]، ھود[11:112]، الرعد[13:28-29]، الاسراء[17:80]، الفرقان[25:45]

وظائف برائے کمزوری نظر و بینائی و درد چشم و نزول الماء:۔

ق[50:22]

نشہ کا علاج:۔

المائدہ[5:90]

شوگر کے علاج کے لیے وظیفہ:۔

الاسریٰ[17:80]

کینسر کا علاج:۔

آلِ عمران[3:154]، یونس[10:81-82]

فالج اور لقوہ کا علاج:۔

سورۂ الشمس

دردوں کا علاج:۔

سورۂ آلِ عمران کا پہلا و آخری رکوع، سورہ انعام[6:17]

گردے اور پتے کی پتھری کا علاج:۔

البقرہ[2:74]

ہر مرض کا علاج:۔

سورۃ الانبیاء[21:87-88]، سورہ مومنون[23:115-118]

آیاتِ شفا:۔

سورہ توبہ[9:14]، سورہ یونس[10:57]، سورہ نحل[16:69]، سورہ اسراء[17:82]، سورہ شعراء[26:80]، سورہ حمٰ السجدہ[41:44]

راقم الحروف نے منقول ایسی سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ، کلماتِ طیبات اور ادعیہ کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے بفضلہٖ تعالیٰ ''حزب شفائے کامل'' ترتیب دیا ہے۔ ''حزب الکامل'' کے ساتھ صبح وشام اس کا ورد شفائے کامل کے حصول میں بہت زیادہ مددگار ثابت ہوگا۔

''حزب شفائے کامل'' میں 81 آیاتِ مقدسہ شامل کی گئی ہیں۔ سب سے پہلے ترتیبِ قرآنی کے مطابق منتخبہ سورتیں اور آیاتِ مقدسہ دی گئی ہیں۔ اس کے بعد دیگر اوراد واذکار اور دعائیں دی گئی ہیں۔ اس میں سات سورتیں (سورہ فاتحہ، سورہ شمس، سورہ انشراح، سورہ کافرون، سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ الناس) مکمل اور دیگر 17 سورتوں کی 31 آیاتِ مقدسہ مکمل یا ان کے منتخبہ حصے شامل کیے گئے ہیں۔

''حزب شفائے کامل'' میں شامل تمام سورتیں اور آیاتِ مقدسہ مع ترجمہ دی جا رہی ہیں۔ منزل پڑھتے وقت ان کا ترجمہ ذہن میں رکھنے سے زیادہ اجر وثواب اور فوائد حاصل ہوں گے۔

<u>سورتیں مع ترجمہ</u>

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ o الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ o اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ o اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ o صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ o فاتحہ [1:1-7]

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں) o سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کی پرورش فرمانے والا ہے o نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا ہے o روزِ جزا کا مالک ہے o (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے

مدد چاہتے ہیں○ ہمیں سیدھا راستہ دکھا○ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا۔ ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ (ہی) گمراہوں کا○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَ الشَّمْسِ وَضُحٰهَا○ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا○ وَ النَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا○ وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا○ وَ السَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا○ وَ الْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا○ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا○ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا○ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا○ وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا○ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ○ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا○ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا○ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا○ وَ لَا يَخَافُ عُقْبٰهَا○ الشمس[91:1-15]

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)○ سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی قسم○ اور چاند کی قسم جب وہ سورج کی پیروی کرے (یعنی اس کی روشنی سے چمکے)○ اور دن کی قسم جب وہ سورج کو ظاہر کرے (یعنی اسے روشن دکھائے)○ اور رات کی قسم جب وہ سورج کو (زمین کی ایک سمت سے) ڈھانپ لے○ اور آسمان کی قسم اور اس (قوت) کی قسم جس نے اسے (اذنِ الٰہی سے ایک وسیع کائنات کی شکل میں) تعمیر کیا○ اور زمین کی قسم اور اس (قوت) کی قسم جو اسے (امرِ الٰہی سے سورج سے کھینچ دور) لے گئی○ اور انسانی جان کی قسم اور اسے ہمہ پہلو توازن و درستگی دینے والے کی قسم○ پھر اس نے اسے اس کی بدکاری اور پرہیزگاری (کی تمیز) سمجھا دی○ بے شک وہ شخص فلاح پا گیا جس نے اس (نفس) کو (رذائل سے) پاک کر لیا (اور اس میں نیکی کی نشو ونما کی)○ اور بے شک وہ شخص نامراد ہو گیا جس نے اسے (گناہوں میں) ملوث کر لیا (اور نیکی کو دبا دیا)○ ثمود نے اپنی سرکشی کے باعث (اپنے پیغمبر صالح علیہ السلام کو) جھٹلایا○ جب کہ ان میں سے ایک بڑا بدبخت اٹھا○ ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا: اللہ کی (اس) اونٹنی اور اس کو پانی پلانے (کے دن) کی حفاظت کرنا○ تو انھوں نے اس (رسول) کو جھٹلا دیا، پھر اس (اونٹنی) کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو ان کے رب نے ان کے گناہ کی وجہ سے ان پر ہلاکت نازل کر دی، پھر (پوری) بستی کو (تباہ کر کے عذاب میں سب کو) برابر کر دیا○ اور اللہ کو اس (ہلاکت) کے انجام کا کوئی خوف نہیں ہوتا○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ○ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ط○ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ○ الانشراح[94:1-8] (تین بار)

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)○ کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ (انوارِ علم وحکمت اور معرفت کے لیے) کشادہ نہیں فرما دیا○ اور ہم نے آپ کا (غمِ امت کا وہ) بار آپ سے اتار دیا○ جو آپ کی پشتِ (مبارک) پر گراں ہو رہا تھا○ اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا ذکر (اپنے ذکر کے ساتھ ملا کر دنیا وآخرت میں ہر جگہ) بلند فرما دیا○ سو بے شک ہر دشواری کے ساتھ آسانی (آتی) ہے○ یقیناً (اس) دشواری کے ساتھ آسانی (بھی) ہے○ پس جب آپ (تعلیمِ امت، تبلیغ وجہاد اور ادائیگیٔ فرائض سے) فارغ ہوں تو (ذکر وعبادت میں) محنت فرمایا کریں○ اور اپنے رب کی طرف راغب ہو جایا کریں○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○ الکافرون[109:1-5] (تین بار)

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)○ آپ فرما دیجیے: اے کافرو!○ میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جنھیں تم پوجتے ہو○ اور نہ تم اس (رب) کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں○ اور نہ (ہی) میں (آئندہ کبھی) ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن (بتوں) کی تم پرستش کرتے ہو○ اور نہ (ہی) تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس (رب) کی میں عبادت کرتا ہوں○ (سو) تمہارا دین تمھارے لیے اور میرا دین میرے لیے ہے○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

اَحَدٌ○ الاخلاص[112:1-4] (تین بار)

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)○ (اے نبی مکرّم!) آپ فرما دیجیے: وہ اللہ ہے جو یکتا ہے○ اللہ سب سے بے نیاز، سب کی پناہ اور سب پر فائق ہے○ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہے○ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ○ وَ مِن شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○ الفلق[113:1-5] (تین بار)

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)○ آپ عرض کیجیے کہ میں (ایک) دھماکے سے انتہائی تیزی کے ساتھ (کائنات کو) وجود میں لانے والے رب کی پناہ مانگتا ہوں○ ہر اُس چیز کے شر (اور نقصان) سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے○ اور (بالخصوص) اندھیری رات کے شر سے جب (اس کی) ظلمت چھا جائے○ اور گرہوں میں پھونک مارنے والی جادوگرنیوں (اور جادوگروں) کے شر سے○ اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○ الناس[114:1-6] (تین بار)

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)○ آپ عرض کیجیے کہ میں (سب) انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں○ جو (سب) لوگوں کا بادشاہ ہے○ جو (ساری) نسلِ انسانی کا معبود ہے○ وسوسہ انداز (شیطان) کے شر سے جو (اللہ کے ذکر کے اثر سے) پیچھے ہٹ کر چھپ جانے والا ہے○ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے○ خواہ وہ (وسوسہ انداز شیطان) جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے○

آیاتِ مقدسہ مع ترجمہ

...وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ط وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ط وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ○ البقرہ[2:74]

بے شک پتھروں میں (تو) بعض ایسے بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں، اور یقیناً ان میں سے بعض وہ (پتھر) بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی ابل پڑتا ہے، اور بے شک ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، (افسوس! تمھارے دلوں میں اس قدر نرمی، خستگی اور شکستگی بھی نہیں رہی) اور اللہ تمھارے کاموں سے بے خبر نہیں○

.....ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ..... ○ البقرہ[2:178]

یہ تمھارے رب کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ..... ○ البقرہ[2:186]

اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو میں نزدیک ہوں، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ○ البقرہ[2:255] (تین بار)

اللہ، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے، نہ اس کو اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے، کون ایسا شخص ہے جو اس کے حضور اس کے اِذن کے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ مخلوقات کے سامنے (ہو رہا ہے یا ہو چکا) ہے اور جو کچھ ان کے بعد (ہونے والا) ہے (وہ) سب جانتا ہے، اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے، اس کی کرسی (سلطنت وقدرت) تمام آسمانوں اور زمین کو محیط

ہے، اور اس پر ان دونوں (یعنی زمین وآسمان) کی حفاظت ہرگز دشوار نہیں، وہی سب سے بلند رتبہ بڑی عظمت والا ہےo

اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالۡکٰظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ وَالۡعَافِیۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَo
آلِ عمران[3:134]

یہ وہ لوگ ہیں جو فراخی اور تنگی (دونوں حالتوں) میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے (ان کی غلطیوں پر) درگزر کرنے والے ہیں، اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہےo

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَیۡکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغۡشٰی طَآئِفَۃً مِّنۡکُمۡ ۙ وَطَآئِفَۃٌ قَدۡ اَہَمَّتۡہُمۡ اَنۡفُسُہُمۡ یَظُنُّوۡنَ بِاللّٰہِ غَیۡرَ الۡحَقِّ ظَنَّ الۡجَاہِلِیَّۃِ ؕ یَقُوۡلُوۡنَ ہَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ ؕ یُخۡفُوۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ مَّا لَا یُبۡدُوۡنَ لَکَ ؕ یَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ کَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَیۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا ہٰہُنَا ؕ قُلۡ لَّوۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ بُیُوۡتِکُمۡ لَبَرَزَ الَّذِیۡنَ کُتِبَ عَلَیۡہِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰی مَضَاجِعِہِمۡ ۚ وَلِیَبۡتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِo آلِ عمران[3:154]

پھر اس نے غم کے بعد تم پر (تسکین کے لیے) غنودگی کی صورت میں امان اتاری جو تم میں سے ایک جماعت پر چھا گئی اور ایک گروہ کو (جو منافقوں کا تھا) صرف اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی، وہ اللہ کے ساتھ ناحق گمان کرتے تھے جو (محض) جاہلیت کے گمان تھے، وہ کہتے ہیں: کیا اس کام میں ہمارے لیے بھی کچھ (اختیار) ہے؟ فرما دیں کہ سب کام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپائے ہوئے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں ہونے دیتے۔ کہتے ہیں کہ اگر اس کام میں کچھ ہمارا اختیار ہوتا تو ہم اس جگہ قتل نہ کیے جاتے۔ فرما دیں: اگر تم اپنے گھروں میں (بھی) ہوتے، تب بھی جن کا مارا جانا لکھا جا چکا تھا وہ ضرور اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل کر آ جاتے اور یہ اس لیے (کیا گیا) ہے کہ جو کچھ تمھارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو (وسوسے) تمھارے دلوں میں ہیں، انہیں خوب صاف کردے اور اللہ سینوں کی بات خوب جانتا ہےo

یُرِیۡدُ اللّٰہُ اَنۡ یُّخَفِّفَ عَنۡکُمۡ ۚ وَخُلِقَ الۡاِنۡسَانُ ضَعِیۡفًاo النساء[4:28]

اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کردے، اور انسان تو کمزور ہی پیدا کیا گیا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَالۡمَیۡسِرُ وَالۡاَنۡصَابُ وَالۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ الشَّیۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡہُ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَo المائدہ[5:90]

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں سو ان سے بچتے رہو تا کہ تم نجات پاؤ۔

وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیۡلِ وَالنَّہَارِ ؕ وَہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُo الانعام[6:13]

اور اللہ کا ہے جو کچھ رات اور دن میں پایا جاتا ہے، اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

وَاِنۡ یَّمۡسَسۡکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗۤ اِلَّا ہُوَ ؕ وَاِنۡ یَّمۡسَسۡکَ بِخَیۡرٍ فَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌo الانعام[6:17]

اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اسے کوئی دور کرنے والا نہیں، اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر خوب قادر ہےo

.....اَلۡـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنۡکُمۡ وَعَلِمَ اَنَّ فِیۡکُمۡ ضَعۡفًا..... o الانفال[8:66]

اب اللہ نے تم سے بوجھ ہلکا کردیا اور معلوم کرلیا کہ تم میں کس قدر کمزوری ہے۔

.....فَاَنۡزَلَ اللّٰہُ سَکِیۡنَتَہٗ عَلَیۡہِ وَاَیَّدَہٗ بِجُنُوۡدٍ لَّمۡ تَرَوۡہَا وَجَعَلَ کَلِمَۃَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا السُّفۡلٰی ؕ وَکَلِمَۃُ اللّٰہِ ہِیَ الۡعُلۡیَا ؕ وَاللّٰہُ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌo التوبہ[9:40]

پھر اللہ نے اپنی طرف سے اس پر تسکین اتاری اور اس کی مدد کو وہ فوجیں بھیجیں جنھیں تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کی بات کو پست کر دیا، اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے، اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ o وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ o یونس[10:81-82]

پھر جب انھوں نے (اپنی رسیاں اور لاٹھیاں) ڈال دیں تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: جو کچھ تم لائے ہو (یہ) جادو ہے۔ بے شک اللہ ابھی اسے باطل کر دے گا۔ یقیناً اللہ مفسدوں کے کام کو درست نہیں کرتا o اور اللہ اپنے کلمات سے حق کا حق ہونا ثابت فرما دیتا ہے اگر چہ مجرم لوگ اسے ناپسند ہی کرتے رہیں o

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ..... o ھود[11:112]

سو تو پکار جیسا کہ تجھے حکم دیا گیا ہے اور جنہوں نے تیرے ساتھ توبہ کی ہے اور حد سے نہ بڑھو۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ط اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ o اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ o الرعد[13:28-29]

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دلوں کو اللہ کی یاد سے تسکین ہوتی ہے، خبردار! اللہ کی یاد ہی سے دل تسکین پاتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے خوشخبری اور اچھا ٹھکانا ہے۔

.....اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا o الاسریٰ[17:36]

بے شک کان اور آنکھ اور دل ہر ایک سے باز پرس ہوگی۔

.....رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا o

.....اے میرے رب! مجھے سچائی (وخوشنودی) کے ساتھ داخل فرما (جہاں بھی داخل فرمانا ہو) اور مجھے سچائی (وخوشنودی) کے ساتھ باہر لے آ (جہاں سے بھی لانا ہو) اور مجھے اپنی جانب سے مددگار غلبہ وقوت عطا فرما دے o الاسراء[17:80]

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

..... لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ o فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ لا وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ط وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ o سورۃ الانبیاء[21:87-88]

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری ذات پاک ہے، بے شک میں ہی (اپنی جان پر) زیادتی کرنے والوں میں سے تھا o پس ہم نے ان کی دعا قبول فرمالی اور ہم نے انہیں غم سے نجات بخشی، اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

جب کوئی بندۂ مومن اپنی کسی تکلیف اور پریشانی کے موقع پر یہ دعا مانگتا ہے جو یونسؑ نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی تو اللہ کے ہاں اسے ضرور قبولیت حاصل ہوتی ہے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ o فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ o وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ لا فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ o وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ o المومنون[23:115-118]

سو کیا تم نے یہ خیال کر لیا تھا کہ ہم نے تمھیں بے کار (وبے مقصد) پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ o پس اللہ جو

بادشاہِ حقیقی ہے، بلند و برتر ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، بزرگی اور عزت والے عرش (اقتدار) کا (وہی) مالک ہےo اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی پرستش کرتا ہے، اس کے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے سو اس کا حساب اس کے رب ہی کے پاس ہے۔ بے شک کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گےo اور آپ عرض کیجیے: اے میرے رب! تو بخش دے اور رحم فرما اور تو (ہی) سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہےo

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ ج وَلَوْشَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا ..... o الفرقان[25:45]

کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا اس نے سایہ کو کیسے پھیلایا ہے، اور اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا رکھتا۔

.....فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌo ق[50:22]

پس ہم نے تجھ سے تیرا پردہ دور کر دیا پس تیری نگاہ آج بڑی تیز ہے۔

<u>آیاتِ شفا</u>

.....وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَo التوبہ[9:14]

اور مسلمانوں کے دل کو ٹھنڈا کرے۔

.....وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ..... o یونس[10:57]

اور تمھارے دلوں کے روگ کی شفا (تمھارے پاس آئی)۔

.....یَخْرُجُ مِنْ م بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ...... o النحل[16:69]

ان کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ..... o الاسراء[17:82]

اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہیں۔

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِo الشعراء[26:80]

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی (اللہ) مجھے شفا دیتا ہے۔

.....قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ ط...... حٰم السجدہ[41:44]

کہہ دو یہ ایمان داروں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔

آئندہ صفحات پر "حزب شفائے کامل" کے عنوان سے شفا سے متعلق مندرجہ بالا تمام سورتیں، آیاتِ مقدسہ، دم، دعائیں، اوراد اور درود شریف بغیر ترجمے کے ترتیب سے دیے جا رہے ہیں۔ یہ منزل اپنے اور اپنے عزیزوں کے حفظ و امان و سلامتی اور تندرستی و سلامتی کے لیے صبح شام بلاناغہ پڑھیں۔

**وظیفہ**

# حزب شفائے کامل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط (درودابراہیمی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ وَیَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَیَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَآ اِلٰھِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط (درودتنجینا)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ (درودشفا)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طَبِیْبِ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ وَخَلَائِقَ۔ (درودشفا)

<u>سورہ ہائے مقدسہ</u>

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ o اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ o اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ o صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ لا غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ o فاتحہ [1:1-7]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o وَالشَّمْسِ وَضُحٰھَا o وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰھَا o وَالنَّھَارِ اِذَا جَلّٰھَا o وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰھَا o وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰھَا o وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰھَا o وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰھَا o فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَتَقْوٰھَا o قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا o وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰھَا o کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰھَآ o اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰھَا o فَقَالَ لَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ نَاقَۃَ اللّٰہِ وَسُقْیٰھَا o فَکَذَّبُوْہُ فَعَقَرُوْھَا فَدَمْدَمَ عَلَیْھِمْ رَبُّھُمْ بِذَنْۢبِھِمْ فَسَوّٰھَا o وَلَا یَخَافُ عُقْبٰھَا o الشمس [91:1-15]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ○ وَوَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ○ الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَہۡرَکَ○ وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ط○ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ○ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ○ فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ○ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ○ الانشراح[94:1-8](تین بار)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ○ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ○ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ○ الکافرون[109:1-5](تین بار)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ○ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ○ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ○ الاخلاص[112:1-4](تین بار)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ○ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○ الفلق[113:1-5](تین بار)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِکِ النَّاسِ ○ اِلٰہِ النَّاسِ ○ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ الۡخَنَّاسِ ○ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ○ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ○ الناس[114:1-6](تین بار)

آیاتِ مقدسہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ وَاِنَّ مِنَ الۡحِجَارَۃِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنۡہُ الۡاَنۡہٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنۡہَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخۡرُجُ مِنۡہُ الۡمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنۡہَا لَمَا یَہۡبِطُ مِنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ○ البقرہ[2:74]

.....ذٰلِکَ تَخۡفِیۡفٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَرَحۡمَۃٌ..... ○ البقرہ[2:178]

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ ؕ اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ..... ○ البقرہ[2:186]

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ○ البقرہ[2:255](تین بار)

الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالۡکٰظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ وَالۡعَافِیۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ○ آلِ عمران[3:134]

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَیۡکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغۡشٰی طَآئِفَۃً مِّنۡکُمۡ ۙ وَطَآئِفَۃٌ قَدۡ اَہَمَّتۡہُمۡ اَنۡفُسُہُمۡ یَظُنُّوۡنَ بِاللّٰہِ غَیۡرَ الۡحَقِّ ظَنَّ الۡجَاہِلِیَّۃِ ؕ یَقُوۡلُوۡنَ ہَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ ؕ یُخۡفُوۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ مَّا لَا یُبۡدُوۡنَ لَکَ ؕ یَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ کَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَیۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا ہٰہُنَا ؕ قُلۡ لَّوۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ بُیُوۡتِکُمۡ لَبَرَزَ الَّذِیۡنَ کُتِبَ

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○ آلِ عمران[3:154]

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ○ النساء[4:28]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○ المائدہ[5:90]

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ الانعام[6:13]

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ الانعام[6:17]

.....الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا..... ○ الانفال[8:66]

.....فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○ التوبہ[9:40]

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ○ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ○ یونس[10:81-82]

فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ..... ○ ھود[11:112]

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ○ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ○ الرعد[13:28-29]

.....إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ○ الاسریٰ[17:36]

.....رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا ○ الاسریٰ[17:80]

..... لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ○ سورۃ الانبیاء[21:87-88]

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ○ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ○ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ○ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ○ المومنون[23:115-118]

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ..... ○ الفرقان[25:45]

.....فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ○ ق[50:22]

آیاتِ شفا

.....وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ○ التوبہ [9:14]

.....وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ..... ○ یونس [10:57]

.....يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ...... ○ النحل [16:69]

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ..... ○ الاسراء [17:82]

وَ إِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ○ الشعراء [26:80]

.....قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَّشِفَاءٌ ط..... حٰم السجدہ [41:44] (تمام آیاتِ شفا تین بار)

مسنون دم اور دعائیں

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِي وَ عَنْ يَمِينِي وَ عَنْ شِمَالِي وَ مِنْ فَوْقِي وَ أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَ فَضَّلَنِي عَلٰى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا۔

إِمْسَحِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ (دم)

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (کم از کم 11 بار)

☆☆☆

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَاسَ إِشْفِنِي وَأَنْتَ الشَّافِي لَاشِفَاءَ إِلَّا شِفَائُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (دم)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْأَرْضِينَ، وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْ لِي جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيعًا أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (دعا)

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ○ (دعا)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ۔

أَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَنِي (سات بار)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَلَکَ، سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْاَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ۔ (دعا)

☆☆☆

لَآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ۔ (دعا)

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ، تَقَدَّسَ اسْمُکَ، اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ، کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ، اِغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا، اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ، اَنْزِلْ رَحْمَۃً مِنْ رَحْمَتِکَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجَعِ۔ (دم)

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط وَبِحَمْدِہٖ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّءِ الْاَسْقَامِ o (دعا)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔ (دعا)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ /اَمْسَیْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّااَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ (پورے جسم کی آگ سے آزادی اور مغفرت کے لئے) (۴ مرتبہ؛ شام کے وقت یہ دعا مانگتے ہوئے اَصْبَحْتُ کے بجائے اَمْسَیْتُ کہے)

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ o (جامع دعا)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَاسَئَلَکَ مِنْہُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ ﷺ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (جامع دعا)

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طَبِیْبِ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ وَخَلَآئِقَ۔ (درودِ شفا)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط (درودِ ابراہیمی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ وَیَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَیا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَآ اِلٰھِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط (درود تنجینا)

اگر ''حزب شفائے کامل'' پڑھ کر کسی اور کے لیے دعا کرنی ہو اور اسے دم کرنا ہو تو علامات (☆☆☆) میں مندرجہ بالا منقول دعاؤں کے بجائے یہ دعائیں پڑھیں۔ ان دعاؤں میں کچھ الفاظ تبدیل کر دیے گئے ہیں۔ مثلاً ''اِشْفِنِیْ'' (مجھے شفا عطا فرما) کی جگہ پر'' اِشْفِہٖ'' (اس کو شفا عطا فرما) لکھ دیا گیا ہے۔ اسی طرح دیگر مقامات پر کچھ لفظی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَاسَ اِشْفِہٖ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَآءَ اِلَّا شِفَآئُکَ شِفَآءً لَایُغَادِرُ سَقَمًا (دم)

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ، وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا أَضَلَّتْ، کُنْہُ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِکَ کُلِّھِمْ جَمِیْعًا أَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْہِ أَحَدٌ مِّنْھُمْ أَوْ أَنْ یَبْغِیَ، عَزَّ جَارُکَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔ (دعا)

اَللّٰھُمَّ اِھْدِہٖ مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیْہِ مِنْ فَضْلِکَ وَاَسْبِغْ عَلَیْہِ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیْہِ مِنْ بَرَکَاتِکَ o (دعا)

اَللّٰھُمَّ عَافِہٖ فِیْ بَدَنِہٖ اَللّٰھُمَّ عَافِہٖ فِیْ سَمْعِہٖ اَللّٰھُمَّ عَافِہٖ فِیْ بَصَرِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔

اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَہٗ (سات بار پڑھیں)

اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتُہٗ بِیَدِکَ، مَاضٍ فِیْہٖ حُکْمُکَ ،عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَلَکَ، سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْاَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ، اَوِسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِہٖ وَنُوْرَ صَدْرِہٖ وَجَلَآءَ حُزْنِہٖ وَذَھَابَ ھَمِّہٖ (دعا)

دعائے

# حزب البحر

## دعائے اعتِصام

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِسْمِ | اللّٰهِ | الرَّحْمٰنِ | الرَّحِيْمِ ○ |
| بنام | اللہ | رحمت والے | بندہ نواز کے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَللّٰهُ | لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج | اَلْحَيُّ | الْقَيُّوْمُ ج ۵ | لَا تَاْخُذُهٗ |
| اللہ | نہیں کوئی معبود مگر وہ | زندہ ہے | ہمیشہ قائم رہنے والا | نہیں آتی اُسے |

| | | |
|---|---|---|
| سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ | لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ | وَمَا فِي الْاَرْضِ ط |
| اُونگھ اور نہ نیند | اُسی کے واسطے ہے جو کچھ آسمانوں میں | اور جو کچھ زمین میں ہے |
| مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ | اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط | يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ |
| کون ہے وہ جو سفارش کر سکے اُس سے | بغیر اُس کی اجازت کے | جانتا ہے جو کچھ آگے اُن کے ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَمَا خَلْفَهُمْ | وَلَا يُحِيْطُوْنَ | بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ | اِلَّا بِمَا شَآءَ |
| اور جو کچھ پیچھے اُن کے ہے | اور نہیں گھیر سکتے | کچھ بھی اُس کے علم سے | مگر جس قدر وہ چاہے |
| وَسِعَ كُرْسِيُّهُ | السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج | وَلَا يَئُوْدُهٗ | حِفْظُهُمَا ج |
| گھیرا ہے اُس کی کرسی نے | آسمانوں کو اور زمین کو | اور نہیں تھکاتی اس کو | نگہبانی اُن دونوں کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَهُوَ الْعَلِيُّ | الْعَظِيْمُ ○ | لَآ اِكْرَاهَ | فِي الدِّيْنِ ج | قَدْ تَّبَيَّنَ |
| اور وہ ہے بلند مرتبہ | بڑا | نہیں زبردستی | دین میں | تحقیق ظاہر ہو گیا ہے |
| الرُّشْدُ | مِنَ الْغَيِّ | فَمَنْ يَّكْفُرْ | بِالطَّاغُوْتِ | وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ |
| راہ پانا | گمراہی سے | سو جو شخص نہ مانے | شیطان کو | اور مان لے اللہ کو |
| فَقَدِ اسْتَمْسَكَ | بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ج | لَا انْفِصَامَ | لَهَا ط | وَاللّٰهُ |
| پس یقیناً تھام لیا اُس نے | بڑا مضبوط کڑا | نہیں ٹوٹنا | واسطے اُن کے | اور اللہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ | اَللّٰهُ وَلِيُّ | الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | يُخْرِجُهُمْ |
| سُننے والا جاننے والا ہے | اللہ دوست دار ہے | اُن لوگوں کا جو ایمان لائے | نکالتا ہے اُن کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنَ الظُّلُمٰتِ | اِلَى النُّوْرِ ؕ | وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا | اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ |
| اندھیروں سے | طرف روشنی کے | اور جو لوگ کہ کافر ہوئے | دوست اُن کے شیطان ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُخْرِجُوْنَهُمْ | مِّنَ النُّوْرِ | اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ | اُولٰٓئِكَ | اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ |
| نکالتے ہیں اُن کو | روشنی سے | طرف اندھیروں کے | یہ لوگ ہیں | آگ کے رہنے والے |

| |
|---|
| هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ |
| وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ایک بار | اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ | الْفَتَّاحِ | الْقَابِضِ |
| | مضبوط پکڑا میں نے اللہ کو | جو کھولنے والا ہے | بند کرنے والا ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَعُوْذُ بِاللّٰهِ | السَّمِيْعِ | الْعَلِيْمِ | مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ |
| میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی | جو سننے والا | جاننے والا ہے | شیطان راندے ہوئے سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِسْمِ | اللّٰهِ | الرَّحْمٰنِ | الرَّحِيْمِ ○ | وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ |
| بنام | اللہ | رحمت والے | بندہ نواز کے | اور جب تیرے پاس آئیں لوگ |

| | | |
|---|---|---|
| يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا | فَقُلْ | سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ |
| جو ایمان لائے ہیں ساتھ نشانیوں ہماری کے | پس تو کہہ | سلامتی ہے اوپر تمھارے |

| | | |
|---|---|---|
| كَتَبَ رَبُّكُمْ | عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ | اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ |
| لکھی ہے تمھارے رب نے | اپنی ذات پر مہربانی | یہ کہ تحقیق جو کوئی کرے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْكُمْ | سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ | ثُمَّ تَابَ | مِنْۢ بَعْدِهٖ |
| تم میں سے | بُرا کام ساتھ نادانی کے | پھر توبہ کرے | پیچھے اس کے |

| | | |
|---|---|---|
| وَاَصْلَحَ | فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ | وَكَذٰلِكَ |
| اور نیکی کرے | پس بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے | اور اسی طرح |
| نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ | وَلِتَسْتَبِيْنَ | سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ |
| جدا جدا بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں | اور تاکہ ظاہر ہو جائے | راہ گناہگاروں کی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قُلْ | اِنِّيْ نُهِيْتُ | اَنْ اَعْبُدَ | الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ |
| کہہ | بے شک میں منع کیا گیا ہوں | یہ کہ عبادت کروں | ان کی جنہیں پکارتے ہو تم |

| | | |
|---|---|---|
| مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ | اَهْوَآءَ كُمْ |
| سوائے اللہ تعالیٰ کے | کہہ دیجیے نہیں پیروی کرتا میں | خواہشوں تمھاری کی |
| قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا | وَّ مَآ اَنَا | مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ٥ |
| تحقیق گمراہ ہوجاؤں گا میں اُس وقت | اور نہ ہوں گا میں | راہ پانے والوں میں سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ثُمَّ اَنْزَلَ | عَلَيْكُمْ | مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ | اَمَنَةً |
| پھر اُتارا | تم پر | بعد غم کے | امن |
| نُّعَاسًا | يَّغْشٰى | طَآئِفَةً مِّنْكُمْ | وَ طَآئِفَةٌ |
| نیند تھی | کہ چھائی تھی | ایک جماعت پر تم میں سے | اور ایک جماعت تھی |
| قَدْ اَهَمَّتْهُمْ | اَنْفُسُهُمْ | يَظُنُّوْنَ | بِاللّٰهِ |
| کہ فکر میں ڈالا تھا اُن کو | جانوں اُن کی نے | گمان کرتے تھے | ساتھ اللہ کے |
| غَيْرَ الْحَقِّ | ظَنَّ | الْجَاهِلِيَّةِ ط | يَقُوْلُوْنَ |
| سوائے حق کے | گمان | جاہلیت کا | کہتے تھے |
| هَلْ لَّنَا | مِنَ الْاَمْرِ | مِنْ شَيْءٍ ط | قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ |
| کیا ہے ہمارے لیے | اختیار سے | کچھ چیز | کہہ دیجیے بے شک اختیار |
| كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط | يُخْفُوْنَ | فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ | مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ |
| سب کا سب اللہ تعالیٰ کا ہے | چھپاتے ہیں | اپنے دلوں میں | جو نہیں ظاہر کرتے تیرے لیے |
| يَقُوْلُوْنَ | لَوْ كَانَ لَنَا | مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ | مَّا قُتِلْنَا |
| کہتے ہیں | اگر ہوتا ہمارے لیے | اختیار سے کچھ | نہ مارے جاتے ہم |

| | | |
|---|---|---|
| هٰهُنَا ط | قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ | فِيْ بُيُوْتِكُمْ |
| یہاں | کہہ اگر ہوتے تم | بیچ گھروں اپنے کے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَبَرَزَ الَّذِيْنَ | كُتِبَ عَلَيْهِمُ | الْقَتْلُ | اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ج |
| البتہ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ | کہ لکھا گیا ہے اُن پر | مارا جانا | طرف خواب گاہوں اپنی کے |

| | |
|---|---|
| وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ | مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ |
| اور تا کہ آزمائے اللہ | اُس چیز کو کہ بیچ سینوں تمھارے کے ہے |
| وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط | وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ |
| اور تا کہ خالص کرے اُسے جو تمھارے دلوں میں ہے | اور اللہ جاننے والا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِذَاتِ الصُّدُوْرِ○ | | مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ | وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ | |
| سینوں والی بات کو | | محمد اللہ کے رسول ہیں | اور وہ جو لوگ ساتھ اُن کے ہیں | |
| اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ | | رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ | تَرٰىهُمْ | رُكَّعًا |
| سخت ہیں کافروں پر | | رحم دل ہیں آپس میں | دیکھتا ہے تو اُن کو | رکوع کرنے والے |
| سُجَّدًا | | يَّبْتَغُوْنَ | فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ | وَرِضْوَانًا ط |
| سجدہ کرنے والے | | چاہتے ہیں | فضل اللہ کا | اور رضامندی اُس کی |
| سِيْمَاهُمْ | فِيْ | وُجُوْهِهِمْ | مِنْ | اَثَرِ السُّجُوْدِ |
| ان کی نشانی | اُن کے چہروں میں | | سے | سجدوں کے اثر |
| ذٰلِكَ | مَثَلُهُمْ | فِي التَّوْرٰىةِ | وَمَثَلُهُمْ | فِي الْاِنْجِيْلِ |
| یہ ہے | صفت اُن کی | توریت میں | اور صفت اُن کی | انجیل میں |
| كَزَرْعٍ | اَخْرَجَ | شَطْئَهٗ | فَاٰزَرَهٗ | فَاسْتَغْلَظَ |
| جیسے کھیتی | نکالے | سوئی اپنی | پس قوی کرے اُس کو | پھر موٹی ہو جاوے |
| فَاسْتَوٰى | | عَلٰى سُوْقِهٖ | يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ | |
| پھر کھڑی ہو جاوے | | اپنی جڑوں پر | خوش لگتی ہے کھیتی کرنے والوں کو | |
| لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط | | | وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | |
| تاکہ غصے میں لائے اللہ بسبب اُن مسلمانوں کے کافروں کو | | | وعدہ کیا ہے اللہ نے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے | |
| وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | | مِنْهُمْ | مَّغْفِرَةً | وَّاَجْرًا عَظِيْمًا |
| اور کام کئے اچھے | | اُن میں سے | بخشش کا | اور بڑے ثواب کا |

اَلِفْ بَا تَا ثَا جِيْمْ حَا خَا دَالْ ذَالْ رَا زَا سِيْنْ شِيْنْ صَادْ ضَادْ طَا ظَا عَيْنْ غَيْنْ فَا قَافْ
كَافْ لَامْ مِيْمْ نُوْنْ وَاوْ هَا يَا
يَا رَبِّ سَهِّلْ وَ يَسِّرْ وَ لَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَارَبِّ
اے پروردگار! ہمارے کام سہل اور آسان فرما اور اے پروردگار! ہم پر سختی نہ فرما۔

# دُعائے حزبُ البحر

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِسۡمِ | اللّٰہِ | الرَّحۡمٰنِ | الرَّحِیۡمِ ○ |
| شروع بنام | اللہ | رحمت والے | بندہ نواز کے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| یَا اَللّٰہُ | یَاعَلِیُّ | یَاعَظِیۡمُ | یَا حَلِیۡمُ | یَا عَلِیۡمُ | اَنۡتَ رَبِّیۡ |
| اے اللہ | اے بلند | اے بڑے | اے بردبار | اے علیم | تو ہی میرا رب ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَعِلۡمُكَ حَسۡبِیۡ | فَنِعۡمَ الرَّبُّ | رَبِّیۡ | وَنِعۡمَ الۡحَسۡبُ |
| اور تیرا علم مجھے کافی ہے | پس کیسا اچھا رب ہے | میرا رب | کیسا اچھا ہے بھروسہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَسۡبِیۡ | تَنۡصُرُ | مَنۡ تَشَآءُ | وَ اَنۡتَ | الۡعَزِیۡزُ |
| بھروسہ میرا | تو مدد کرتا ہے | جس کی چاہے | اور تو | غالب ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الرَّحِیۡمُ ○ | نَسۡئَلُكَ الۡعِصۡمَةَ | فِی الۡحَرَكَاتِ | وَالسَّکَنٰتِ |
| بندہ نواز ہے | ہم مانگتے ہیں تجھ سے بچاؤ | حرکتوں میں | اور خاموشیوں میں |
| وَالۡکَلِمٰتِ | وَالۡاِرَادَاتِ | وَالۡخَطَرَاتِ | مِنَ الظُّنُوۡنِ |
| اور بولنے میں | اور ارادوں میں | اور خطروں میں | بدگمانیوں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَالشُّکُوۡكِ | وَالۡاَوۡهَامِ | السَّاتِرَةِ | لِلۡقُلُوۡبِ | عَنۡ مُّطَالَعَةِ الۡغُيُوۡبِ |
| اور شکوک سے | اور توہمات سے | جو پردے ڈال دیں | دلوں پر | غیب کے دیکھنے سے |

| | |
|---|---|
| فَقَدِابۡتُلِیَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ | وَزُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِیۡدًا |
| پس تحقیق آزمائے جا رہے ہیں مومن بندے | اور زیروزبر ہو رہے ہیں شدید زلزلوں سے |

| | | |
|---|---|---|
| وَاِذۡ یَقُوۡلُ | الۡمُنٰفِقُوۡنَ | وَالَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ |
| اور کہہ رہے ہیں | منافق لوگ | اور وہ جن کے دلوں میں بیماری ہے |

| | | |
|---|---|---|
| مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوۡلُهٗ | اِلَّا غُرُوۡرًا ○ | فَثَبِّتۡنَا |
| کہ ہم سے جو وعدہ کیا تھا اللہ نے اور اس کے رسول نے | وہ بس یوں ہی تھا | پس جمادے ہم کو |
| وَانۡصُرۡنَا | وَسَخِّرۡ لَنَا هٰذَا الۡبَحۡرَ | كَمَا سَخَّرۡتَ الۡبَحۡرَ |
| اور مدد کر ہماری | اور مسخر کر ہمارے لیے یہ دریا | جیسے کہ مسخر کیا تو نے دریا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِمُوۡسٰی | عَلَیۡهِ السَّلَامُ | وَسَخَّرۡتَ النَّارَ | لِاِبۡرَاهِیۡمَ | عَلَیۡهِ السَّلَامُ |
| موسےٰ | علیہ السلام کے لیے | اور مسخر کیا تو نے آگ کو | ابراہیم | علیہ السلام کے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ | | لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ | وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ | وَالشَّيٰطِيْنَ |
| اور مسخر کیے تو نے پہاڑ اور لوہا | | داؤد علیہ السلام کے لیے | اور مسخر کی تو نے ہوا | اور شیاطین |
| وَالْجِنَّ | لِسُلَيْمٰنَ | عَلَيْهِ السَّلَامُ | وَسَخِّرْ لَنَا | كُلَّ بَحْرٍ |
| اور جنات | سلیمان | علیہ السلام کے لیے | اور مسخر کر ہمارے لیے | ہر دریا کو |
| هُوَ لَكَ | | فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ | وَالْمُلْكِ | وَالْمَلَكُوْتِ |
| جو تیرا ہو | | زمین پر اور آسمان پر | اور ملک میں | اور ملکوت میں |
| وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَ بَحْرَ الْاٰخِرَةِ | | | وَسَخِّرْ لَنَا | كُلَّ شَيْءٍ |
| اور دنیا کے دریا میں اور آخرت کے دریا میں | | | اور مسخر کر ہمارے لیے | ہر چیز کو |

| |
|---|
| يَامَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ |
| اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں ہے حکومت ہر چیز کی |

كٓهٰيٰـــــعٓـــــصٓ كٓهٰيٰـــــعٓـــــصٓ كٓهٰيٰـــــعٓـــــصٓ

ہر حرف پر دائیں ہاتھ کی ایک انگلی بند کرے۔ پہلے حرف پر چھوٹی انگلی، دوسرے حرف پر ساتھ والی انگلی اور پانچویں یعنی آخری حرف پر انگوٹھا بند کرے۔ دوسری بار اسی ترتیب سے انگلیاں کھولتا جائے۔ تیسری بار اسی طرح تمام انگلیاں ترتیب سے بند کرے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ○ | | | |
| مدد کر ہماری کہ تو ہی سب سے اچھا مددگار ہے | | | چھوٹی انگلی کھولے |
| وَافْتَحْ لَنَا | فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ○ | | |
| اور کھول دے ہم پر | کہ تو ہی سب سے اچھا کھولنے والا ہے | | اس کے برابر والی انگلی کھولے |
| وَاغْفِرْ لَنَا | فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ○ | | |
| اور معافی دے ہم کو | کہ تو ہی سب سے اچھا معافی دینے والا ہے | | درمیانی انگلی کھولے |
| وَارْحَمْنَا | فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ○ | | |
| اور رحم کر ہم پر | کہ تو ہی سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے | | انگشت شہادت کھولے |
| وَارْزُقْنَا | فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ○ | | |
| اور روزی دے ہم کو | کہ تو ہی سب سے اچھی روزی دینے والا ہے | | انگوٹھا کھول کر ہاتھ پھیلائے |
| وَاهْدِنَا | وَنَجِّنَا | مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ○ | وَهَبْ لَنَا |
| اور ہدایت دے ہم کو | اور نجات دے ہم کو | ظالموں کی قوم سے | اور عنایت کر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ لَّدُنْكَ | رِيحًا طَيِّبَةً | كَمَا هِيَ | فِيْ عِلْمِكَ | وَانْشُرْهَا |
| اپنے پاس سے | ہوا اچھی | جیسا کہ وہ | تیرے علم میں ہے | اور پھیلا اس ہوا کو |
| عَلَيْنَا | مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ | | وَاحْمِلْنَا بِهَا | حَمْلَ الْكَرَامَةِ |
| ہم پر | اپنی رحمت کے خزانوں سے | | اور اٹھا ہم کو اس ہوا کے ساتھ | اٹھانا بزرگی کا |
| مَعَ السَّلَامَةِ | وَالْعَافِيَةِ | فِي الدِّيْنِ | وَالدُّنْيَا | وَالْاٰخِرَةِ |
| ساتھ سلامتی کے | اور عافیت | دین میں | اور دنیا (میں) | اور آخرت (میں) |
| اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ | | | اَللّٰهُمَّ | يَسِّرْ لَنَا |
| کہ تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے | | | یا اللہ | آسان کر دے ہم پر |
| اُمُوْرَنَا | مَعَ الرَّاحَةِ | | لِقُلُوْبِنَا | وَاَبْدَانِنَا |
| ہمارے کام | ساتھ راحت کے | | واسطے ہمارے دلوں کے | اور ہمارے بدنوں کے |
| وَالسَّلَامَةِ | وَالْعَافِيَةِ | | فِيْ دِيْنِنَا وَ دُنْيَانَا | وَكُنْ لَّنَا صَاحِبَنَا |
| اور سلامتی کے | اور عافیت | | ہمارے دین میں اور ہماری دنیا میں | اور ہمارے لیے ہو مونس |
| فِيْ سَفَرِنَا | | وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا | | وَاطْمِسْ |
| ہمارے سفر میں | | اور خلیفہ ہمارے گھروں میں | | اور مٹا دے |
| عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا | | وَامْسَخْهُمْ | | عَلٰى مَكَانَتِهِمْ |
| چہرے ہمارے دشمنوں کے | | اور مسخ کر دے انھیں | | ان کی جگہوں میں |
| فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ | الْمُضِيَّ | وَلَا الْمَجِيْءَ | اِلَيْنَا | وَلَوْ نَشَآءُ |
| پس نہ طاقت رکھ سکیں | گزرنے کی | اور نہ آنے کی | ہماری طرف | اور اگر ہم چاہیں |
| لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ | | فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ | | فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ |
| تو بے نور کر دیں آنکھیں اُن کی | | پھر وہ دوڑیں راستے کی طرف | | مگر کیوں کر دیکھ سکیں |
| وَلَوْ نَشَآءُ | | لَمَسَخْنٰهُمْ | | عَلٰى مَكَانَتِهِمْ |
| اور اگر ہم چاہیں | | مسخ کر دیں اُن کو | | اُن کی جگہوں پر |
| فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا | | وَّ لَا يَرْجِعُوْنَ ○ | يٰسٓ | وَالْقُرْاٰنِ |
| پھر نہ طاقت رکھ سکیں گزرنے کی | | اور نہ پیچھے لوٹ سکیں | یاسین | قسم ہے قرآن |
| الْحَكِيْمِ | اِنَّكَ | لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ | | عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ |
| حکمت والے (کی) | یقیناً تو | پیغمبروں میں سے ہے | | سیدھے راستے پر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَنۡزِيۡلَ | الۡعَزِيۡزِ | الرَّحِيۡمِ ○ | لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا |
| (یہ قرآن) اُتارا ہوا ہے | (اللہ) غالب | مہربان کا | تاکہ ڈراؤ تم اُن لوگوں کو |
| مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ | فَهُمۡ | غٰفِلُوۡنَ○ | لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ |
| کہ نہیں ڈرائے گئے ہیں باپ اُن کے | پس وہ | بے خبر ہیں | یقیناً سچ ہوئی |
| عَلٰۤى اَكۡثَرِهِمۡ | فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ○ | اِنَّا جَعَلۡنَا | فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ |
| اُن میں سے اکثر پر | پر وہ نہیں مانیں گے | بے شک ہم نے کر دیے | اُن کی گردنوں میں |
| اَغۡلٰلًا | فَهِىَ اِلَى الۡاَذۡقَانِ | فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ○ | وَجَعَلۡنَا |
| طوق | اور وہ اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں | اس لیے وہ سر اونچا کئے ہوئے ہیں | اور کی ہم نے |
| مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ | سَدًّا | وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا | فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ |
| اُن کے آگے سے | ایک دیوار | اور اُن کے پیچھے سے ایک دیوار | پس ڈھانک دیا ہم نے |
| فَهُمۡ | لَا يُبۡصِرُوۡنَ○ | شَاهَتِ الۡوُجُوۡهُ | شَاهَتِ الۡوُجُوۡهُ |
| اس لیے وہ | نہیں دیکھ سکتے | بدشکل ہوئے چہرے | بدشکل ہوئے چہرے |
| شَاهَتِ | الۡوُجُوۡهُ | | |
| بدشکل ہوئے | چہرے | داہنے ہاتھ کی پشت ہر بار زمین پر مارے | |
| وَعَنَتِ | الۡوُجُوۡهُ | لِلۡحَىِّ الۡقَيُّوۡمِ ○ | وَقَدۡ خَابَ |
| اور جھک گئے | چہرے | سامنے زندہ قائم رہنے والے کے | اور تحقیق ناکام رہا |
| مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا | طٰسٓ طٰسٓمّٓ | حٰمٓعٓسٓقٓ | |
| جس نے اٹھالیا ظلم کا بوجھ | طاسین طاسین میم | حامیم عین سین قاف | |
| وَعَنَتِ | الۡوُجُوۡهُ | لِلۡحَىِّ الۡقَيُّوۡمِ ○ | وَقَدۡ خَابَ |
| اور جھک گئے | چہرے | سامنے زندہ قائم رہنے والے کے | اور تحقیق ناکام رہا |
| مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا | طٰسٓ طٰسٓمّٓ | حٰمٓعٓسٓقٓ | |
| جس نے اٹھالیا ظلم کا بوجھ | طاسین طاسین میم | حامیم عین سین قاف | |
| وَعَنَتِ | الۡوُجُوۡهُ | لِلۡحَىِّ الۡقَيُّوۡمِ ○ | وَقَدۡ خَابَ |
| اور جھک گئے | چہرے | سامنے زندہ قائم رہنے والے کے | اور تحقیق ناکام رہا |
| مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا | طٰسٓ طٰسٓمّٓ | حٰمٓعٓسٓقٓ | |
| جس نے اٹھالیا ظلم کا بوجھ | طاسین طاسین میم | حامیم عین سین قاف | |

| | | |
|---|---|---|
| مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ | یَلْتَقِیٰنِ○ | بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ |
| جاری کیا دو دریاؤں کو | کہ باہم ملتے ہیں | اُن دونوں میں ایک حجاب ہے کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتے |

حٰمٓ داہنی طرف کہے حٰمٓ بائیں طرف کہے حٰمٓ آگے کہے حٰمٓ پیچھے کہے حٰمٓ نیچے کی طرف کہے حٰمٓ اوپر آسمان کی سمت کہے حٰمٓ دونوں ہاتھوں پر دم کر کے سر سے پاؤں تک بدن پر پھیرے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| حُمَّ الْاَمْرُ | وَجَآءَ النَّصْرُ | فَعَلَیْنَا لَایُنْصَرُوْنَ | حٰمٓ |
| گرم کیا گیا کام | اور آئی مدد خدا کی | ہم پر فتح یاب نہ ہوں گے دشمن | حامیم |
| تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ | مِنَ اللّٰہِ | الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ | غَافِرِ الذَّنْبِ |
| اتاری ہوئی کتاب ہے | اللہ کی طرف سے | غالب جاننے والا | بخشنے والا گناہوں کا |
| وَقَابِلِ التَّوْبِ | شَدِیْدِ الْعِقَابِ | ذِی الطَّوْلِ ط | لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط |
| اور قبول کرنے والا توبہ کا | سخت عذاب کرنے والا | قوت والا | نہیں کوئی معبود اُس کے سوا |
| اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ | بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا | تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا | |
| اُسی کے پاس ہے ٹھکانا | بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے | سورۂ تبارک ہماری دیوار ہے | |
| یٰسٓ سَقْفُنَا | کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا | حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا | |
| سورۂ یٰسٓ ہماری چھت | کلمہ کٓھٰیٰعٓصٓ ہماری کفایت | کلمہ حٰمٓعٓسٓقٓ ہماری حمایت ہے | |
| فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ | وَھُوَ | السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ○ | اس کے بعد |
| پس جلد کفایت کرے گا تجھ کو اللہ | اور وہ | سننے والا جاننے والا ہے | سات بار یہ پڑھے: |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سِتْرُ الْعَرْشِ | مَسْبُوْلٌ | عَلَیْنَا | وَعَیْنُ اللّٰہِ | نَاظِرَۃٌ اِلَیْنَا |
| پردہ عرش کا | لٹکا ہوا ہے | ہم پر | اور خدا کی آنکھ | دیکھنے والی ہے ہماری طرف |

| | |
|---|---|
| بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یُقْدِرُ عَلَیْنَا | وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ○ |
| خدا کی قدرت کے ساتھ۔ نہ قدرت پائے گا ہم پر کوئی | اور اللہ اُن کے چاروں طرف گھیرا ڈالے ہوئے ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بَلْ ھُوَ | قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ | فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ○ | بعد اس کے |
| بلکہ وہ | قرآن ہے بزرگ | لوح محفوظ میں | تین بار یہ پڑھے |
| فَاللّٰہُ | خَیْرٌ حَافِظًا | وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ○ | پھر تین بار |
| پس اللہ ہے | بہتر نگہبانی کرنے والا | اور وہ سب زیادہ رحم کرنے والا ہے | یہ پڑھے |
| اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ | الَّذِیْ | نَزَّلَ الْکِتٰبَ | وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ○ |
| یقیناً میرا دوست اللہ ہے | جس نے | نازل فرمائی کتاب | اور وہ دوست رکھتا ہے نیکوں کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| پھر سات بار | حَسْبِیَ اللّٰهُ | لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط | عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ |
| یہ پڑھے | کافی ہے مجھ کو اللہ | نہیں کوئی معبود مگر وہ | اسی پر بھروسہ کیا میں نے |
| وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ | پھر تین بار | بِسْمِ اللّٰهِ | الَّذِيْ |
| اور وہی ہے مالک عرش عظیم کا | یہ پڑھے | ساتھ نام اللہ کے | وہ اللہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يَضُرُّ | مَعَ اسْمِهٖ | شَيْءٌ | فِي الْاَرْضِ | وَلَا فِي السَّمَآءِ |
| کہ نہیں ضرر پہنچاتی | اُس کے نام کے ساتھ | کوئی چیز | زمین میں | اور نہ آسمان میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَهُوَ السَّمِيْعُ | الْعَلِيْمُ ○ | تین بار | وَلَا حَوْلَ |
| اور وہ سننے والا | جاننے والا ہے | یہ پڑھے | اور نہیں ہے بچنا گناہوں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَلَا قُوَّةَ | اِلَّا بِاللّٰهِ | الْعَلِيِّ | الْعَظِيْمِ | سُبْحٰنَ | رَبِّكَ |
| اور نہیں قوت | مگر ساتھ مدد اللہ | برتر | بزرگ کے | پاک ہے | پروردگار تیرا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رَبِّ الْعِزَّةِ | عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ | وَسَلٰمٌ | عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ |
| مالک عزت کا | اُس سے جو وہ بیان کرتے ہیں | اور سلام ہو | پیغمبروں پر |

| | | |
|---|---|---|
| وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ | پھر تین بار | وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى |
| اور سب تعریف اللہ ربّ العالمین کے لیے | یہ پڑھے: | اور رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ | مُحَمَّدٍ | وَّاٰلِهٖ | وَاَصْحَابِهٖ | اَجْمَعِيْنَ |
| اپنی بہترین مخلوق پر | جو محمد ہیں | اور اُن کی آل پر | اور ان کے اصحاب | سب (پر) |

| |
|---|
| بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ |
| اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین |

# دعائے اختتام

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَا اللّٰهُ | يَا نُوْرُ | يَا حَقُّ | يَا مُبِيْنُ | اَكْسِنِيْ | مِنْ نُوْرِكَ |
| اے اللہ | اے نور | اے حق | اے مبین | پہنا مجھ کو | اپنے نور سے |

| | | |
|---|---|---|
| وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ | وَفَهِّمْنِيْ عَنْكَ | وَاسْمَعْنِيْ مِنْكَ |
| اور سکھا مجھ کو اپنے علم سے | اور سمجھ دے مجھ کو اپنی طرف سے | اور سنا تو مجھ کو اپنی طرف سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَاَبْصِرْنِيْ بِكَ | اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ | قَدِيْرٌ | يَا سَمِيْعُ |
| اور دکھلا تو مجھ کو ساتھ اپنے | بیشک تو ہر چیز پر | قادر ہے | اے سننے والے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| یَا عَلِیۡمُ | یَا حَلِیۡمُ | یَا عَلِیُّ | یَاعَظِیۡمُ | اِسۡمَعۡ دُعَآئِیۡ |
| اے جاننے والے | اے بردبار | اے بلند مرتبہ | اے بزرگ | سن تو میری دعا کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِخَصَآئِصِ لُطۡفِكَ | اٰمِیۡن | اٰمِیۡن | اٰمِیۡن ○ |
| اپنی خاص مہربانی سے | میری دعا قبول کر | میری دعا قبول کر | میری دعا قبول کر |

| | | |
|---|---|---|
| اَعُوۡذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ | التَّآمَّاتِ كُلِّهَا | مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ |
| پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلماتِ خدا | جو پورے کامل ہیں سب کے سب | ہر اس چیز کی برائی سے جسے پیدا کیا ہے اس نے |
| اَعُوۡذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ | التَّآمَّاتِ كُلِّهَا | مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ |
| پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلماتِ خدا | جو پورے کامل ہیں سب کے سب | ہر اس چیز کی برائی سے جسے پیدا کیا ہے اس نے |
| اَعُوۡذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ | التَّآمَّاتِ كُلِّهَا | مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ |
| پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلماتِ خدا | جو پورے کامل ہیں سب کے سب | ہر اس چیز کی برائی سے جسے پیدا کیا ہے اس نے |
| یَاعَظِیۡمَ السُّلۡطَانِ | یَا قَدِیۡمَ الۡاِحۡسَانِ | یَادَآئِمَ النِّعَمِ ط |
| اے بڑے غلبے والے | اے ہمیشہ احسان کرنے والے | اے ہمیشہ نعمت دینے والے |
| یَابَاسِطَ الرِّزۡقِ | یَا وَاسِعَ الۡعَطَايَا | یَادَافِعَ الۡبَلَايَا |
| اے فراخ کرنے والے روزی کے | اے کشادہ کرنے والے بخششیں | اے دور کرنے والے بلاؤں کے |
| یَاحَاضِرًا | لَّيۡسَ بِغَائِبٍ | یَامَوۡجُوۡدًا عِنۡدَالشَّدَآئِدِ |
| اے وہ ذات کہ حاضر ہے | کسی وقت غائب نہیں | اے وہ ذات کہ موجود ہے سختیوں کے وقت |
| یَامُجۡمِلَ السِّرِّ | یَا خَفِیَّ اللُّطۡفِ | یَالَطِیۡفَ الصُّنۡعِ |
| اے اچھا رکھنے والے بھید کے | اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے | اے پاکیزہ کار |

| | | | |
|---|---|---|---|
| یَا حَلِیۡمًا | لَّا یَعۡجَلُ | یَاجَوَّادًا لَّا یَبۡخَلُ | اِقۡضِ حَاجَتِیۡ |
| اے بُردبار | کہ نہیں جلدی کرتا | اے بڑے سخی کہ نہیں بخل کرتا | پوری کر میری حاجت |

| | | |
|---|---|---|
| بِرَحۡمَتِكَ | یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ○ | اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُكَ |
| اپنی مہربانی سے | اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے | اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِاِسۡمِكَ الۡمَخۡزُوۡنِ | الۡمَكۡنُوۡنِ | السَّلَامِ | الۡمُنَزَّلِ |
| ساتھ تیرے نام کے جو مخزون ہے | پوشیدہ ہے | سلام ہے | اتارا گیا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الۡقُدُّوۡسِ | الۡمُطَهَّرِ | الطَّاهِرِ | یَادَهۡرُ | یَادَیۡهَارُ | یَادَیۡهُوۡرُ |
| پاک ہے | پاکیزہ ہے | پاک ہے | اے دہر | اے دیہار | اے دیہور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| یَا اَزَلُ | یَا اَبَدُ | یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ ○ | وَلَمْ یُوْلَدْ ○ |
| اے ازل | اے ابد | اے وہ ذات جو پیدا نہیں ہوئی | اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا |
| وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ | کُفُوًا اَحَدٌ ○ | یَا مَنْ لَّمْ یَزَلْ | یَا ھُوْ |
| اور نہیں ہے اُس کا | کوئی ہم جنس | اے وہ ذات کہ اس کو ہمیشگی ہے | یاہُو |
| یَا ھُوْ | یَا ھُوْ | مَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ | یَا کَانَ |
| یاہُو | یاہُو | اے وہ ذات کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ | اے ثابت اپنی ذات میں |

| | | |
|---|---|---|
| یَا کَیْنَانُ | یَا رُوْحُ | یَا کَائِنُ قَبْلَ کُلِّ کَوْنٍ |
| اے موجود اپنی ذات میں | اے عالم کے لیے روح | اے وہ ذات کہ موجود تھی پہلے ہر وجود سے |

| | | |
|---|---|---|
| یَا کَائِنُ | بَعْدَ کُلِّ کَوْنٍ | اِھْیًا اِشْرَاھِیًّا اَذُوْنِیْ اَثْبَاؤُتُ |
| اے وہ ذات کہ موجود رہے گی | بعد ہر موجود کے | اے ازلی جسے کبھی فنا نہیں اے وہ ابدی جو ہمیشہ رہے گا |

| | | |
|---|---|---|
| یَا مُجَلِّیَ | عَظَآئِمِ الْاُمُوْرِ | سُبْحٰنَکَ عَلٰی عَفْوِکَ بَعْدَ قُدْرَتِکَ |
| اے روشن کرنے والے | بڑی بڑی چیزوں کے | پاکی ہے درگزر کرنے پر باوجود قدرت تیری کے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاِنْ تَوَلَّوْا | فَقُلْ | حَسْبِیَ اللّٰہُ | لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط |
| پھر اگر روگردانی کریں کفار | تو کہہ تُو | مجھ کو اللہ کافی ہے | اس کے سوا کوئی معبود نہیں |

| | | |
|---|---|---|
| عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ | وَ ھُوَ | رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ |
| اُسی پر میرا بھروسہ ہے | اور وہ | عرشِ عظیم کا مالک ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَیْسَ کَمِثْلِہٖ | شَیْءٌ | وَ ھُوَ | السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ |
| نہیں ہے اُس کی مثل | کوئی شے | اور وہ ہے | سننے والا، جاننے والا |

| | | |
|---|---|---|
| اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ | کَمَا صَلَّیْتَ |
| اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر | اور آلِ محمد ﷺ پر | جیسے کہ رحمت نازل کی تو نے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ | وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ | اِنَّکَ حَمِیْدٌ | مَّجِیْدٌ |
| ابراہیمؑ پر | اور آلِ ابراہیمؑ پر | بے شک تو قابلِ ستائش | بزرگی والا ہے |
| اَللّٰھُمَّ | بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ | وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ | کَمَا بَارَکْتَ |
| یا اللہ | برکت نازل فرما محمد ﷺ پر | اور آلِ محمد ﷺ پر | جیسے کہ برکت نازل کی تو نے |
| عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ | وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ | اِنَّکَ حَمِیْدٌ | مَّجِیْدٌ |
| ابراہیمؑ پر | اور آلِ ابراہیمؑ پر | بیشک تو قابلِ ستائش | بزرگی والا ہے |

**پڑھنے کا طریقہ:۔** روزانہ صبح نماز فجر سے قبل اور بعد از نماز عصر ''دعا حزب البحر'' ایک ایک بار مع اعتصام اور اختتام پڑھیں۔ اگر ان اوقات میں نہ پڑھ سکیں تو نماز فجر، نماز مغرب اور نماز عشاء کے بعد کسی وقت پڑھ لیں۔ روزانہ مقررہ وقت اور مقررہ جگہ پر پڑھنے سے زیادہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ کوشش کریں کہ دعا پڑھنے میں ناغہ نہ ہو۔ اگر ناغہ ہو تو قضا دے لیں۔ اگلے دن دو بار پڑھ لیں۔ ایک سال بلاناغہ پڑھنے سے اس کی زکات ادا ہو جاتی ہے اور پھر زیادہ فوائد حاصل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ روزانہ اس دعا کے ساتھ صبح/شام درود شریف، الحمد شریف، آیت الکرسی، چاروں قُل اور درود شریف ہر ایک پانچ، سات، نو، گیارہ یا اکیس بار پڑھ لیا کریں۔ خواجہ حسن نظامی نے اپنی کتاب میں ہر پاکباز مسلمان کو یہ دعا پڑھنے کی عام اجازت عنایت فرمائی ہے۔ راقم الحروف کو ان کے نسبی و روحانی وارث عابد نظامی سے براہِ راست بھی اجازت حاصل ہے۔ مختلف مسائل کے حل کے لیے دعا پڑھنے کے طریقے گزشتہ اوراق میں لکھے جا چکے ہیں، ان کے مطابق عمل کریں۔

# حزبِ مریم

## (وظیفہ برائے حصولِ اولاد)

حمل قرار نہ پانا، حمل قرار پانے کے بعد ضائع ہو جانا، اولاد کا ناکارہ یا اپاہج پیدا ہونا، پیدا ہونے کے بعد مر جانا، صرف لڑکیاں یا لڑکے پیدا ہونا، مرضِ اٹھرا کی مختلف صورتیں ہیں۔ مرض اٹھرا، سحر، آسیب، نظرِ بد یا یا کسی جسمانی عارضے اور جنسی کمزوری کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔ بفضلِ تعالیٰ، یہ وظیفہ ہر طرح کی رکاوٹ کا علاج ہے۔ استقرارِ حمل سے لے کر بچے کی پیدائش تک یہ وظیفہ جاری رکھیں۔ اس کی بدولت استقرارِ حمل کے بعد زچہ و بچہ دونوں محفوظ رہیں گے اور تمام مراحل آسانی وسلامتی سے طے پا جائیں گے۔ یہ وظیفہ ہر طرح کے جسمانی وروحانی اور ذہنی ونفسیاتی مرض کا مجرب علاج ہے۔ اس کی برکت سے سحر (جادو)، آسیب (جنات) اور نظرِ بد کے اثرات دور ہو جاتے ہیں اور آئندہ کے لیے حفاظت بھی ہو جاتی ہے۔ اس وظیفے میں شامل اوراد و وظائف کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ فلاحِ دارین کے حصول اور من کی مراد پانے کے لیے صدق وخلوص سے درج ذیل ہدایات پر عمل کریں:

۱۔ پابندی سے نماز ادا کریں۔ کسی کی حق تلفی نہ کریں۔ ہر طرح کی برائی سے بچیں۔ زیادہ سے زیادہ صدقات دیں۔ ہر ہفتے حسبِ استطاعت مرغی کا گوشت یا بڑا گوشت کسی مستحق کو دیں اور جانوروں کو بھی ڈالیں۔

۲۔ نیت کریں کہ میری تمام عبادات کا اصل مقصد رضائے الٰہی، دنیا و آخرت میں حفظ وامان، سلامتی، عفو وعافیت اور فوز وفلاح دائمی کا حصول ہے۔ نیک، نرینہ اور تندرست اولاد کی طلب بھی اسی لیے ہے۔

### علاج کے لیے ہدایات

۱۔ کالی مرچ، اجوائن، کلونجی اور خشک دھنیا ہم وزن (ایک، ایک پاؤ) لے کر پیس لیں اور ایک کھلے برتن میں ڈال لیں۔ تریسٹھ (اکیس ×۳) لونگ اور تریسٹھ (اکیس ×۳) چھوہارے (اچھے جن کی نتھ باقی ہو) لیں۔ لونگ اور چھوہارے الگ برتن میں ڈال لیں۔ اسی طرح الگ برتنوں (ڈبوں، بوتلوں) میں چینی، نمک، پانی اور سرسوں یا زیتون کا تیل لے لیں۔

تمام اشیاء سامنے رکھ لیں۔ درود شریف، سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی، چاروں قُل اور دوبارہ درود شریف ہر ایک گیارہ گیارہ بار پڑھ کر یہ تمام اشیاء دم کر لیں۔ اس کے بعد سورۂ یٰسین (۳۶)، سورۂ رحمٰن (۵۵)، سورۂ تغابن (۶۴)، سورۂ ملک (۶۷)، سورۂ مزمل (۷۳)، سورۂ شمس (۹۱) اور سورۂ والضحیٰ (۹۳) ایک ایک بار پڑھ کر دم کر لیں۔ سات بار درج ذیل آیت مقدسہ پڑھ کر دم کریں۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝ النور[24:40]

یا (کافروں کے اعمال) اس گہرے سمندر کی تاریکیوں کی مانند ہیں جسے موج نے ڈھانپا ہوا ہو (پھر) اس کے اوپر ایک اور موج ہو (اور) اس کے اوپر بادل ہوں (یہ تہ در تہ) تاریکیاں ایک دوسرے کے اوپر ہیں، جب (ایسے سمندر میں ڈوبنے والا کوئی شخص) اپنا ہاتھ باہر نکالے تو اسے (کوئی بھی) دیکھ نہ سکے، اور جس کے لئے اللہ ہی نے نور (ہدایت) نہیں بنایا تو اس کے لئے (کہیں بھی) نور نہیں ہوتا۔

☆ دم کیا ہوا سفوف صبح نہار منہ اور بعد نماز عصر چائے کے چمچ کے چوتھے حصے کے برابر کھالیں۔ اسی طرح حسبِ ضرورت نمک، چینی کھانے پینے کی اشیاء میں استعمال کرتے رہیں۔ دم کیا ہوا پانی پئیں۔ تیل بالوں کو لگائیں اور کھانے میں استعمال کریں۔

☆ غسلِ حیض کے بعد گائے کے دودھ میں جس کا نر بچھڑا ہو سات چھوہارے بھگوئیں۔ پہلی رات سات چھوہارے کھائیں۔ ایک چھوہارے کے دو حصے کرلیں۔ ایک حصہ مرد اور ایک حصہ عورت کھالے۔ پھر دودھ دونوں پئیں۔ اس کے بعد ہم بستری کریں۔ اسی طرح دوسری اور تیسری رات کریں۔

☆ غسل حیض کے بعد ہر روز رات کو سوتے وقت ایک لونگ کھائیں اور اس پر پانی نہ پئیں۔

☆ یہ عمل ہر ماہ اکیس دن کریں۔ اسی طرح دوسرے ماہ اور تیسرے ماہ کریں۔ اگر خدانخواستہ پہلے اکیس دن میں مراد پوری نہ ہو تو دس گیارہ دن ناغہ کرکے پھر اکیس دن اسی عمل کو دہرائیں۔ وظیفے سے فراغت کے بعد روزانہ بارگاہ رب العالمین میں رو رو کر اپنے مقاصد کے لیے دعا مانگیں۔ کوشش کریں کہ باوضو رہیں اور دن میں اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ، جلد مراد برآئے گی۔

☆ استقرارِ حمل کے بعد، لونگ، چھوہاروں اور دم کیے ہوئے سفوف کا استعمال بند کردیں۔ جبکہ دیگر اشیاء دم کرکے استعمال کرتے رہیں۔

☆ یہ دم کی ہوئی اشیاء اولاد کے خواہش مند دیگر خواتین وحضرات بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ تاہم، درج ذیل اوراد و وظائف ہر مرد و عورت (میاں بیوی) کو استقرارِ حمل سے قبل اور استقرارِ حمل سے لے کر بچے کی پیدائش تک خود پڑھنا ہوں گے:

۱۔ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔

..... رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ الفرقان [25:74]

..... اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے۔

۲۔ ہر نماز کے بعد پیٹ پر ہاتھ رکھ کر درود شریف، سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی، چاروں قُل اور دوبارہ درود شریف ہر ایک، ایک، ایک یا تین، تین بار پڑھ لیں۔

۳۔ اس کے علاوہ مرد صبح وشام درود شریف، سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی، چاروں قُل اور دوبارہ درود شریف ہر ایک، گیارہ، گیارہ یا اکیس، اکیس بار پڑھ لے۔ خاتون صبح اشیاء دم کرتے وقت ہی یہ وظیفہ پڑھ لے گی۔ اس لیے وہ شام کو یہ سورۂ مقدسہ مع درود شریف گیارہ، گیارہ بار پڑھ لیں۔

۴۔ صبح وشام درج ذیل آیت کی ایک تسبیح پڑھیں۔

..... رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ الانبیاء [21:89]

..... اے میرے رب! مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔

۵۔ "اَللّٰهُ مُعْطِیْ اَللّٰهُ قَادِرٌ اَللّٰهُ شَافِیْ" کی روزانہ تین تسبیح سونے سے پہلے ایک وقت مقررہ پر اکیس روز پڑھیں۔

۶۔ "حزبِ مریم" میں شامل تمام اوراد و وظائف کا ترجمہ اچھی طرح پڑھ اور سمجھ لیں اور اوراد و وظائف پڑھتے وقت یہ ترجمہ ذہن میں رکھیں۔ اس میں شامل سورۂ مقدسہ کے فضائل اور ان کے احادیث وکتبِ وظائف میں منقول فوائد بھی پڑھ لیں۔ اس سے ذکر وفکر کی حاصل ہونے والی ان انمول نعمتوں کی قدر و قیمت اور ضرورت واہمیت کا احساس تقویت پائے گا اور قدرے زیادہ توجہ اور لگن کے ساتھ ان کا ورد کرنے کی تحریک پیدا ہوگی۔

۷۔ روزانہ صبح کے وقت (بعد از نماز فجر) ایک تسبیح پڑھنے میں 5 منٹ، تمام اشیاء دم کرنے میں قریباً 30 منٹ، ہر نماز کے بعد ذکر اور دم کرنے میں 3 منٹ اور رات کو (بعد از نماز عشاء) چار تسبیحات پڑھنے میں قریباً 20 منٹ لگیں گے۔ اس طرح روزانہ "حزبِ مریم" کے مطابق صبح وشام اور ہر نماز کے بعد اوراد و وظائف پڑھنے اور دم کرنے میں قریباً ایک گھنٹہ لگے گا۔ نیک، صالحہ، نرینہ اولاد کے حصول اور سحر و آسیب اور نظرِ بد سے نجات کے لیے اور ناقابلِ علاج امراض کے علاج کے لیے اس قدر وقت وقف کرنے میں کوئی تردد نہ

کریں۔ اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کے قرب اور رضا کے حصول کے لیے انسان کو ہمہ وقت ذکر وفکر اور اعمالِ خیر میں مصروف رہنا چاہیے۔(وما توفیقی الا باللہ)

۸۔ جب عورت کو حمل قرار پائے تین ماہ ہو جائیں تو کچے نیلے سوت کے اکتالیس دھاگے لے کر جو عورت کے قد کے برابر ہوں، ان دھاگوں پر سورۃ الطارق اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اکتالیس عدد گرہیں اس طرح لگائیں کہ ہر بار گرہ لگاتے ہوئے دھاگے پر پھونک لگائیں۔ بعد میں پورے دھاگے پر سورۃ الطارق کو تین مرتبہ پڑھ کر مکمل طور پر پھونک لگائیں۔ اس دھاگے کو عورت اپنی کمر پر باندھ لے اور اس کی حفاظت کرے۔ جب دھاگہ یا ڈوری تیار ہو جائے تو حسب استطاعت اکاون روپے یا ایک سو ایک روپے بطور ہدیہ مسجد میں جمع کروا دیں یا فقراء میں تقسیم کر دیں۔ اگر اس دوران غسل کرنے کی ضرورت پیش آئے تو اس دھاگے کو کھول کر علیحدہ رکھ دیں اور بعد از غسل دوبارہ پہن لیں۔ زچگی کے فوری بعد اس دھاگے کو بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ یہ دم کیا ہوا دھاگہ نہ صرف حمل کی حفاظت کے لیے بلکہ تمام جسمانی و روحانی اور ذہنی و نفسیاتی امراض اور دفع سحر و آسیب و نظرِ بد کے لیے نہایت مجرب ہے۔

# حزب المؤمن

## (صبح وشام کے اذکار)

بندہ عاجز نے احادیثِ نبوی ﷺ اور اولیاء اللہ کے معمولات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے یہ منزل ترتیب دی ہے۔ اس منزل کے مشمولات کئی عشروں سے بندہ عاجز کے معمولات میں شامل ہیں اور ان کے بے شمار فوائد مشاہدے وتجربے میں آئے ہیں۔

اس منزل ('الحزب المؤمن') کے شروع میں منتخبہ سورۂ مقدسہ اور آیاتِ مقدسہ کے فضائل تحریر کرنے کے بعد تمام سورہ وآیات مقدسہ کا متن مع ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ قارئین ان کے فضائل اور مفاہیم سے آگاہ ہو کر توجہ اور یکسوئی سے یہ منزل پڑھ سکیں۔ اس میں ذیلی عنوانات کے تحت درود شریف اور تسمیہ کے بعد منتخبہ سورۂ مقدسہ، منتخبہ آیاتِ مقدسہ، دعائے اسمِ اعظم، دعائے استغفار وتوبہ وطلبِ عافیت اور درود شریف دیے گئے ہیں۔ اس منزل کے مشمولات کے ساتھ قوسین میں ان کے فضائل بھی دیے گئے ہیں تاکہ منزل پڑھنے کے دوران فضائل پیشِ نظر رہیں اور اس سے ذوق وشوق اور توجہ ویکسوئی میں اضافہ ہوتا ہے۔ بعض مقامات پر احادیث مبارکہ اور بزرگوں کے ارشادات کے مطابق پڑھنے کی تعداد بھی دی گئی ہے۔ یہ منزل سینکڑوں احادیث مبارکہ کے متون اور مفاہیم کو پیشِ نظر رکھ کر ترتیب دی گئی ہے۔ مثلاً

المعجم الکبیر طبرانی کی حدیث 2959 میں ارشاد ہوا ہے:

حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چچا جان دعا کرنے سے پہلے یہ کلمات پڑھ لیا کریں تو اللہ پاک آپ کی دعاؤں کو قبول فرمائے گا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ رِضْوَانِكَ الْاَكْبَرُ

اے اللہ میں تیرے اسمِ اعظم اور سب سے بڑی رضا کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں۔

منزل 'الحزب المؤمن' کے آخر پر، دعائے اسمِ اعظم کے بعد مذکورہ بالا دعا دے کر دعا 'سید الاستغفار' دی گئی ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس استغفار کو ایک مرتبہ دن یا رات میں یقینِ کامل کے ساتھ پڑھ لے گا اگر وہ اس دن یا رات میں وفات پا جائے گا تو وہ ضرور جنتی ہو گا۔ اسی طرح دعائے اسمِ اعظم، اسمِ اعظم سے متعلقہ قریباً تمام احادیث اور مشہور اقوال علما واولیا کی تحقیقات پر مبنی ہے۔

دنیا وآخرت میں رضائے الٰہی، رضائے نبوی ﷺ، عفو وعافیت، حفظ وامان، سلامتی اور فوز وفلاح دائمی کے حصول کے لیے، تمام مشکلات ومسائل کے حل کے لیے اور زندگی کے نہ ختم ہونے والے سفر کے ہر مرحلے پر کامیابی کے حصول کے لیے اس منزل اور اس کے مشمولات کو دائمی رفیق بنانے کی نیت سے نہایت ذوق وشوق، محبت اور عقیدت سے منتخبہ سورۂ مقدسہ میں سے ہر ایک سورہ صبح وشام کم از کم پانچ، پانچ بار پڑھیں۔ اس کے بعد پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کرتے جائیں اور روزانہ صبح وشام بلاناغہ ہر حال میں 7، 11، 33، 41 یا 101 بار ان کا ورد جاری رکھیں۔ ہر نماز کے بعد انہیں ایک ایک یا تین تین بار پڑھیں۔ اسی طرح منتخبہ آیاتِ مقدسہ نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد دی گئی تعداد میں اور دیگر نمازوں کے بعد ایک ایک بار پڑھنے کا معمول بنا لیں۔ یہ منزل دنیا وآخرت کے ہر کام کے لیے کفایت کرے گی اور اس کے علاوہ کسی اور ورد وظیفے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ منزل میں مشمولہ سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ اور اوراد مقررہ اوقات و تعداد میں پڑھنے کے علاوہ سوتے وقت، بیدار ہوتے وقت اور چلتے پھرتے میں پڑھتے ہیں۔

### صبح وشام کے اذکار:۔

۱۔ صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ وہ کہتے ہیں: "ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا: یا رسول

اللہ! مجھے کل رات ایک بچھو نے ڈنگ مار دیا ہے، تو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اگر تم شام کے وقت کہہ دیتے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں تمام مخلوقات کے شر سے اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ذریعے اسی کی پناہ چاہتا ہوں۔

تو تمہیں بچھو ڈنگ نہ مارتا)[۲۵۸]

اور اسی طرح ترمذی کی روایت میں ہے کہ:

جو شخص شام کے وقت تین بار کہے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں تمام مخلوقات کے شر سے اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ذریعے اسی کی پناہ چاہتا ہوں۔

تو اس رات کوئی بھی زہریلی چیز اسے نقصان نہ دے۔[۲۵۹]

۰۲۔ ابان بن عثمان بیان کرتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: (جو شخص تین بار یہ کہے:

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اللہ کے نام سے (میں صبح یا شام اسی کی پناہ میں آتا ہوں)، اس کے نام سے زمین وآسمان میں کوئی چیز بھی نقصان نہیں دیتی، اور وہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

تو اسے صبح تک کوئی اچانک پہنچنے والی تکلیف نہیں پہنچے گی اور جو یہ کلمات صبح کے وقت کہے تو شام تک اسے اچانک پہنچنے والی تکلیف نہیں پہنچے گی۔

راوی کہتے ہیں کہ: ابان بن عثمان پر فالج کا حملہ ہو گیا اور ایک آدمی جس نے ابان سے یہ حدیث سنی تھی ابان کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھے جا رہا تھا تو ابان نے پوچھا: تم میری طرف کیسے دیکھ رہے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے عثمان پر جھوٹ نہیں بولا اور نہ ہی عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولا تھا، اصل بات یہ ہے کہ جس دن مجھ پر فالج کا حملہ ہوا ہے میں غصے میں تھا اور یہ دعا پڑھنا بھول گیا۔

۰۳۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت دس بار یہ کلمہ کہا: لَا اِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔) اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، اس کی سو برائیاں مٹادی جائیں گی، اس کو ایک گردن آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور شام تک اس کی حفاظت کی جائے گی، جس نے شام کو یہ کلمات ادا کیے، اس کو بھی یہی فضیلت حاصل ہوگی۔[۲۶۰]

۰۴۔ سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جس نے صبح کے وقت دس بار یہ کلمات ادا کیے:

لَا اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر بار ادائیگی کے عوض دس نیکیاں لکھے گا، اس کی دس برائیاں معاف کرے گا، اس کے دس درجے بلند کرے گا، اس کو دس گردنیں آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور یہ کلمات دن کے شروع سے آخر تک اس کی حفاظت کرنے کے لیے اسلحہ اور حفاظت ثابت ہوں گے اور اس دن کسی شخص کا عمل اس کے اس عمل پر غالب نہیں آ سکے گا، اگر وہ شام کو یہ عمل کرے گا تو اس کو یہی فضیلت حاصل ہوگی۔[۲۶۱]

۰۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم صبح کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات بار یہ دعا پڑھو:

اللّٰھُمَّ أَجِرْنِی مِنَ النَّارِ

اگر تم نے یہ دعا پڑھ لی اور اس دن تم وفات پا گئے تو تمھارے لئے جہنّم کی آگ سے آزادی لکھ دی جائیگی اور جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تب بھی سات بار یہی دعا پڑھ لیا کرو، اگر تم نے یہ دعا پڑھ لی اور اس رات تم وفات پا گئے تو تمھارے لئے جہنّم کی آگ سے آزادی لکھ دی جائیگی۔ (۲۶۲)

۰۶۔ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان بندہ شام اور صبح کے وقت تین بار یہ کہے کہ رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا (ترجمہ) میں اللہ کے رب ہونے پر اسلام کے دین ہونے پر اور محمد کے نبی ہونے راضی ہوا) تو اللہ تعالیٰ پر از راہ کرم وفضل یہ لازم ہوگا کہ وہ قیامت کے دن اس بندہ کو راضی کرے (یعنی اللہ تعالیٰ اس کو اتنا ثواب دے گا کہ وہ راضی اور خوش ہو جائے گا۔ (۲۶۳)

نوٹ: بعض روایتوں میں لفظ نبیا ہے اور بعض میں رسول۔ لہٰذا مستحب یہ ہے کہ دونوں ہی لفظ پڑھے جائیں یعنی یوں کہا جائے وبمحمد نبیا و رسولا۔

حضرت منیذر رضی اللہ عنہ (جو افریقہ کے رہنے والے تھے) سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے صبح کے وقت یہ کلمات کہے:

رَضِیتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِینًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا

میں اپنے اللہ کے پروردگار ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔ تو میں اس شخص کو ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرانے کا ذمہ دار ہوں۔ (۲۶۴)

نیز کتب حدیث میں سے سنن أبی داود، سنن نسائی، مصنف ابن أبی شیبۃ، صحیح ابن حبان اور مستدرک حاکم میں بھی درج ذیل سند ومتن کے ساتھ روایت کی گئی ہے:

ابو سلام کہتے ہیں کہ حمص کی مسجد میں سے ایک آدمی گذر رہا تھا لوگوں نے کہا کہ اس شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی ہے میں اٹھ کر ان کے پاس گیا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی حدیث ایسی سنائیے جو آپ نے خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو اور درمیان میں کوئی واسطہ نہ ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ مسلم صبح وشام تین تین مرتبہ یہ کلمات کہہ لے رضیت باللہ ربا و بالاسلام دینا و بمحمد نبیا (کہ میں اللہ کو رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی مان کر راضی ہوں) تو اللہ پر یہ حق ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔ (۲۶۵)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے یہ کلمات کہے: "رَضِیتُ بِاللّٰہِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِینًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا (میں اپنے اللہ کے پروردگار ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوں) تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ (۲۶۶)

**منتخبہ سورۂ مقدسہ کے فوائد:۔**

سورۂ فاتحہ ہر مرض کے لیے شفا ہے۔ اس کی برکت سے بارگاہِ الٰہی سے ہر جائز حاجت پوری ہوتی ہے۔ اسے روزانہ پڑھنے سے ظاہری و باطنی کشائش حاصل ہوتی ہے۔ مصائب سے نجات ملتی ہے۔ مشکلات حل ہوتی ہیں۔ مخلوق مسخر ہوتی ہے۔

سورۃ الکافرون پڑھنے والا سحر وآسیب اور نظرِ بد سے محفوظ رہتا ہے اور اسے جسمانی وروحانی شفا حاصل ہوتی ہے۔ (۲۶۷)

سورۂ اخلاص پڑھنے سے روحانی ترقی ہوتی ہے اور قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ اسے پڑھنے والا بفضلہٖ تعالیٰ عذابِ قبر اور عذابِ حشر سے محفوظ رہے گا اور قیامت کے دن فرشتے اسے پل صراط طے کرا کے جنت میں پہنچا دیں گے۔ اسے پڑھنے سے حفظ وامان اور سلامتی ملتی ہے

اور رزق فراخ ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے:
جو کوئی سفر کا ارادہ کرے اور اپنے گھر کے دروازے کے دونوں بازو پکڑ کر گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا نگہبان رہتا ہے یہاں تک کہ سفر سے پھر آوے۔(۲۶۸) سورۂ اخلاص سے استخارہ بھی کیا جاتا ہے۔(۲۶۹)

**سورۃ الفلق** اور **سورۃ الناس**، دونوں سورۂ مقدسہ سحر و آسیب اور نظرِ بد سے نجات کے لیے اور آئندہ ان سے محفوظ رہنے کے لیے بے نظیر تاثیر رکھتی ہیں۔ ان کی بدولت ہر طرح کے ذہنی، نفسیاتی، جسمانی اور روحانی امراض سے نجات حاصل ہوتی ہے اور حفظ و امان اور سلامتی ملتی ہے۔ ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

۰۱۔ نہ کسی سوال کرنے والے نے ان جیسی سورتوں کے ساتھ سوال کیا اور نہ کسی پناہ مانگنے والے نے ان جیسی سورتوں کے ساتھ پناہ مانگی۔
۰۲۔ ان دونوں سورتوں کو پڑھا کرو، جب بھی تم سوؤ اور جب بھی تم سو کر اُٹھو۔
۰۳۔ تم قل اعوذ برب الفلق پڑھا کرو اس لئے کہ تم اس سے زیادہ اللہ کو محبوب اور اس سے زیادہ جلد اللہ تک پہنچنے والی (یعنی مقبول) اور کوئی سورت نہیں پڑھ سکتے، لہٰذا جہاں تک تم سے ہو سکے تم اسے مت چھوڑو۔
۰۴۔ تم ایسی کوئی چیز ہرگز نہیں پڑھ سکتے جو اس سورۂ قل اعوذ برب الفلق سے زیادہ اللہ کے نزدیک پہنچنے والی یعنی مقبول ہو۔(۲۷۰)
۰۵۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے نقصانات اور مصیبتوں سے بچاؤ کا ذریعہ بننے والے اذکار میں عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کی روایت بھی شامل ہے، آپ کہتے ہیں: "ہم ایک اندھیری اور سخت بارش والی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنے کیلیے نکلے تا کہ آپ نماز پڑھا دیں، تو ہم نے آپ کو تلاش کر لیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے پوچھا: (کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟) تو اس پر میں نے کچھ نہیں کہا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (کہو) میں نے کچھ نہیں کہا، دوسری بار پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (کہو) میں نے کچھ نہیں کہا، تیسری بار پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (کہو) تو میں نے کہا اللہ کے رسول کیا کہوں؟ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: تم سورہ اخلاص، سورہ الفلق اور سورہ الناس صبح اور شام تین، تین بار پڑھو، یہ تمہیں ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔(۲۷۱)

## منتخبہ قرآنی آیات کے فضائل وفوائد:

احادیث مبارکہ میں سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے۔ سورۂ بقرہ میں سے آیت الکرسی اور اس کی آخری دو آیات کی خصوصی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک کے بموجب آیت الکرسی قرآن حکیم کی سب سے عظیم آیت ہے۔

1۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن، شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنوں پر پڑھی جاویں تو اس کو افاقہ ہو جائے گا۔ وہ دس آیتیں یہ ہیں: چار آیتیں شروع سورۂ بقرہ کی الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْنَo[2:1-4] تک۔ پھر تین آیتیں یعنی آیۃ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے خٰلِدُوْنَo [2:255-257] تک۔ پھر آخر سورہ کی تین آیتیں لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ[2:284-286] تک۔(۲۷۲)

نوٹ:۔ اس حدیث پاک میں الم کو الگ آیت شمار نہیں کیا گیا۔ اس شمار کے مطابق دی گئی سورۂ بقرہ کی پہلی چار آیات بلحاظ متن کوفی شمار کے مطابق پانچ آیات (آیت 1 تا 5) پر مشتمل ہیں۔

2۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ناگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آواز سنی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سرِ اقدس اوپر اُٹھایا، حضرت جبرائیل نے کہا: یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے جس کو صرف آج کھولا گیا ہے اور آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا، پھر اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: یہ فرشتہ جو آج نازل ہوا ہے آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا، اس فرشتے نے سلام کیا اور کہا: آپ

ﷺ کو ان دونوروں کی بشارت ہو جو آپ ﷺ کو دیئے گئے ہیں اور آپ ﷺ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے، ایک سورۂ فاتحہ اور دوسرا سورۂ بقرہ کا آخری حصہ، ان میں سے آپ ﷺ جو حرف بھی پڑھیں گے آپ کو اس کا مصداق مل جائے گا۔[۲۴۳]

3۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہماری (دوسرے) لوگوں سے فضیلت ہے، تمام روئے زمین ہمارے لیے مسجد بنادی گئی ہے اور اس کی مٹی ہمارے لیے طہارت کا ذریعہ بنادی گئی۔ ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح ہیں اور ہم کو یہ آیات دی گئی ہیں، سورۂ بقرہ کی آخری آیات جو عرش کے نیچے لکھی ہوئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی کو دی گئی ہیں اور نہ میرے بعد کسی کو دی جائیں گی۔[۲۴۴]

4۔ امام وکیع، امام حارث بن ابی اسامہ، امام محمد بن نصر اور امام ابن الضریس نے سند صحیح کے ساتھ حسن بصری سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید میں افضل سورۂ بقرہ ہے اور اس میں ایک آیت سب سے عظیم ہے، وہ آیت الکرسی ہے اور جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جائے، شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے۔[۲۴۵]

5۔ حافظ سیوطی بیان کرتے ہیں: امام احمد، امام مسلم، امام ابوداؤد اور امام حاکم، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے (امتحاناً) سوال کیا کہ کتاب اللہ کی کون سی آیت سب سے عظیم ہے؟ انھوں نے کہا: آیۃ الکرسی! آپ نے فرمایا: اے ابوالمنذر! تم کو یہ علم مبارک ہو۔

6۔ امام بخاری نے اپنی ''تاریخ'' میں، امام طبرانی اور امام ابونعیم نے مستند راویوں سے روایت کیا ہے: حضرت ابن الاسقع بکری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا کہ قرآن مجید کی کون سی آیت سب سے عظیم ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ''البقرہ [2:255] اور پوری آیت پڑھی۔

7۔ امام بیہقی نے ''شعب الایمان'' میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی کو پڑھا' اللہ تعالیٰ اس کو دوسری نماز تک اپنی حفاظت میں رکھتا ہے اور آیت الکرسی کی حفاظت صرف نبی، صدیق یا شہید ہی کرتا ہے۔

8۔ امام بیہقی نے ''شعب الایمان'' میں روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی کو پڑھے اس کو جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا اور کوئی چیز مانع نہیں ہوگی اور وہ مرتے ہی جنت میں داخل ہو جائے گا۔[۲۴۶]

9۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوالمنذر! کیا تم جانتے ہو کہ تمھارے نزدیک کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی جانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تمھارے نزدیک کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کیا: ''اَللّٰـهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' (آیت الکرسی) آپ ﷺ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اے ابوالمنذر! تمھیں یہ علم مبارک ہو۔[۲۴۷]

آیت الکرسی کی ایک وجہ فضیلت یہ ہے کہ اس میں اسم ظاہر' اسم صفت اور اسم ضمیر کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کا سترہ مرتبہ ذکر ہے۔ اور کسی ایک آیت میں اللہ تعالیٰ کا اتنی بار ذکر نہیں ہے۔

10۔ امام بخاری، امام نسائی اور امام ابونعیم نے ''دلائل'' میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے زکوٰۃ کی حفاظت پر مامور کیا، ایک شخص آیا اور مٹھی بھر طعام لے جانے لگا، میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا: میں تجھے ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا، اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں محتاج اور عیال دار ہوں اور مجھے بڑی سخت ضرورت تھی، میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوہریرہ! گزشتہ رات کے تمھارے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اس نے اپنی سخت حاجت بیان کی، مجھے اس پر ترس آیا اور میں نے اس کو چھوڑ دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جھوٹا ہے اور وہ پھر آئے گا، مجھے یقین ہو گیا کہ وہ پھر آئے گا تو میں اس کی گھات لگا کر بیٹھا، وہ آیا اور مٹھی بھر طعام لے جانے لگا، میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا: میں تجھے ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا، اس نے کہا: مجھے چھوڑ

دو، میں ضرورت منداورعیال دار ہوں، میں دوبارہ نہیں آؤں گا، مجھے اس پر ترس آیا اور میں نے اس کو چھوڑ دیا، صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: گزشتہ رات کے تمھارے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! اس نے اپنی اور اپنے عیال کی سخت مجبوری بیان کی، مجھے ترس آیا اور میں نے اس کو چھوڑ دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جھوٹا ہے اور وہ پھر آئے گا۔ میں تیسری رات پھر اس کی گھات میں بیٹھا، وہ آیا اور پھر مٹھی بھر کر طعام لے جانے لگا، میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا: آج آخری بار ہے، میں تجھ کو ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس لے جاؤں گا، تو یہ کہتا ہے کہ میں نہیں آؤں گا اور پھر آجاتا ہے، اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو میں تم کو چند ایسے کلمات بتاتا ہوں جن سے تم کو نفع ہوگا، میں نے پوچھا: وہ کون سے کلمات ہیں؟ اس نے کہا: جب تم بستر پر جاؤ تو آیۃ الکرسی پڑھنا تو صبح تک اللہ تمھاری حفاظت کرے گا اور تمھارے پاس صبح تک شیطان نہیں آئے گا، صبح کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ہے تو وہ جھوٹا لیکن یہ بات اس نے سچ کہی ہے۔

11۔ امام ابن الضریس نے حضرت قتادہ سے روایت کیا ہے کہ جو شخص بستر پر لیٹ کر آیت الکرسی پڑھتا ہے، صبح تک دو فرشتے اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔(۲۷۸)

12۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اِنَّ لِکُلِّ شَیٍ سَنَاماً وسَنَامُ الْقُرْآنِ الْبَقَرَۃُ ہر چیز کا ایک کوہان ہوتا ہے، قرآن کا کوہان سورۂ بقرہ ہے اور اس میں ایک آیت ہے جو قرآن کی آیتوں کی سردار ہے، وہ آیت الکرسی ہے۔(۲۷۹)

الٓمّٓ o ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ o الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ o وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ o اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o البقرہ[2:1-5]

الف لام میم (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)o (یہ) وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، (یہ) پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہےo جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو (تمام حقوق کے ساتھ) قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے (ہماری راہ) میں خرچ کرتے ہیںo اور وہ لوگ جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا (سب) پر ایمان لاتے ہیں، اور وہ آخرت پر بھی (کامل) یقین رکھتے ہیںo وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی حقیقی کامیابی پانے والے ہیںo

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ o لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ o اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ o البقرہ[2:255-257]

اللہ، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے، نہ اس کو اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے، کون ایسا شخص ہے جو اس کے حضور اس کے اِذن کے بغیر سفارش کرسکے، جو کچھ مخلوقات کے سامنے (ہو رہا ہے یا ہو چکا) ہے اور جو کچھ ان کے بعد (ہونے والا) ہے (وہ) سب جانتا ہے، اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کرسکتے مگر جس قدر وہ چاہے، اس کی کرسیٔ (سلطنت وقدرت)

تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے، اور اس پر ان دونوں (یعنی زمین و آسمان) کی حفاظت ہرگز دشوار نہیں، وہی سب سے بلند رتبہ بڑی عظمت والا ہے ○ دین میں کوئی زبردستی نہیں، بے شک ہدایت گمراہی سے واضح طور پر ممتاز ہو چکی ہے، سو جو کوئی معبودانِ باطلہ کا انکار کر دے اور اللہ پر ایمان لے آئے تو اس نے ایک ایسا مضبوط حلقہ تھام لیا جس کے لیے ٹوٹنا (ممکن) نہیں، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ○ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے وہ انہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جاتا ہے، اور جو لوگ کافر ہیں ان کے حمایتی شیطان ہیں وہ انہیں (حق کی) روشنی سے نکال کر (باطل کی) تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں، یہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ○

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ؕ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ البقرة [2:284-286]

جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے سب اللہ کے لیے ہے، وہ باتیں جو تمہارے دلوں میں ہیں خواہ انہیں ظاہر کرو یا انہیں چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا، پھر جسے وہ چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا، اور اللہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے ○ (وہ) رسول اس پر ایمان لائے (یعنی اس کی تصدیق کی) جو کچھ ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اور اہلِ ایمان نے بھی، سب ہی (دل سے) اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، (نیز کہتے ہیں:) ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی کے درمیان بھی (ایمان لانے میں) فرق نہیں کرتے، اور (اللہ کے حضور) عرض کرتے ہیں: ہم نے (تیرا حکم) سنا اور اطاعت (قبول) کی، اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش کے طلبگار ہیں اور (ہم سب کو) تیری ہی طرف لوٹنا ہے ○ اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، اس نے جو نیکی کمائی اس کے لیے اس کا اجر ہے اور اس نے جو گناہ کمایا اس پر اس کا عذاب ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں تو ہماری گرفت نہ فرما، اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر اتنا (بھی) بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر اتنا بوجھ (بھی) نہ ڈال جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، اور ہمارے (گناہوں) سے درگزر فرما، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے پس ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما ○

**سورۂ توبہ کی آخری دو آیات کی فضیلت:۔**

1۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح اور ہر شام کو سات مرتبہ یہ پڑھا، حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اس کے دنیا اور آخرت کے اہم کاموں میں اللہ کافی ہوگا۔ (۲۸۰)

2۔ سورۂ توبہ کی آخری دو آیات [9:128-129] کے فضائل میں علامہ شمس الدین محمد بن ابی بکر ابن قیم الجوزیہ المتوفی 751ھ اپنی سند کے ساتھ بیان کرتے ہیں:

ابوبکر محمد بن عمر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں ابوبکر بن مجاہد (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ شبلی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) آ گئے، ابوبکر بن مجاہد (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) ان کے لیے کھڑے ہوئے اور ان سے معانقہ کیا اور ان کی آنکھوں کے

درمیان بوسہ دیا۔ میں نے کہا اے سیدی! آپ شبلی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی اس قدر تعظیم کر رہے ہیں حال آنکہ آپ کا اور تمام اہل بغداد کا یہ خیال ہے کہ یہ دیوانہ ہے! انھوں نے کہا: میں نے اس کے ساتھ اسی طرح کیا ہے جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کے ساتھ کرتے ہوئے دیکھا ہے، کیونکہ میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی، پھر دیکھا کہ شبلی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) آ رہا تھا۔ آپ ﷺ اس کے لیے کھڑے ہوئے اور اس کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! آپ شبلی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی اس قدر تعظیم کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ نماز کے بعد یہ پڑھتا ہے: لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ۔ الایہ۔ التوبہ:[128:129] اور اس کے بعد مجھ پر درود (شریف) پڑھتا ہے، اور ایک روایت میں ہے یہ ہر فرض کے بعد یہ دو آیتیں پڑھتا ہے، اس کے بعد مجھ پر درود پڑھتا ہے اور تین مرتبہ اس طرح پڑھتا ہے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، انھوں نے کہا پھر جب شبلی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) آئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نماز کے بعد کیا ذکر کرتے ہیں تو انھوں نے اسی طرح ذکر کیا۔ (۲۸۱)

حافظ شمس الدین محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ متوفی 902ھ نے القول البدیع (ص252-251) میں اور علامہ احمد بن محمد بن حجر ہیتمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ متوفی 973ھ نے الدرالمنثور (ص152-151) میں اور شیخ محمد زکریا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فضائل درود (ص116) میں اس روایت کا ذکر کیا ہے اور شیخ زکریا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے علامہ سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حوالے سے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شبلی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کا اسّی (80) سال سے یہ معمول ہے۔

3۔ سیرت النبی ﷺ بعداز وصال النبی ﷺ کی جلد چہارم میں (صفحہ نمبر 123) پر درج ہے کہ جو شخص سورۂ توبہ کی آخری دو آیات کو دن یا رات میں پڑھے گا اس دن نہ مرے گا اور نہ کوئی زخم ہتھیار سے اسے لگے گا۔ امام قرطبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے ''کنز الابرار'' میں روایت کیا ہے۔ یہ روایت جب بعض صالحین کو پہنچی تو انھوں نے اپنی بیماری میں اس کو پڑھنا شروع کر دیا۔ ایک شخص جس کی عمر 70 سال سے زیادہ تھی ہمیشہ اسے پڑھتا تھا۔ وہ 130 سال تک زندہ رہا۔ جب اللہ تعالیٰ نے اس کا مرنا چاہا تو اس (شخص) نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کب تک تو ہم سے بھاگتا رہے گا۔ اس نے اسی وقت سے اس مبارک آیت کا پڑھنا موقوف کر دیا اور مر گیا۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ o فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ o التوبہ: 129-128:9]

بے شک تمہارے پاس تم میں سے (ایک باعظمت) رسول (ﷺ) تشریف لائے۔ تمہارا تکلیف ومشقت میں پڑنا ان پر سخت گراں (گزرتا) ہے۔ (اے لوگو!) وہ تمہارے لیے (بھلائی اور ہدایت کے) بڑے طالب وآرزومند رہتے ہیں (اور) مومنوں کے لیے نہایت (ہی) شفیق بے حد رحم فرمانے والے ہیں o اگر (ان بے پناہ کرم نوازیوں کے باوجود) پھر (بھی) وہ روگردانی کریں تو فرما دیجیے: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اسی پر بھروسہ کیے ہوئے ہوں اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے o

سورۂ کہف کی ابتدائی اور آخری آیات کی فضیلت:۔

1۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جس نے سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیتیں حفظ کر لیں (اور اسے پڑھتا رہا) تو دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (۲۸۲) اور بعض روایتوں میں آخری دس آیتوں کا ذکر ہے۔ (۲۸۳)

2۔ حضرت عمرو بن العاص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جس نے رات میں قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج....[18:110] (سورۂ کہف کی آخری آیت) پڑھی تو عدن سے مکہ تک اس کے لیے نور ہوگا اور فرشتوں سے پُر ہوگا۔ (۲۸۴)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا o سکتہ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا o مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا o وَّ يُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا

اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ο مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ο فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ο اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ο وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ο اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ο اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ο

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے اپنے (محبوب ومقرّب) بندے پر کتابِ (عظیم) نازل فرمائی اوراس میں کوئی کجی نہ رکھی ο (اسے) سیدھا اور معتدل (بنایا) تاکہ وہ (منکرین کو) اللہ کی طرف سے (آنے والے) شدید عذاب سے ڈرائے اور مومنین کو جو نیک اعمال کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لیے بہتر اجر (جنت) ہے ο جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ο اور (نیز) ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (اپنے لیے) لڑکا بنا رکھا ہے ο نہ اس کا کوئی علم انہیں ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا، (یہ) کتنا بڑا بول ہے جو ان کے منہ سے نکل رہا ہے، وہ (سراسر) جھوٹ کے سوا کچھ کہتے ہی نہیں ο (اے حبیبِ مکرّم!) تو کیا آپ ان کے پیچھے شدتِ غم میں اپنی جانِ (عزیز بھی) گھلا دیں گے اگر وہ اس کلامِ (ربّانی) پر ایمان نہ لائے ο اور بے شک ہم نے اُن تمام چیزوں کو جو زمین پر ہیں اس کے لیے باعثِ زینت (وآرائش) بنایا تاکہ ہم ان لوگوں کو (جو زمین کے باسی ہیں) آزمائیں کہ ان میں سے بہ اعتبارِ عمل کون بہتر ہے ο اور بے شک ہم اِن (تمام) چیزوں کو جو اس (روئے زمین) پر ہیں (نابود کر کے) بنجر میدان بنا دینے والے ہیں ο کیا آپ نے یہ خیال کیا ہے کہ کہف ورقیم (یعنی غار اور لوحِ غار یا وادئِ رقیم) والے ہماری (قدرت کی) نشانیوں میں سے (کتنی) عجیب نشانی تھے؟ ο (وہ وقت یاد کیجیے) جب چند نوجوان غار میں پناہ گزیں ہوئے تو انہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں راہ یابی (کے اسباب) مہیا فرما ο الکہف [18:1-10]

نِ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ο اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ο قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ο اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ο اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ο ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ο اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ο خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ο قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ο قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ο

الکہف [18:101-110]

وہ لوگ جن کی آنکھیں میری یاد سے حجاب (غفلت) میں تھیں اور وہ (میرا ذکر) سن بھی نہ سکتے تھے ο کیا کافر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو کارساز بنا لیں گے، بے شک ہم نے کافروں کے لیے جہنم کی میزبانی کو تیار کر رکھا ہے ο فرما دیجیے: کیا ہم تمہیں ایسے لوگوں سے خبردار کر دیں جو اعمال کے حساب سے سخت خسارہ پانے والے ہیں ο یہ وہ لوگ ہیں جن کی ساری جدوجہد دنیا کی زندگی میں ہی برباد ہوگئی اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم بڑے اچھے کام انجام دے رہے ہیں ο یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا اور (مرنے کے بعد) اس سے ملاقات کا انکار کر دیا ہے سو ان کے سارے اعمال اکارت گئے

پس ہم ان کے لیے قیامت کے دن کوئی وزن اور حیثیت (ہی) قائم نہیں کریں گے ○ یہی دوزخ ہی ان کی جزا ہے اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے رہے اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑاتے رہے ○ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان کے لیے فردوس کے باغات کی مہمانی ہوگی ○ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے وہاں سے (اپنا ٹھکانا) کبھی بدلنا نہ چاہیں ○ فرما دیجیے: اگر سمندر میرے رب کے کلمات کے لیے روشنائی ہو جائے تو وہ سمندر میرے رب کے کلمات کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم اس کی مثل اور (سمندر یا روشنائی) مدد کے لیے لے آئیں ○ فرما دیجیے: میں تو صرف (بخلقتِ ظاہری) بشر ہونے میں تمہاری مثل ہوں (اس کے سوا اور تمہاری مجھ سے کیا مناسبت ہے ذرا غور کرو) میری طرف وحی کی جاتی ہے (بھلا تم میں یہ نوری استعداد کہاں ہے کہ تم پر کلامِ الٰہی اتر سکے) وہ یہ کہ تمہارا معبود، معبودِ یکتا ہی ہے پس جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے ○

سورۂ مومنون کی پہلی دس آیات اور آخری چار آیات کی فضیلت:۔

1۔ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ سُمِعَ عِنْدَ وَجْهِهٖ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ فَاُنْزِلَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَمَكَثْنَا سَاعَةً نُسِّرِيَ عَنْهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ثُمَّ قَالَ: اُنْزِلَ عَلَيَّ عَشْرُ اٰيَاتٍ مَّنْ اَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَرَءَ: قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى خَتَمَ عَشْرَ اٰيَاتٍ۔

حضرت عمر بن خطابؓ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل ہوتی تو آپ کے منہ سے شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ کی سی آواز آتی تھی۔ ایک مرتبہ نزول وحی کے وقت ہم آپ کے پاس ٹھہرے رہے جب نزول وحی کا سلسلہ ختم ہوا تو نبی علیہ السلام نے دعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے اور اس طرح دعا فرمائی، خداوند! ہم میں افزائش فرما کمی نہ کر، ہم کو عزت عطا فرما ذلیل نہ کر، ہمیں بھلائی عطا فرما اس میں کمی نہ کر، ہم کو بزرگی عطا فرما ہم پر کسی کو بزرگ نہ کر ہم کو راضی کر اور راضی رہ ہم سے۔ دعا کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ پر دس آیتیں نازل ہوئی ہیں جو ان پر عامل ہو گیا۔ وہ داخل جنت ہوگا۔ اس کے بعد قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ سے لے کر دس آیات کی تلاوت فرمائی۔ (۲۸۵)

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ○ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ○ اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ○ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ○ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ○ المومنون [23:1-10]

بے شک ایمان والے مراد پا گئے○ جو لوگ اپنی نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں○ اور جو بے ہودہ باتوں سے (ہر وقت) کنارہ کش رہتے ہیں○ اور جو (ہمیشہ) زکوٰۃ ادا (کر کے اپنی جان و مال کو پاک) کرتے رہتے ہیں○ اور جو (دائماً) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے رہتے ہیں○ سوائے اپنی بیویوں کے یا ان باندیوں کے جو ان کے ہاتھوں کی مملوک ہیں، بے شک (احکامِ شریعت کے مطابق ان کے پاس جانے سے) ان پر کوئی ملامت نہیں○ پھر جو شخص ان (حلال عورتوں) کے سوا کسی اور کا خواہش مند ہوا تو ایسے لوگ ہی حد سے تجاوز کرنے والے (سرکش) ہیں○ اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کی پاسداری کرنے والے ہیں○ اور جو اپنی نمازوں کی (مداومت کے ساتھ) حفاظت کرنے والے ہیں○ یہی لوگ (جنت کے) وارث ہیں○

2۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ ایک سخت بیماری میں مبتلا مریض پر گزرے۔ اس پر سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا

اختتام سورت اس کے کان میں پڑھیں تو وہ فوراً صحت یاب ہو گیا۔ حضور علیہ السلام نے ان سے پوچھا آپ نے کیا پڑھا ہے؟ عرض کی یہی آیات پڑھی ہیں۔ حضور سرورِ عالم ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر ان آیات کو صدقِ دل سے پہاڑ پر پڑھا جائے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔ (۲۸۶)

سورۂ مومنون کی وہ آخری چار آیات درج ذیل ہیں:

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ o فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ o وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ o وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ o مومنون[23:115-118]

سو کیا تم نے یہ خیال کر لیا تھا کہ ہم نے تمھیں بے کار (و بے مقصد) پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آ ؤ گے؟ o پس اللہ جو بادشاہِ حقیقی ہے بلند و برتر ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں بزرگی اور عزت والے عرش (اقتدار) کا (وہی) مالک ہے o اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی پرستش کرتا ہے اس کے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے سو اس کا حساب اس کے رب ہی کے پاس ہے۔ بے شک کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے o اور آپ عرض کیجیے: اے میرے رب! تو بخش دے اور رحم فرما اور تو (ہی) سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے o

## سورۂ حشر کی آخری تین آیات کی فضیلت:۔

1۔ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" اور سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھیں تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے متعین فرماتا ہے جو شام تک اس کے لیے دعا کرتے ہیں اور اگر اس دن اس کی موت ہو جائے تو شہادت کی موت ہو گی اور جو شام کو پڑھے تو اس کی صبح تک فرشتے حفاظت کرتے ہیں۔ (۲۸۷)

سورۂ حشر کی آخری تین آیات درج ذیل ہیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o الحشر[59:22-24]

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے، وہی بے حد رحمت فرمانے والا نہایت مہربان ہے o وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، (حقیقی) بادشاہ ہے، ہر عیب سے پاک ہے، ہر نقص سے سالم (اور سلامتی دینے والا) ہے، امن و امان دینے والا (اور معجزات کے ذریعے رسولوں کی تصدیق فرمانے والا) ہے، محافظ و نگہبان ہے، غلبہ و عزّت والا ہے، زبردست عظمت والا ہے، سلطنت و کبریائی والا ہے، اللہ ہر اُس چیز سے پاک ہے جسے وہ اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں o وہی اللہ ہے جو پیدا فرمانے والا ہے، عدم سے وجود میں لانے والا (یعنی ایجاد فرمانے والا) ہے، صورت عطا فرمانے والا ہے۔ (الغرض) سب اچھے نام اسی کے ہیں، اس کے لیے وہ (سب) چیزیں تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور وہ بڑی عزت والا ہے بڑی حکمت والا ہے o

## سورۂ طلاق آیت نمبر 3 کی فضیلت:۔

حضور سرورِ عالم ﷺ نے فرمایا مجھے قرآن کریم کی ایک آیت ایسی ملی ہے اگر کوئی اس پر عمل کرے تو اسے روزی کا خطرہ نہ ہو اور وہ سورۂ

طلاق پارہ نمبر 28 آیت نمبر 3 ہے۔ (۴۸۸)

...وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًاo وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًاo طلاق[65:2-3]

اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اس کے لیے (دنیا وآخرت کے رنج وغم سے) نکلنے کی راہ پیدا فرما دیتا ہےo اور اسے ایسی جگہ سے رِزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو شخص اللہ پر توکل کرتا ہے تو وہ (اللہ) اسے کافی ہے، بے شک اللہ اپنا کام پورا کر لینے والا ہے، بے شک اللہ نے ہر شے کے لیے اندازہ مقرر فرما رکھا ہےo

**وظیفہ**

# حزب المؤمن

**درود شریف**

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ o اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط (درود ابراہیمی و درود ہزارہ) (تین بار)

**صبح (بعد از نماز فجر) وشام (بعد از نماز مغرب) کے اذکار:۔**

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (تین بار)

☆ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِى لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ (تین بار)

☆ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ (دس بار)

☆ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِى وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ (دس بار)

☆ اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِى مِنَ النَّارِ۔ (سات بار)

☆ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا۔ (تین بار)

**منتخبہ سورۂ مقدسہ اور آیت الکرسی**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ الفاتحہ [1:1-7] (افضل ترین سورۂ مقدسہ؛ دو تہائی قرآن کے برابر ثواب؛ شفا از جسمانی وروحانی امراض)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ o لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ قف قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَىِّ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ م بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ o اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ البقرہ[2:255-257]
(برائے حفظ وامان وسلامتی از شرورِ کائنات؛ آیات کی سردار، آیت الکرسی کا ثواب چوتھائی قرآن حکیم کے برابر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝
الکافرون[109:1-5]؛(چوتھائی قرآن کے برابر ثواب؛ بریّت از شرک)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ ۝ الاخلاص[112:1-4]؛(تہائی قرآن کے برابر ثواب؛ برائے حب وتسخیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ الفلق[113:1-5](برائے ردِّ سحر، حفظ وامان وسلامتی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ
الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝
الناس[114:1-6]؛(برائے ردِّ سحر، حفظ وامان وسلامتی

## دعائے اسمِ اعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا مَلِكُ يَا سَلَامُ يَا حَقُّ يَا قَدِيْمُ يَا قَآئِمُ يَا غَنِيُّ يَا مُحِيْطُ يَا حَكِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا قَاهِرُ يَا رَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُخْفِيْ يَا مُعْطِيْ يَامَانِعُ يَا مُحْيِ يَا مُقْسِطُ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبُّ يَارَبُّ يَا رَبُّ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ يَا قَرِيْبُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَنْتَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاِسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى الْاَعْظَمُ الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ (حصن حصین)(ایک بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۙ ط وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ

إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا
قَيُّوْمُ يَآ أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا كَاشِفَ السُّوْءِ يَآ أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَآ إِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ أَنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ
وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا بِرَحْمَتِكَ يَآ أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥ (ایک بار)

**دعائے استغفار وتوبہ وطلبِ عافیت**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَ رِضْوَانِكَ الْأَكْبَرِ ○ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ أَنَا عَبْدُكَ وَ أَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ ○ (سید الاستغفار)(ایک بار)

**درود شریف**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
إِبْرٰهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
إِبْرٰهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ أَلْفِ أَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ
وَسَلِّمْ ط (درود ابراہیمی ودرود ہزارہ)(تین بار)

**منتخبہ آیاتِ مقدسہ**

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ٥ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ٥ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ٥ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ٥ أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى
مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٥ البقرہ[2:1-5](تین بار)(برائے حفظ وامان وسلامتی از شرورِ کائنات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ
إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ٥ لَآ إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ
تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ ۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ط
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ٥ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا أَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ إِلَى الظُّلُمٰتِ ط أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٥ البقرہ[2:255-257] (تین بار)
(برائے حفظ وامان وسلامتی از شرورِ کائنات؛ آیات کی سردار، آیت الکرسی کا ثواب چوتھائی قرآن حکیم کے برابر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا
وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ o لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ؕ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ o

*البقرہ* [2:284-286] (تین بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی از شر ورِ کائنات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ o فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖق صلے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ o

*التوبہ* [9:128-129] (سات بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی از شر ورِ کائنات، برائے درازیٔ عمر، برائے حصولِ فلاحِ دارین)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا o سکتہ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ
بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا o مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا o وَّ
يُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا o مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ
يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا o فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا o اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى
الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا o وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا o اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ
الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا o اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا
مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا o *الکہف* [18:1-10] (برائے حفاظت از فتنۂ دجال)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o نِالَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا o
اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا o قُلْ هَلْ
نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا o اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا o
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا o ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ
جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا o اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ
نُزُلًا o خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا o قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ
كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا o قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا
لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا o *الکہف* [18:101-110] (برائے حفاظت از فتنۂ دجال)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ o الَّذِیۡنَ ھُمۡ فِیۡ صَلَاتِھِمۡ خٰشِعُوۡنَ o وَالَّذِیۡنَ ھُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ o وَالَّذِیۡنَ ھُمۡ لِلزَّکٰوۃِ فٰعِلُوۡنَ o وَالَّذِیۡنَ ھُمۡ لِفُرُوۡجِھِمۡ حٰفِظُوۡنَ o اِلَّا عَلٰۤی اَزۡوَاجِھِمۡ اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُھُمۡ فَاِنَّھُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ o فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡعٰدُوۡنَ o وَالَّذِیۡنَ ھُمۡ لِاَمٰنٰتِھِمۡ وَعَھۡدِھِمۡ رٰعُوۡنَ o وَالَّذِیۡنَ ھُمۡ عَلٰی صَلَوٰتِھِمۡ یُحَافِظُوۡنَ o اُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡوٰرِثُوۡنَ o المومنون [23:1-10]

(برائے حفظ وامان وسلامتی از شرورِکائنات، برائے حصولِ جنت)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ o فَتَعٰلَی اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ o وَمَنۡ یَّدۡعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـھًا اٰخَرَ لَا بُرۡھَانَ لَہٗ بِہٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنۡدَ رَبِّہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الۡکٰفِرُوۡنَ o وَقُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ o

مومنون [23:115-118] (تین بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی از شرورِکائنات)

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ o (تین بار)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَۃِ ۚ ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ o ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُھَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ o ھُوَ اللّٰہُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ o الحشر [59:22-24] (تین بار) (برائے سلامتی وخاتمہ برایمان)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ...o وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا o وَّیَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسۡبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا o طلاق [65:2-3] (برائے فراخی رزق)

درج ذیل اذکار میں سے ہر ایک ذکر 3، 5، 7، 9، 11، 21، 33 یا 41 کی تعداد میں کریں۔

01۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ عَدَدَ خَلۡقِہٖ

02۔ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ خَلۡقِہٖ

03۔ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ عَدَدَ خَلۡقِہٖ

03۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَدَدَ خَلۡقِہٖ

04۔ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عَدَدَ خَلۡقِہٖ

05۔ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہِ عَدَدَ خَلۡقِہٖ

06۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلۡقِہٖ

07۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَدَدَ خَلۡقِہٖ

08۔ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ عَدَدَ خَلۡقِہٖ

09۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ

10۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ

11۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ عَدَدَ خَلْقِہٖ

12۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

10۔ یَاسَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَللّٰہ

11۔ یَا رَقِیْبُ یَا حَفِیْظُ یَا اَللّٰہ

12۔ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا اللّٰہ

13۔ یَا بَاسِطُ یَا وَھَّابُ یَا اللّٰہ

14۔ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا اَللّٰہ

15۔ یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ یَا بُدُّوْحُ

16۔ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا اَللّٰہ

ہو سکے تو اپنے مرشد کی رہنمائی میں محض رضائے الٰہی کے حصول کی نیت سے مندرجہ بالا اذکار میں سے ہر ایک ذکر چالیس دن میں سوالاکھ کی تعداد میں پڑھیں۔ وقت اور جگہ مقرر کر کے پڑھیں۔ روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس بار پڑھنے سے چالیس دن میں سوالاکھ کی تعداد پوری ہو جائے گی۔ کوشش کریں کہ ناغہ نہ ہو۔ کوئی بھی ذکر جنات یا مؤکلات کی تسخیر کی نیت سے نہ کریں۔ چالیس دن میں زکات کی ادائیگی کے دوران کسی پرہیز جلالی و جمالی کی ضرورت نہیں۔ شریعت کی پابندی لازم ہے۔ حلال وطیب رزق کھائیں۔ کسی کی دل آزاری نہ کریں۔ اگر دورانِ ذکر جنات ومؤکلات ازخود حاضر ہو جائیں تو ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ انہیں پابند کرنے کے لیے کوئی عہد نہ لیں۔ اپنے تمام کاموں کے لیے محض اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں۔ ایک ذکر کی تعداد مکمل ہونے کے بعد وہ ذکر روزانہ صبح وشام کو ایک ایک سو بار کر لیا کریں اور اس سے اگلا ذکر سوالاکھ کی تعداد میں پڑھنے کے لیے تین ہزار ایک سو پچیس بار روزانہ پڑھنا شروع کر دیں۔ اس طرح کوشش کریں کہ تمام اذکار کی زکات ادا ہو جائے۔ الحمد للہ بندہ عاجز کی رہنمائی میں بہت سی خواتین اور مرد حضرات مندرجہ بالا اذکار کی زکات ادا کر چکے ہیں۔ ہر ایک ذکر کے ساتھ ارشادِ نبوی ﷺ کے مطابق "عَدَدَ خَلْقِہٖ" (اللہ تعالیٰ نے جس تعداد میں مخلوق پیدا فرمائی ہے اس کے مطابق) کے الفاظ کے اضافے سے ان کی تعداد بے حساب شمار ہوگی۔ اس طرح اس ذکر کی بدولت بفضلِ تعالیٰ دنیا وآخرت میں بے حساب فوائد حاصل ہوں گے۔

# حوالہ جات وحواشی

١۔ مزید دیکھیے:

اردو لغت urdulughat.info

جامع اللغات www.elmedeen.com/lughat/

واژہ یاب https://www.vajeyab.com/

محمد عبدالصمد، اصطلاحاتِ صوفیاء (لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، 2011ء) ص ١٦٢

٢۔ محمد بن یزید ابن ماجہ، سنن ابن ماجہ، باب: طب کا بیان

٣۔ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری، مستدرک للحاکم: ٨٢٦٩، مسند احمد: ٤/٢١١٧، مجمع الزوائد ٨٤٦٧

مجمع الزوائد کی حدیث ٨٤٦٧ کے آخر پر اس کی سند کے بارے میں لکھا ہوا ہے:

رواه عبدالله بن احمد و فيه ابو جناب و هو ضعيف لكثرة تدليسه وقد وثقه ابن حبان و بقية رجال الصحيح۔

اسے عبداللہ بن احمد نے روایت کیا اور اس کے راویوں میں ابو جناب ہیں جو کہ کثرتِ تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہیں حالانکہ ابن حبان نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے اور دیگر تمام راوی صحیح ہیں۔ یہ عبارت مجمع الزوائد کی ہے۔

٤۔ محمد بن محمد جزری شافعی رحمتہ اللہ علیہ، حصن حصین، مترجم: علامہ محمد صدیق ہزاروی (لاہور: ضیاء القرآن پبلشرز، جون 2013ء) ص ٢٣٥ تا ٢٣٩

محمد بن محمد جزری شافعی رحمتہ اللہ علیہ، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس (لاہور، کراچی: تاج کمپنی) ص ٢٣١ تا ٢٣٤

٥۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، مترجم: عبدالاحد قادری، (لاہور: قادری رضوی کتب خانہ، گنج بخش روڈ، ٢٠٠٦ء) ص 233 بحوالہ حاکم؛ سنن ابن ماجہ، باب الطب، ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ

٦۔ شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ، شفاء العلیل (اردو ترجمہ القول الجمیل) (کراچی: سعید اینڈ کمپنی، باردوم مئی ١٩٧٤ء) ص ١٢٣ تا ١٢٧؛

شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ، شفاء العلیل (اردو ترجمہ القول الجمیل) (لاہور: مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار) ص ١٤٩ تا ١٥٤؛

٧۔ شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ، القول الجمیل فی بیان سواء السبیل، مشمولہ: مجموعہ رسائل امام شاہ ولی اللہ، جلد ششم، (شاہ ولی اللہ انسٹی ٹیوٹ) ص ١٩١ تا ١٩٣

٨۔ اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ، بہشتی زیور، (کراچی: دارالاشاعت، اردو بازار، مارچ ٢٠٠٢ء) ص ٦٤٥ تا ٦٤٦

٩۔ محمد طلحہ کاندہلوی، منزل (لاہور: تاج کمپنی اینڈ لمیٹڈ) ص ١ تا ٢٢

شرعی علاج، جلد دوم، ص ٢ تا ١٤

مناجاتِ مقبول ص ١٠٩ تا ١٢١

سرمایہ درویش، ص ١٨١ تا ١٨٦

مجموعہ اوراد ووظائف، آیات الخوف اور آیات الحرس (کراچی: بی کے پبلشرز، ڈی ایچ اے، سٹریٹ نمبر ٣) ص ١٧٩ تا ١٨٨

١٠۔ ظفر احمد قادری، شرعی علاج ص 36

١١۔ اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ، بہشتی زیور، ص ٦٤٦

١٢۔ محمد بن محمد جزری شافعی رحمتہ اللہ علیہ، حصن حصین، ص ٢٣١ تا ٢٣٤

١٣۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 47 تا 48، بحوالہ مسلم؛ حصن حصین، ص 265

١٤۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال ص 48 تا 49

امام محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس (لاہور: تاج کمپنی لمیٹڈ، ب ن، س ن) ص 266

١٥۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 49، بحوالہ ابوداؤد، ترمذی

۱۶۔ ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 49 تا 50، بحوالہ مسند احمد، نسائی
امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، حصن حصین، ص 268
۱۷۔ ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 213، بحوالہ ابن ماجہ
۱۸۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، حصن حصین، ص 278
۱۹۔ جلال الدین سیوطی، اتقان، 1-195
۲۰۔ ایضاً بحوالہ مسند احمد
۲۱۔ اایضاً بحوالہ ترمذی
۲۲۔ علاؤالدین علی المتقی، کنز العمال، (بیروت: دار الحکمت العلمیہ) ص 1-296
۲۳۔ محمد ترمذی، جامع ترمذی، جلد دوم، فضائل قرآن کا بیان، حدیث 820 اور حدیث 822
۲۴۔ جلال الدین سیوطی، الدر المنثور، جلد ششم، ص 383
۲۵۔ اخرجہ ابوعبید، مرسلاً
۲۶۔ جلال الدین سیوطی، اتقان بحوالہ ترمذی
۲۷۔ جلال الدین سیوطی، اتقان بحوالہ ترمذی؛ مزید دیکھیے: مسند احمد، جلد پنجم، حدیث 1471
۲۸۔ فتح الباری، باب فضائل القرآن، 9-72
۲۹۔ جلال الدین سیوطی، اتقان بحوالہ بیہقی
۳۰۔ محمد ترمذی، جامع ترمذی، جلد دوم، فضائل قرآن کا بیان، حدیث 821
۳۱۔ احمد بن حنبل، مسند احمد، جلد پنجم، حدیث 2272
۳۲۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، حصن حصین ص 297
۳۳۔ محمد عبداللہ بھٹی، پروفیسر، سرمایۂ درویش، (لاہور: ادارہ ترقیاتِ روحانیات، علامہ اقبال ٹاؤن، بار اول، 2014ء) ص 165
۳۴۔ محمد منظور نعمانی، معارف الحدیث، جلد ۵، بحوالہ شعب الایمان للبیہقی (لکھنو: کتب خانہ الفرقان، کچہری روڈ، فروری ۱۹۷۸ء) ص 98
۳۵۔ ایضاً ص 168
۳۶۔ ایضاً ص 168
۳۷۔ ایضاً ص 169
۳۸۔ ظفر احمد قادری، شرعی علاج ص 55
۳۹۔ محمد عبداللہ بھٹی، پروفیسر، سرمایہءدرویش ص 260
۴۰۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، ص 300 تا 301
۴۱۔ مسلم بن الحجاج، صحیح مسلم
۴۲۔ احمد بن شعیب نسائی، سنن نسائی
۴۳۔ احمد بن شعیب نسائی، سنن نسائی
۴۴۔ تبیان القرآن، جلد اول، بحوالہ صحیح مسلم جلد 1 ص 192 ص 162 تا 165
۴۵۔ سلیمان بن الاشعث، سنن ابوداؤد جلد 2 ص 309
۴۶۔ محمد بن یزید ابن ماجہ، سنن ابن ماجہ ص 136
۴۷۔ احمد بن حنبل، مسند احمد جلد 2 ص 182-177-173
۴۸۔ محمد ترمذی، جامع ترمذی ص 166 مسند احمد جلد 4 ص 415
۴۹۔ محمد ترمذی، جامع ترمذی ص 499
۵۰۔ ایضاً ص 499

۵۱۔ محمد بن اسماعیل ابوعبداللہ البخاری، صحیح بخاری جلد 2 ص 1034

۵۲۔ ایضاً، ص 919

۵۳۔ محمد ترمذی، جامع ترمذی ص 492

۵۴۔ احمد بن حنبل، مسند احمد جلد 3 ص 127

۵۵۔ مسلم بن الحجاج، صحیح مسلم، جلد 1، ص 118

۵۶۔ احمد بن حنبل، مسند احمد جلد 5 ص 20، جلد 4 ص 36

۵۷۔ محمد ترمذی، جامع ترمذی ص 500

۵۸۔ محمد بن جرید طبری، جامع البیان

۵۹۔ ایضاً، جلد 1 ص 46

۶۰۔ ایضاً

۶۱۔ محمد بن احمد قرطبی، الجامع لاحکام القرآن (تفسیر قرطبی)، جلد 1 ص 131

نوٹ:۔ حوالہ نمبر ۳۲۰ تا ۳۳۷ کے مندرجات تبیان القرآن، جلد اول، ص 162 تا 165 پر موجود ہیں۔

۶۲۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 13 بحوالہ مسلم

۶۳۔ ایضاً، ص 16 بحوالہ مسلم

۶۴۔ ایضاً، ص 57، بحوالہ مسلم

۶۵۔ ایضاً، ص 57، بحوالہ ابن ماجہ

۶۶۔ ایضاً، ص 57، بحوالہ ابوداؤد

۶۷۔ ایضاً، ص 29، بحوالہ مسلم

۶۸۔ ایضاً، ص 38 تا 39، بحوالہ بخاری، مسلم

۶۹۔ ایضاً، ص 39، بحوالہ مسند احمد، نسائی

۷۰۔ مسلم

۷۱۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 40، بحوالہ ابوداؤد، نسائی، ترمذی

۷۲۔ ایضاً، ص 43، بحوالہ مسلم

۷۳۔ ایضاً، ص 43، بحوالہ مسلم

۷۴۔ تبیان القرآن، جلد ششم، ص 617؛

ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 44، بحوالہ مسلم

۷۵۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 44، بحوالہ ترمذی

۷۶۔ تبیان القرآن، جلد ششم، ص 724 تا 725؛

ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 44، بحوالہ مسلم

۷۷۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 45، بحوالہ مسلم

۷۸۔ ابن ماجہ

۷۹۔ تبیان القرآن، جلد ششم، ص 572؛ روح البیان مترجم، جلد 8، ص 376؛

امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، ص 276

۸۰۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، ص 276 تا 277؛

ظفر احمد قادری، شرعی علاج، ص 69 تا 72

۸۱۔ روح البیان مترجم، جلد 9، ص، 91

۸۲۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص45، بحوالہ مسلم، ص46، بحوالہ ابن ماجہ
۸۳۔ ایضاً، ص46، بحوالہ ابن ماجہ
۸۴۔ ایضاً، ص46، بحوالہ ابن ماجہ
۸۵۔ ایضاً، ص46، بحوالہ ابن ماجہ
۸۶۔ ایضاً، ص215، بحوالہ ترمذی
۸۷۔ ایضاً، ص215
۸۸۔ ایضاً، ص41، بحوالہ نسائی، ترمذی
۸۹۔ ایضاً، ص41، بحوالہ بخاری شریف
۹۰۔ ایضاً، ص42، بحوالہ بخاری، مسلم
۹۱۔ ایضاً، ص50، بحوالہ ترمذی
۹۲۔ ایضاً، ص50 تا 51، بحوالہ ترمذی، ابن ماجہ
۹۳۔ محمد بن احمد قرطبی، الجامع لاحکام القرآن جلد 1 ص92
۹۴۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد اول، ص157 تا 159
۹۵۔ ظفر احمد قادری، شرعی علاج، ص26 تا 27
۹۶۔ فیوض قرآنی
۹۷۔ فیوض قرآنی
۹۸۔ کلیم اللہ جہاں آبادی، مرقع کلیمی (لاہور: حامد اینڈ کمپنی اینڈ فرید بک سٹال)
۹۹۔ طبرانی، تحفۃ الذاکرین صفحہ نمبر 209
۱۰۰۔ جلال الدین سیوطی، الدر المنثور ج 1 صفحہ 6
۱۰۱۔ فیوض قرآنی بحوالہ الترغیب والترھیب ومفتاح الحصن وغیرہ
۱۰۲۔ فیوض قرآنی
۱۰۳۔ جلال الدین سیوطی، الدر المنثور، ج 1، صفحہ 6
۱۰۴۔ فیوض قرآنی، بحوالہ مستدرک
۱۰۵۔ فیوض قرآنی
۱۰۶۔ فیوض قرآنی
۱۰۷۔ فیوض قرآنی
۱۰۸۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد اول، ص136 تا 137 بحوالہ بخاری و مسلم
۱۰۹۔ ایضاً، ص136 تا 137 بحوالہ بخاری و مسلم
۱۱۰۔ ایضاً، جلد اول، ص136 تا 137 بحوالہ ترمذی
۱۱۱۔ ایضاً، جلد اول، ص136 تا 137 بحوالہ بخاری و مسلم
۱۱۲۔ ایضاً، جلد اول، ص136 تا 137 بحوالہ مسلم شریف
۱۱۳۔ ایضاً، جلد اول، ص136 تا 137 بحوالہ بخاری و مسلم
۱۱۴۔ ایضاً، جلد اول، ص136 تا 137 بحوالہ مسلم
۱۱۵۔ ایضاً، جلد اول، ص136 تا 137
۱۱۶۔ برہان الدین البقاعی، نظم الدرر، جلد 1 ص20-19
۱۱۷۔ امام محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، حصن حصین، ص292

۱۱۸۔ ایضاً ص291

۱۱۹۔ بیہقی، السنن الکبریٰ جلد5 ص15-13

۱۲۰۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد اول، ص234 تا236؛ تبیان القرآن، جلد ہفتم ص35 تا36؛ الدر المنثور جلد 1، ص20-19

۱۲۱۔ للحاکم فی المستدرک

۱۲۲۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان، 1-195

۱۲۳۔ ظفر احمد قادری، شرعی علاج ص39

۱۲۴۔ تبیان القرآن' جلد نہم' ص ۷۰۷ تا ۷۰۸ بحوالہ سنن الترمذی رقم الحدیث: ۲۸۸۷' سنن الدارمی رقم الحدیث: ۳۴۱۷

۱۲۵۔ ایضاً' ص ۷۰۷ تا ۷۰۸ بحوالہ سنن الدارمی رقم الحدیث: ۳۴۱۸

۱۲۶۔ ایضاً' ص ۷۰۷ تا ۷۰۸ بحوالہ سنن الدارمی رقم الحدیث: ۳۴۱۹

۱۲۷۔ ایضاً' ص ۷۰۷ تا ۷۰۸ بحوالہ سنن الدارمی رقم الحدیث: ۳۴۲۰

۱۲۸۔ ایضاً' ص ۷۰۷ تا ۷۰۸ بحوالہ السنن الکبریٰ رقم الحدیث: ۱۰۹۱۴' سنن ابو داؤد رقم الحدیث: ۳۱۲۱' سنن ابن ماجہ رقم الحدیث: ۱۴۴۸' مسند احمد ج ۵ ص ۲۶۔۲۷' مصنف ابن ابی شیبہ ج ۳ ص ۲۳۷' المستدرک ج ۱ ص ۵۶۵' السنن الکبریٰ للبیہقی ج ۳ ص ۲۸۳

۱۲۹۔ ایضاً' ص ۷۰۷ تا ۷۰۸ بحوالہ الدر المنثور ملتقطاً ج ۷ ص ۳۷۔۳۵' دار احیاء التراث العربی بیروت' ۱۴۲۱ھ

۱۳۰۔ محمد الترمذی، سنن الترمذی رقم الحدیث: ۲۸۲۸' الکامل لابن عدی ج ۵ ص ۱۷۲۰

۱۳۱۔ محمد الترمذی، سنن الترمذی رقم الحدیث: ۲۸۸۹' مسند ابو یعلیٰ رقم الحدیث: ۶۲۳۲۔۶۲۲۴

۱۳۲۔ عبد اللہ بن عبد الرحمٰن، سنن الدارمی رقم الحدیث: ۳۴۲۲۔۳۴۲۱' دار المعرفۃ' بیروت ۱۴۲۱ھ

۱۳۳۔ جلال الدین سیوطی، الدر المنثور ج ۷ ص ۳۴۵' دار احیاء التراث العربی' بیروت

۱۳۴۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان بحوالہ ابو داؤد

۱۳۵۔ محمد منظور نعمانی، معارف الحدیث، جلد ۵، ص97

۱۳۶۔ ظفر احمد قادری، شرعی علاج ص39، رواہ البیہقی فی الشعب

۱۳۷۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان

۱۳۸۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن' جلد یاز دہم' ص ۶۰۲ بحوالہ شعب الایمان ج ۲ ص ۴۹۰' رقم الحدیث: ۲۴۹۴' دار الکتب العلمیہ' بیروت

۱۳۹۔ اسماعیل حقی، روح البیان مترجم، جلد 11، ص416

۱۴۰۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد دواز دہم ص135

۱۴۱۔ ایضاً ص134 بحوالہ سنن الدارمی رقم الحدیث: ۱۴۱۲

۱۴۲۔ اسماعیل حقی، روح البیان مترجم، جلد 11 ص416

۱۴۳۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان، 2-196 عن ابی عبید

۱۴۴۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن جلد نہم، ص ۳۰۱ تا ۳۰۲ بحوالہ صحیح البخاری رقم الحدیث: ۸۹۱' صحیح مسلم رقم الحدیث: ۸۸۰' سنن النسائی رقم الحدیث: ۹۵۵' سنن الترمذی رقم الحدیث: ۵۲۰' سنن ابو داؤد رقم الحدیث: ۱۰۷۴' سنن ابن ماجہ رقم الحدیث: ۸۲۱

۱۴۵۔ ایضاً ص ۳۰۱ تا ۳۰۲؛ جلد دواز دہم ص134 بحوالہ سنن الدارمی رقم الحدیث: ۳۴۰۹' مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت' ۱۴۲۱ھ

۱۴۶۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد دواز دہم، ص134 بحوالہ سنن الترمذی رقم الحدیث: ۲۸۹۰' شعب الایمان رقم الحدیث: ۲۵۱۰؛ فضیلتِ اعمال، ص197، بحوالہ ترمذی

۱۴۷۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن ص135 بحوالہ شعب الایمان رقم الحدیث: ۲۵۰۹؛
امام محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، حصن حصین، ص296

۱۴۸۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن' جلد دواز دہم' ص ۱۳۵ بحوالہ الدر المنثور ج ۸ ص ۲۱۸' دار احیاء التراث العربی' بیروت ۱۴۲۱ھ

۱۴۹۔ ایضاً ص134 بحوالہ سنن ابو داؤد رقم الحدیث: ۱۴۰۰' سنن الترمذی رقم الحدیث: ۲۸۹۱' سنن ابن ماجہ رقم الحدیث: ۳۷۸۶' مسند احمد ج ۲ ص ۲۹۹' طبع قدیم'

مسند احمد ج ۳ص ۱۴۳ص ۳۵۳ المستدرک ج ۱ص ۵۶۵ مصنف عبدالرزاق رقم الحدیث: ۶۰۲۵ صحیح ابن حبان رقم الحدیث: ۷۸۷ شعب الایمان رقم الحدیث: ۲۵۰۶

۱۵۰۔ ایضاً ص134 بحوالہ المعجم الاوسط رقم الحدیث: ۳۶۶۷ مکتبۃ المعارف ریاض ۱۴۱۵ھ

۱۵۱۔ محمد الترمذی، سنن الترمذی

۱۵۲۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد دوازدہم، ص134 بحوالہ المستدرک ج ۱ص ۵۶۵ طبع قدیم' المستدرک رقم الحدیث: ۲۰۷۶ طبع جدید' شعب الایمان رقم الحدیث: ۲۵۰۷

۱۵۳۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، ص298

۱۵۴۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص197، بحوالہ ترمذی

۱۵۵۔ ایضاً ص197

۱۵۶۔ ایضاً ص197، بحوالہ ابوداؤد، نسائی، ترمذی

۱۵۷۔ ایضاً ص198، بحوالہ بخاری

۱۵۸۔ ایضاً ص198، بحوالہ بخاری

۱۵۹۔ ایضاً ص199، بحوالہ مسلم

۱۶۰۔ ایضاً ص199، بحوالہ بخاری، ترمذی

۱۶۱۔ ایضاً ص199، بحوالہ بخاری، مسلم

۱۶۲۔ ایضاً ص199، بحوالہ ترمذی

۱۶۳۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان، 2-198

۱۶۴۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص200، بحوالہ ابوداؤد، نساء، ترمذی

۱۶۵۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن' جلد دوازدہم' ص ۱۰۴۷ بحوالہ سنن نسائی رقم الحدیث: ۵۴۴۳

۱۶۶۔ ایضاً ' ص ۱۰۴۲ بحوالہ صحیح مسلم رقم الحدیث: ۸۱۴' سنن ترمذی رقم الحدیث: ۲۹۰۲' سنن نسائی رقم الحدیث: ۹۵۳-۹۵۴' السنن الکبریٰ للنسائی رقم الحدیث: ۸۰۳۰' مسند احمد ج ۴ص ۱۴۴؛ فضیلتِ اعمال، ص200، بحوالہ مسلم

۱۶۷۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص201، بحوالہ نسائی

۱۶۸۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن' جلد دوازدہم' ص ۱۰۴۲، ۱۰۴۳ بحوالہ المستدرک ج ۲ص ۵۴۰' قدیم' المستدرک رقم الحدیث: ۳۹۸۸' الذہبی نے کہا: اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

۱۶۹۔ ایضاً' ص ۱۰۴۲، ۱۰۴۳ بحوالہ سنن نسائی رقم الحدیث: ۴۵۳۲

۱۷۰۔ ایضاً' ص ۱۰۴۳ بحوالہ سنن ترمذی رقم الحدیث: ۲۰۵۸' سنن النسائی رقم الحدیث: ۵۵۰۹' سنن ابن ماجہ رقم الحدیث: ۳۵۱۱؛
امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، ص300

۱۷۱۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص198، بحوالہ ترمذی، نسائی

۱۷۲۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد دوازدہم، ص1043، روح البیان مترجم، جلد15، ص651

۱۷۳۔ احمد بن علی بن حجر عسقلانی، فتح الباری، باب فضائل القرآن، 9-72

۱۷۴۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان، 1-195

۱۷۵۔ احمد بن حنبل، مسند احمد بحوالہ اتقان 1-195

۱۷۶۔ محمد ترمذی، ترمذی بحوالہ اتقان

۱۷۷۔ علی بن حسام الدین، کنز العمال، 1-296

۱۷۸۔ محمد ترمذی، ترمذی بحوالہ اتقان

۱۷۹۔ جلال الدین سیوطی، الدر المنثور، جلد ششم، ص383

۱۸۰۔ اخرجہ ابوعبید، مرسلاً

۱۸۱۔ محمد ترمذی، ترمذی بحوالہ اتقان

۱۸۲۔ محمد ترمذی، ترمذی بحوالہ اتقان

۱۸۳۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان بحوالہ مسلم

۱۸۴۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان بحوالہ بیہقی

۱۸۵۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد اول، ص1030 تا 1031 بحوالہ الدر المنثو رجلد 1 ص378

۱۸۶۔ یحییٰ النووی، الاذکار

۱۸۷۔ امام نسائی از حضرت ابوامامہ، سنن کبریٰ جلد 6 ص30، عمل الیوم واللیلۃ ص49، امام طبرانی از حضرت امامہ، المعجم الکبیر جلد 8 ص114، مسند الشامین جلد 2 ص9، کتاب الدعا ص214، امام ابن السنی عمل الیوم واللیلۃ ص43، حافظ الہیثمی، مجمع الزوائد جلد 10 ص102

۱۸۸۔ مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری، صحیح مسلم جلد 1، ص271

۱۸۹۔ جلال الدین سیوطی، الدر المنثو رجلد 1 ص327-322؛ تبیان القرآن، جلد اول، ص928 تا 929

۱۹۰۔ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری، مستدرک للحاکم

۱۹۱۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان بحوالہ بیہقی

۱۹۲۔ تذکرہ کریمیہ صفحہ نمبر 408 بحوالہ تفسیر نعیمی پارہ 7

۱۹۳۔ ابن قیم جوزی، جلاء الافہام، (فیصل آباد: مکتبہ نوریہ رضویہ) ص258

۱۹۴۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد پنجم، ص312 تا 313 بحوالہ سنن ابوداؤد رقم الحدیث: 5081 عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی رقم الحدیث: 71، الاذکار للنووی رقم الحدیث: 219۔ سنن ابوداؤد میں یہ حدیث موقوف ہے اور باقی کتابوں میں مرفوع ہے۔

۱۹۵۔ علی بن حسام الدین، کنز العمال 1-286

۱۹۶۔ مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری، مسلم، کنز العمال، 1-287

۱۹۷۔ احمد بن شعیب بن علی النسائی، عمل الیوم واللیلہ للنسائی ص275

۱۹۸۔ علی بن حسام الدین، کنز العمال، 1-288

۱۹۹۔ احمد، ترمذی، مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد اول، ص551

۲۰۰۔ اسماعیل حقی، روح البیان مترجم، جلد 9، ص126،

۲۰۱۔ سلیمان بن الاشعث، ابوداؤد

۲۰۲۔ محمد بن عبداللہ، مشکوٰۃ شریف، جلد اول، حدیث: 2283 ص527

۲۰۳۔ اسماعیل حقی، روح البیان مترجم، جلد 11، ص548

۲۰۴۔ علی بن حسام الدین، کنز العمال، 1-290

۲۰۵۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص196، بحوالہ ترمذی؛ جلال الدین سیوطی، الاتقان، 2-197

۲۰۶۔ اسماعیل حقی، روح البیان مترجم، جلد 14، ص509،

۲۰۷۔ مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری، صحیح مسلم جلد 2 ص376

۲۰۸۔ محمد بن ماجہ، سنن ابن ماجہ ص9

۲۰۹۔ محمد بن اسماعیل ابوعبداللہ البخاری، صحیح بخاری جلد 2 ص933

۲۱۰۔ سلیمان بن الاشعث، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ترمذی

۲۱۱۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد دوم، ص85 تا 87 بحوالہ جامع ترمذی ص501

۲۱۲۔ محمد بن اسماعیل ابوعبداللہ البخاری، صحیح بخاری، جلد دوم، ص933

۲۱۳۔ محمد بن مکرم بن علی، مختصر تاریخ دمشق جلد 3 ص154

۲۱۴۔ سلیمان بن الاشعث ،ابوداؤد،ترمذی
۲۱۵۔ کنز الایمان بحوالہ ابوداؤد،نسائی،ابن ماجہ،ترمذی
۲۱۶۔ محمد ترمذی،ترمذی
۲۱۷۔ غلام رسول سعیدی،تبیان القرآن،جلد ششم ص616؛فضیلتِ اعمال ص43،بحوالہ بخاری مسلم
۲۱۸۔ ایضاً ص616؛فضیلتِ اعمال ص42،بحوالہ بخاری،مسلم
۲۱۹۔ ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی،فضیلت اعمال ص43
۲۲۰۔ ایضاً ص44
۲۲۱۔ غلام رسول سعیدی،تبیان القرآن،جلد ششم ص616؛فضیلتِ اعمال ص215 بحوالہ نسائی؛
امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری،حصن حصین،مترجم: مولانا محمد ادریس ص264
۲۲۲۔ غلام رسول سعیدی،تبیان القرآن،جلد ششم ص616
۲۲۳۔ احمد بن حنبل،مسند احمد ج۲ص۲۰۷،ج۳ص۲۲۵ طبع قدیم' مسند احمد رقم الحدیث:۶۵۸۳'۱۰۱'عالم الکتب بیروت
۲۲۴۔ محمد بن جریر، جامع البیان رقم الحدیث:۱۶۸۴۹'مطبوعہ دارالفکر بیروت'۱۴۱۵ھ
۲۲۵۔ غلام رسول سعیدی،تبیان القرآن جلد ششم ص۲۴۷تا۲۵۷؛ بحوالہ: جامع البیان رقم الحدیث:۹۶۸۵۶مطبوعہ دارالفکر بیروت'۱۴۱۵ھ
۲۲۶۔ ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی،فضیلتِ اعمال ص47 تا48،بحوالہ مسلم؛
امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری،حصن حصین،مترجم: مولانا محمد ادریس ص265
۲۲۷۔ ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی،فضیلتِ اعمال ص48 تا49؛حصن حصین ص266
۲۲۸۔ ایضاً ص49،بحوالہ ابوداؤد،ترمذی
۲۲۹۔ ایضاً ص49 تا50،بحوالہ مسند احمد،نسائی؛
امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری،حصن حصین،مترجم: مولانا محمد ادریس ص268
۲۳۰۔ ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی،فضیلتِ اعمال ص212 بحوالہ ابن ماجہ،ترمذی
۲۳۱۔ ایضاً ص272 بحوالہ ابوداؤد
۲۳۲۔ ایضاً ص212 تا213 بحوالہ ابوداؤد،نسائی
۲۳۳۔امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری،حصن حصین،مترجم: مولانا محمد ادریس ص227
۲۳۴۔ ایضاً ص213 بحوالہ ابن ماجہ
۲۳۵۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری،حصن حصین،مترجم: مولانا محمد ادریس ص278
۲۳۶۔ ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی،فضیلتِ اعمال ص214 بحوالہ ابن ماجہ
۲۳۷۔ ایضاً ص214 بحوالہ ترمذی
۲۳۸۔ ایضاً ص214 بحوالہ ابن ماجہ ترمذی
۲۳۹۔ ایضاً ص214 تا215 بحوالہ ترمذی
۲۴۰۔ ایضاً ص217 بحوالہ ترمذی،ابن ماجہ،نسائی
۲۴۱۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری،حصن حصین،مترجم: مولانا محمد ادریس ص227
۲۴۲۔ عبدالحق محدث دہلوی،مدارج النبوۃ
۲۴۳۔ کرم بخش،تذکرہ کریمیہ،(فیصل آباد: کریمیہ پبلشرز،آمیں پور بازار)،بحوالہ مواہب الرحمٰن پ9،صفحہ 148،مرآت چہارم 54
۲۴۴۔ ایضاً ص410
۲۴۵۔ ایضاً ص412
۲۴۶۔ غلام رسول سعیدی،تبیان القرآن،جلد دہم ص290

۲۴۷۔ محمد بن اسماعیل ابوعبداللہ البخاری، صحیح بخاری۔ کتاب الطب، باب ما انزل اللہ دآء الا انزل اللہ شفاء، رقم الحدیث ۵۶۷۸

۲۴۸۔ ایضاً، کتاب الاطعمۃ باب العجوۃ، رقم الحدیث ۵۴۴۵

۲۴۹۔ ایضاً، صحیح بخاری۔ کتاب الطب، باب الحبۃ السوداء، رقم الحدیث ۵۶۸۸

۲۵۰۔ ایضاً، صحیح بخاری۔ کتاب تفسیر القرآن، باب قولہ تعالیٰ و ظللنا علیکم الغمام و انزلنا علیکم المن، رقم الحدیث ۴۴۷۸

۲۵۱۔ ایضاً، صحیح بخاری۔ کتاب الطب، باب الدواء بالعسل، رقم الحدیث ۵۶۸۴

۲۵۲۔ ایضاً، صحیح بخاری۔ کتاب الطب، باب رقیۃ النبی ﷺ، رقم الحدیث ۵۷۴۳

۲۵۳۔ ایضاً، صحیح بخاری۔ کتاب الطب، باب رقیۃ النبی ﷺ، رقم الحدیث ۵۷۴۴

۲۵۴۔ محمد ترمذی، سنن ترمذی۔ رقم الحدیث ۳۵۲۳

۲۵۵۔ سلیمان بن احمد بن ایوب، الدعاء للطبرانی، رقم الحدیث ۱۰۸۰

۲۵۶۔ محمد بن اسماعیل ابوعبداللہ البخاری، صحیح بخاری۔ رقم الحدیث ۶۳۴۶

۲۵۷۔ سلیمان بن الاشعث، سنن ابی داؤد، رقم الحدیث ۳۸۹۲

۲۵۸۔ مسلم: 2709

۲۵۹۔ ترمذی: 3604

۲۶۰۔ مسند احمد: ۸۷۰۴

۲۶۱۔ مسند احمد: ۲۳۹۶۴

۲۶۲۔ سنن لابی داؤد، باب مایقول اذا اصبح، رقم الحدیث 5079

۲۶۳۔ احمد، ترمذی

۲۶۴۔ المعجم الکبیر للطبرانی: 20/355) (حدیث رقم 16621) مَن اسْمُہُ مُنْذِرٌ

۲۶۵۔ روی ابن أبی شیبۃ فی "المصنف" (6/36)، وعبد بن حمید فی "المسند" (ص: 308)، وأبوداود فی "السنن" (رقم الحدیث: 1529)

۲۶۶۔ مسند احمد۔ جلد نہم۔ حدیث 3106)

۲۶۷۔ محمد منظور نعمانی، معارف الحدیث، جلد ۵، بحوالہ شعب الایمان للبیہقی، ص 168

۲۶۸۔ ظفر احمد قادری، شرعی علاج، ص 55

۲۶۹۔ محمد عبداللہ بھٹی، پروفیسر، سرمایۂ درویش، ص 260

۲۷۰۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، ص 300 تا 301

۲۷۱۔ ابوداؤد: 5082، ترمذی: 3575؛ ترمذی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو "حسن صحیح اور غریب" قرار دیا، جبکہ نووی رحمہ اللہ نے اسے "الأذکار" (ص/107) میں صحیح الاسناد کہا ہے۔

۲۷۲۔ ظفر احمد قادری، شرعی علاج، ص 36

۲۷۳۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، حصن حصین، ص 291

۲۷۴۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد اول، ص 234 تا 236؛ تبیان القرآن، جلد ہفتم، ص 35 تا 36؛ الدرالمنثو رجلد 1، ص 15-13

۲۷۵۔ بیہقی، السنن الکبریٰ جلد 5 ص 20-19

۲۷۶۔ امام نسائی از حضرت ابوامامہ، سنن کبریٰ جلد 6 ص 30 عمل الیوم واللیلۃ ص 49، امام طبرانی از حضرت امامہ، المعجم الکبیر جلد 8 ص 114

۲۷۷۔ مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری، صحیح مسلم جلد 1، ص 271

۲۷۸۔ جلال الدین سیوطی، الدرالمنثو رجلد 1 ص 327-322؛ تبیان القرآن، جلد اول، ص 928 تا 929

۲۷۹۔ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری، متدرک للحاکم

۲۸۰۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد پنجم، ص 312 تا 313 بحوالہ سنن ابوداؤد رقم الحدیث: 5081 عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی رقم الحدیث: 71، الاذکار للنووی رقم الحدیث: 219۔ سنن ابوداؤد میں یہ حدیث موقوف ہے اور باقی کتابوں میں مرفوع ہے۔

۲۸۱۔ ابن قیم جوزی، جلاء الافہام، (فیصل آباد: مکتبہ نوریہ رضویہ) ص258
۲۸۲۔ مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری، مسلم، کنز العمال، 1-287
۲۸۳۔ احمد بن شعیب بن علی النسائی، عمل الیوم واللیلہ للنسائی ص275
۲۸۴۔ علی بن حسام الدین، کنز العمال، 1-288
۲۸۵۔ احمد، ترمذی، مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد اول ص551
۲۸۶۔ اسماعیل حقی، روح البیان مترجم، جلد 9، ص126
۲۸۷۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال ص196، بحوالہ ترمذی؛ جلال الدین سیوطی، الاتقان، 2-197
۲۸۸۔ اسماعیل حقی، روح البیان مترجم، جلد 14، ص509